سلسلة خدمة الحديث النبوي
29

کتاب الزہد

امام وکیع بن جراح الرواسی رحمہ اللہ (م197ھ)

عبداللہ ناصر رحمانی

حافظ شبیر احمد جمالی
محمد ارشد کمال

انصار السنہ
پبلیکیشنز لاہور

فہرست عنوانات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ ناشر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ،
أَمَّابَعد!

حق و باطل اور صدق و کذب کی کشمکش ازل سے چلی آ رہی ہے۔ انبیاء ورسل علیہم السلام حق کے مبلغ اور داعی تھے۔ ان کے مخالفین راہ حق سے برگشتہ کرنے کے لیے ہر طرح کے ہتھکنڈے استعمال کرتے رہے۔ گمراہی و ضلالت سے بچنے اور راہ ہدایت پر مستقیم رہنے کا ہر دور میں ایک ہی اصول اور ضابطہ رہا کہ اس وقت کے نبی اور رسول کی اتباع وفرمانبرداری کی جائے۔ آخر میں خاتم النّبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ نے بھی وحی کی اتباع کو راہ حق پر قائم رہنے اور گمراہی سے تحفظ کا ضامن قرار دیا۔

((تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا: كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ رَسُوْلِهِ .))

(مؤطا مالك : 321/2)

’’میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کے جارہا ہوں جب تک ان کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے گمراہ نہیں ہو گے: ایک اللہ کی کتاب، اور دوسرے اس کے رسول کی سنت۔‘‘

دین اسلام کتاب وسنت کے مجموعے کا نام ہے۔ اہل اسلام کو اس پر عمل کی دعوت دی گئی ہے۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے آپ کو قولاً وفعلاً قرآن وحدیث کے سانچے میں ڈھال دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو عزت و شرف سے نوازا اور ان کے ایمان کو نمونہ قرار دیا۔ دین و دنیا کے تمام امور کو کتاب وسنت کے تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔

﴿فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾﴾ (البقرة : 137)

’’پھر اگر وہ اس جیسی چیز پر ایمان لائیں جس پر تم ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر پھر جائیں تو وہ محض ایک مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں، پس عنقریب اللہ تجھے ان سے کافی ہو جائے گا اور وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔‘‘

ہماری زندگی کے تمام معاملات کا حل اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی احادیث مبارکہ میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے موقع پر اختلاف ہوا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ فوت نہیں ہوئے اور اپنے اس مؤقف میں جذباتی نظر آئے۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے قرآن کی ایک آیت تلاوت کی۔ مسئلہ کی وضاحت فرمائی تو عمر رضی اللہ عنہ قائل ہو گئے۔ خلافت و امارت کے سلسلہ میں اختلاف سامنے آیا، انصار نے خلافت کی آرزو کی، فرمان نبوی ''اَلْاَئِـمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ'' نے صحابہ کرام کے درمیان اختلاف کو ختم کر دیا اور خلعت خلافت قریش کے حصہ میں آئی۔

امت مسلمہ کے افتراق و انتشار کا سبب کتاب و سنت سے دوری ہے۔ نتیجتاً یہ خلیج بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ حالانکہ فی زمانہ ہر زبان میں قرآن کے تراجم و تفاسیر اور کتب احادیث کے مختلف زبانوں میں ترجموں نے ایک عام انسان کے لیے کتاب و سنت تک رسائی کو آسان بنا دیا ہے۔ اہل علم نے ہر دور کے تقاضوں کے مطابق عوام الناس کی راہنمائی کا فریضہ انجام دیا۔ محدث الامام الحافظ وکیع بن جراح الرواسی (م 197ھ) کی کتاب ''الزھد'' بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ کتاب چونکہ عربی زبان میں تھی تو اس کا اردو ترجمہ اور احادیث کی علمی تخریج اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فضل و کرم سے ''ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز'' نے خوبصورت انداز میں شائع کی ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے ہمارے فاضل دوست فضیلۃ الشیخ حافظ شبیر احمد جمالی حفظہ اللہ کو جنہوں نے اس عظیم کتاب کا سلیس اردو ترجمہ کر دیا تاکہ اُردو خواں طبقہ اس سے کامل طور پر مستفید ہو سکے، مزید برآں تحقیق و تخریج کا کام بڑے علمی انداز میں کیا اور جناب محمد ارشد کمال حفظہ اللہ نے اس پر نظر ثانی، تصحیح و تنقیح کا فریضہ انجام دیا۔ اس موقعہ پر میں حافظ حامد محمود الخضری کا شکریہ ادا کرنا انتہائی ضروری سمجھتا ہوں جو سلسلۃ خدمۃ الحدیث النبوی علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام میں میرے دست راست ہیں اور سلسلۃ احیاء منہج اہل السنہ والجماعۃ اور سلسلۃ اربعینات کو مرتب کرنے میں میرے دست و بازو بنے ہوئے ہیں۔

ممبران ادارہ جناب ابو یحییٰ محمد طارق جاوید، منصور سلیم، میاں سجاد، محمد ناظر سدھو، ظفر اقبال، محمد نادر، فیصل جاوید، فیصل خان، اسجد محمود منج، محمد عرفان، اختر علی، شوکت حیات، انتصار، عبدالوحید، زاہد حسین چھیپـــہ، محمد مشتاق، ماسٹر الطاف، عندلیب اور ادارہ کی مجلس شوریٰ جناب محمد شاہد انصاری، حاجی نوید آصف، شمشیر اشرف، محمد اکرم سلفی، مرزا ذاکر احمد اور ابوطلحہ صدیقی کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ جن کے تعاون سے کتب حدیث کا کام جاری و ساری ہے۔

جناب انکل ابو مؤمن منصور احمد، ان کے بیٹے مؤمن منصور اور ان کے دست و بازو جناب محمد رمضان محمدی اور محمد سلیم جلالی حفظہم اللہ (اسلامی اکادمی) کی تمام کوششیں اللہ عزوجل اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، کیونکہ ان کے تعاون سے ان کتابوں کی اشاعت ہورہی ہے۔

جناب ابو حفص محمد حسن خان صاحب نے دیدہ زیب و جاذب نظر کمپیوٹر ڈیزائننگ کی، اللہ تعالیٰ اُن کو بھی جزائے خیر عطا فرمائے۔

آخر میں ہم اپنے محسن اور مربی فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ کے انتہائی شکر گزار ہیں جو اپنی مصروفیات کے باوجود ادارہ کی سرپرستی کررہے ہیں، ان کی ترغیب، تشجیع اور اشراف کا ہی نتیجہ ہے کہ کتب حدیث زیورِ طباعت سے آراستہ ہوکر منظر عام پر آرہی ہیں اور ساتھ میں علمی و اصلاحی تقریظ تحریر کرکے ہماری حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ کثر اللّٰہ أمثاله فی العالم .

اللہ کے حضور سربسجود ہوکر دعا گو ہیں کہ وہ اس عظیم الشان کتاب کو ہم گنہگاروں کی نجات کا ذریعہ بنائے کہ اس کی رحمت بے کنار ہے۔ اللہ عزوجل اس عظیم کام خدمتِ حدیث کو ہمارے، ہمارے والدین، دوست احباب اور ہمارے اساتذہ کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ .

وكتبه

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

رئیس: انصار السنہ پبلی کیشنز، لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمُدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِى اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴾ (آل عمران: 102)

﴿ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴾

(النساء: 1)

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴾ (الأحزاب: 70، 71)

اَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِى النَّارِ.

امام شافعی رحمہ اللہ کے شیخ الامام الحافظ وکیع بن جراح الرواسی (197ھ) کی عظیم الشان تصنیف "الزھد" جو چھپ کر آپ کے ہاتھوں میں پہنچی ہے۔ ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز کے سلسلۃ خدمۃ الحدیث النبوی کی ایک کڑی ہے۔

اور درحقیقت ''کتاب الزہد'' یعنی دنیا سے بے رغبتی اور فکرِ آخرت سے متعلق ہے۔ جیسا کہ کتاب کے نام سے عیاں ہے، عقلمند اور سمجھدار وہی شخص ہے جو آخرت کی فکر رکھتا ہو، اس کے لیے حقیقی کوشش کرے، اور ساتھ ساتھ ایمان کی عظیم دولت سے مالا مال بھی ہو، اللہ رب العزت کا ارشاد ہے:

﴿ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴾

(بنی اسرائیل: 19)

''اور جو آخرت چاہتا ہے، اور اس کے لیے اس جیسی کوشش کرتا ہے، اس حالت میں کہ وہ مؤمن ہوتا ہے، تو ان کی کوششوں کا انہیں پورا بدلہ چکایا جائے گا۔''

مذکورہ بالا آیت کریمہ آخرت کی کامیابی کا پروگرام پیش کر رہی ہے، جو کہ تین عظیم نقطوں پر منحصر ہے، ان میں سے پہلا عظیم نقطہ ارادۂ آخرت ہے، جو کہ جنت کے حصول اور جہنم وقبر کے عذاب سے چھٹکارا حاصل کرنے سے عبارت ہے، فرمایا: ﴿وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ . . .﴾ آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ حدیث میں آتا ہے: ''روزِ قیامت لوگوں میں سے سب سے بدترین اور شقی انسان کو لایا جائے گا، اور اسے جنت میں ایک غوطہ دیا جائے گا، پھر اس سے پوچھا جائے گا، "هَلْ رَاَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ" کبھی تو نے کوئی مصیبت اور تکلیف بھی دیکھی، تو وہ صاف انکار کر دے گا۔

اور ایسے ہی نعمتوں میں زندگی گزارنے والے کو لایا جائے گا، اور اسے جہنم کا ایک چکر لگوایا جائے گا، اور پھر اس سے پوچھا جائے گا، "هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيمٌ قَطُّ" کبھی تو نے دنیا میں کوئی نعمت بھی دیکھی تھی۔ تو باوجود اس کے کہ اس نے دنیا کی زندگی نعمتوں میں گزاری تھی، صاف صاف انکار کر دے گا۔'' ❶

مذکورہ بالا حدیث نبوی سے دنیا کی فانی زندگی اور آخرت کی لازوال زندگی میں واضح فرق معلوم ہوتا ہے۔ جہاں تک دنیاوی زندگی کا تعلق ہے، تو اللہ تعالیٰ کی رحمت ومہربانی اس کے تمام بندوں کو شامل ہے، چاہے وہ مؤمن ہوں یا کافر، وہ دونوں قسم کے لوگوں کو زندگی کے آخری لمحہ تک روزی پہنچاتا ہے۔ البتہ موت کے بعد دونوں کے احوال مختلف ہو جائیں گے، جس کا مقصد حیات صرف دنیا طلبی ہوگا، اُسے جہنم کی طرف ہانک کر لے جایا جائے گا، اور جو آخرت کا طلبگار ہوگا اسے جنت میں جگہ ملے گی، فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ وَ مَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ سَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝﴾ (الاسراء: 18، 19)

''جو کوئی دنیا چاہتا ہے، تو ہم ان میں سے جس کو جتنا چاہتے ہیں اس دنیا میں سے دے دیتے ہیں، پھر اس کا ٹھکانا جہنم مقرر کر دیتے ہیں، جس میں وہ ذلیل و رسوا ہو کر داخل ہوگا۔ اور جو کوئی آخرت چاہتا ہے، اور اسی کے لیے اس جیسی کوششیں کرتا ہے، اس حالت میں کہ وہ مومن ہوتا ہے، تو ان کی

❶ صحيح مسلم، كتاب صفة الجنة ونعيمها، رقم: 7088.

کوشش کا انہیں پورا بدلہ چکایا جائے گا۔''

جہنم کا تعارف بھی اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ بڑی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے، تبھی تو انسان اس سے بچ سکتا ہے، اللہ تعالیٰ نے جہنم کا تعارف کروانے کے بعد فرمایا کہ تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ارشاد فرمایا:

﴿ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَ بَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ۝ ﴾

(الرحمٰن: 43، 45)

'' یہی وہ جہنم ہے جسے مجرمین جھٹلاتے تھے، وہ اس جہنم اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان گردش کھاتے رہیں گے، پس اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔''

بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ ''اٰن'' جہنم کی ایک ایسی وادی ہے جس میں اہل جہنم کا خون اور پیپ جمع ہوتی ہے، جہنمی اس وادی میں غوطہ لگائیں گے۔ جہنم کے خوفناک مناظر یقیناً انسانوں کو دعوتِ ایمان وعمل اور دعوتِ فکرِ آخرت دیتے ہیں۔ اسی لیے کہا گیا کہ: ''اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کا انکار کرو گے؟''

دنیا سے تعلق واجبی حد تک رہنا چاہیے، اور انسان حرام مت کھائے، سیّدنا آدم علیہ السلام نے شجرہ ممنوعہ سے صرف ایک دانہ کھایا تھا تو اس نافرمانی کا انجام فوراً ہی ان کے سامنے آ گیا کہ ان کے لباس ان کے جسموں سے الگ ہو گئے، اور انہیں اپنی شرمگاہیں نظر آنے لگیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ﴾

(الأعراف: 22)

''پس جب دونوں نے اس درخت کو چکھا تو ان کی شرمگاہیں دکھائی دینے لگیں، اور دونوں اپنے جسم پر جنت کے پتے چسپاں کرنے لگے۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

((لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ .)) [1]

''جو گوشت حرام مال سے پرورش پا کر پلا ہو کبھی بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

معلوم ہوا کہ حرام معیشت ارادہ آخرت کے سراسر منافی ہے۔

دوسرا عظیم نقطہ ﴿ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا ﴾ یعنی ارادہ آخرت کی حقیقی کوشش ہے، اور یہی کوشش اور سعی مشکور

---

[1] سنن دارمی: 318/2، طبرانی کبیر: 141/19، باسناد صحیح.

ہوگی۔ وگرنہ سعی معکوس، مردود اور عبث ہے۔

حقیقی کوشش اطاعت رسول ﷺ سے عبارت ہے۔

﴿ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ ﴾ (الاحزاب: 71)

''اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا، وہ یقیناً بڑی کامیابی سے سرفراز ہوگا۔''

جو انسان اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا، اوامر کو بجا لائے گا، اور نواہی سے گریز کرے گا، اسے ہر خوف سے نجات ملے گی، اور اس کی ہر تمنا پوری ہوگی، جہنم سے نجات ملے گی اور جنت اس کی ابدی منزل ہوگی۔ اور ﴿ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴾ سے یہی مراد ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((كُلُّ أُمَّتِيْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ أَبٰى ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَمَنْ يَأْبٰى؟ قَالَ: مَنْ اطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ ، وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ أَبٰى .)) [1]

''میری ساری امت جنت میں جائے گی سوائے ان کے جنہوں نے انکار کیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا، یا رسول اللہ! انکار کون کرے گا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو میری اطاعت کرے گا، وہ جنت میں داخل ہوگا، اور جو میری نافرمانی کرے گا، اس نے انکار کیا۔''

اس جنت کا انکار کرتا ہے جس کے متعلق فرمایا:

((اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ ، وَاقْرَؤُوْا إِنْ شِئْتُمْ .))

''میں نے اپنے نیکو کار بندوں کے لیے جنت میں نعمتیں تیار کر رکھی ہیں، جن کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں، اور کسی کان نے سنا نہیں اور کسی بشر کے دل میں اس کی خوبصورتی کا تصور بھی نہیں۔''

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تلاوت کر لو۔

﴿ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ﴾ (السجدة: 17)

''پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ اس کے نیک اعمال کے بدلے آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے والی کون سی

[1] صحيح بخاری، كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة، رقم: 7280.

نعمتیں چھپا کر رکھی گئی ہیں۔'' ❶

اور جن لوگوں کی کوششیں معکوس ہوگئیں، روزِ قیامت دنیاوی زندگی کی تمام کوششیں رائیگاں ہو جائیں گی، ارشادفرمایا:

﴿قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝﴾ (الكهف : 103 ، 104)

''آپ کہیے، کیا ہم تمہیں خبر دیں کہ (اس دن) اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ گھاٹے میں کون ہوگا۔ جن کی دیناوی زندگی کے لیے کوششیں ضائع ہوگئیں، اور وہ سمجھتے رہے کہ بہت اچھا کام کر رہے تھے۔''

بدعتی کے لیے لمحۂ فکریہ ہے جو کہ خوش فہمی میں بدعات کرتا رہتا ہے اور کبھی توبہ نہیں کرتا، اور نہ ہی اس کو توبہ کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔

"اَلْبِـدْعَةُ أَحَبُّ اِلٰى اِبْلِيْسِ مِنَ الْمَعْصِيَة ، لِاَنَّ الْمَعْصِبَةَ يُتَابُ مِنْهَا ، وَالْبِدْعَةُ لَا يُتَابُ مِنْهَا . " ❷

''بدعت ابلیس کو بہ نسبت برائی کے زیادہ محبوب ہے، کیونکہ عاصی اور گنہگار کو توبہ کی توفیق مل جاتی ہے، جبکہ بدعتی کو نہیں ملتی۔''

کیونکہ گنہگار کا دل مطمئن نہیں ہوتا، بشری تقاضے کے مطابق اس سے غلطی سرزد ہو جاتی ہے، اور جب اللہ توفیق دے دیتا ہے وہ اس سے رجوع کر لیتا ہے۔ اور بدعتی خوش فہمی میں مبتلا ہوتا ہے، وہ اپنے فہم کے مطابق نیکی کا کام سرانجام دے رہا ہوتا ہے، وہ اسے گناہ تصور ہی نہیں کرتا، اور نہ ہی اس سے توبہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سنت کا اہتمام کرنے کی توفیق دے اور بدعات کے ارتکاب سے بچائے۔ اہل بدعت کے ساتھ بیٹھنا بھی بڑا خطرناک ہے، ان کی مجالس کا اثر انسان پر ہو جاتا ہے، اس لیے علماء سلف اہل بدعت کے ساتھ مجالست کو ممنوع قرار دیتے تھے، چنانچہ امام اُبوجعفر محمد بن علی فرماتے تھے:

---

❶ مسند احمد : 438/2، شرح السنة ، للبغوی، رقم، 2612، صحیح ابن حبان، رقم: 4622۔ ابن حبان نے اس کو ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ شرح السنة ، للبغوی .

((لَا تُجَالِسُوْا أَصُحَابَ الْاَهْوَاءِ ، وَلَا تُجَادِلُوْهُمْ ، وَلَا تَسْمَعُوْا مِنْهُمْ .)) ❶

'' اہل بدعت کی مجلس اختیار نہ کرو، ان سے بحث مباحثہ سے بھی اجتناب کرو، اور ان کی بات مت سنو۔''

سلف کا طریقہ تھا کہ وہ ایسے شخص سے علم حاصل کرتے جو سنت کے مطابق نماز پڑھتا، اور اس کی شکل و صورت بھی سنت نبوی ﷺ کے مطابق ہوتی۔

((كَانُوْا إِذَا أَتَوْا الرَّجُلَ لِيَأْخُذُوْا عَنْهُ نَظَرُوْا الىٰ صَلَاتِهِ وَالىٰ سُنَّتِهٖ وَإِلىٰ هَيْأَتِهٖ ثُمَّ يَأْخُذُوْنَ عَنْهُ .)) ❷

تیسرا عظیم نقطہ '' وَهُوَ مؤمِنٌ '' کہ وہ حالت ایمان میں ہو۔

آخرت کی کامیابی اور جنت میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کا بنیادی عمل ایمان باللہ ہے، نیز اس کے تقاضے بھی پورے کیے جائیں، شرک سے دوری اختیار کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝٢٢ ﴾ (بنی اسرائیل : 22)

'' اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو شریک نہ بنائیے، ورنہ آپ رسوا اور بے یارو مددگار ہو کر رہ جائیں گے۔''

جو شخص عبادت میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ غیروں کو شریک کرتا ہے، وہ اس کا بدترین بندہ ہوتا ہے، اور وہ اسے انہی جھوٹے معبودوں کے سپرد کر دیتا ہے، اور اس کی نصرت و تائید سے اپنا ہاتھ کھینچ لیتا ہے، اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا:

﴿ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ﴾ (آل عمران : 160)

'' اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے۔''

ایمان کیا ہے؟ اس کا جواب حدیث جبرائیل میں موجود ہے، سیّدنا جبرائیل علیہ السلام کے سوال کرنے پر رسول اللہ ﷺ نے بتلایا:

((أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ ، وَمَلَآئِكَتِهٖ ، وَكُتُبِهٖ ، وَرُسُلِهٖ ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ .)) ❸

'' ایمان یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، روزِ آخرت پر ایمان لائے اور ساتھ

---

❶ سنن دارمی، المقدمه، رقم : 401. ❷ سنن دارمی، المقدمة، رقم : 419، 420.

❸ صحيح مسلم ، كتاب الايمان، رقم: 93، 97.

ساتھ اچھی اور بری تقدیر پر بھی ایمان رکھے۔“

اگر عقیدہ صحیح نہ ہوا تو روز قیامت اس منظر کا سامنا کرنا پڑے گا، جسے رسول اللہ ﷺ نے اپنی حدیث مبارکہ میں بیان فرمایا، جسے امام ترمذی نے اپنی ”سنن“ میں روایت کیا ہے:

((تَخْرُجُ عُنُقٌ مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهَا عَيْنَانِ تُبْصِرَانِ وَأُذُنَانِ تَسْمَعَانِ وَلِسَانٌ يَنْطِقُ ، يَقُولُ: إِنِّي وُكِّلْتُ بِثَلَاثَةٍ: بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ، وَبِكُلِّ مَنْ دَعَا مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ ، وَبِالْمُصَوِّرِينَ .)) ❶

”روزِ قیامت جہنم سے ایک گردن نمودار ہوگی، اس کی دو آنکھیں ہوں گی، جن سے دیکھتی ہوگی، دو کان ہوں گے جن کے ذریعے سنے گی اور زبان ہوگی کہ جن سے کلام کرے گی کہ میں تین قسم کے لوگوں کو جہنم میں پھینکنے پر مامور ہوں۔ ❶ ہر سرکشی کرنے والے متکبر کو، ❷ ہر اس مشرک کو جو اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک ٹھہراتا ہے، ❸ اور مصوروں کو۔“

پس آخرت کی فکر کرو، اس کے لیے حقیقی کوشش کرو اور عقائد کو درست کرو تا کہ آوازہ آجائے۔

﴿ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُورًا ﴾ (بنی اسرائیل : 19)

کتاب ہذا میں امام صاحب اسی سے متعلق روایات لائے ہیں۔ کتاب کی مجموعی روایات (532) ہیں۔ بعض ضعیف اور بعض صحیح و حسن درجہ کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے میرے انتہائی قابل احترام بھائی ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی حفظہ اللہ کو، جنہوں نے اسے اردو ترجمہ، علمی تخریج کروا کے احسن طریقے سے شائع کیا۔

آخر میں اللہ رب العزت سے دعا گو ہوں کہ وہ اس عمل کو روزِ قیامت ان کے میزان حسنات میں کر دے، اس میں اگر کوئی بھلائی ہے تو اللہ کی طرف سے ہے، اور اگر کوئی برائی ہے تو وہ ہماری اور شیطان کی طرف سے ہے، اللہ اس سعی کو قبول عام بخشے۔

وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه وسلم

وكتبه

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: انصار السنۃ پبلیکیشنز، لاہور

24-11-2021ء

---

❶ سنن ترمذی، کتاب صفة جهنم، رقم: 2574، سلسلة الصحيحة، رقم: 512.

امام وکیع بن جراح رحمہ اللہ کے مختصر حالاتِ زندگی

نسب نامہ:

آپ کا نام ونسب کچھ یوں ہے: الإمام الزاهد المحدث وكيع بن جراح الرواسی، أبو سفيان الكوفی.

علمی مقام:

بلند پایہ محدثین اور کبار ائمہ فن میں ان کا شمار ہوتا ہے، ان کے فضل وکمال اور علمی عظمت نے ان کی ذات کو مرجع خلائق بنا دیا تھا۔ اکثر علمائے اسلام ان کی بارگاہ کمال میں حاضر ہوتے تھے۔ امام شافعی رحمہ اللہ اور امام احمد رحمہ اللہ بھی ان سے حدیث بیان کرتے ہیں۔ حدثنا وكيع کہ ہمیں وکیع نے حدیث بیان کی۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "لو رأيت وكيعا رأيت عجبا ، ورأيت رجلا لم تر عيناك مثله قط . " "آپ امام وکیع کو دیکھیں گے تو آپ کو تعجب ہوگا اور آپ کو محسوس ہوگا کہ ان جیسا آدمی آپ نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔"

زہد:

آپ نے چالیس حج کیے اور مقام عبادان میں چالیس راتیں ٹھہرے اور چالیس ہزار روپے بطور صدقہ خرچ کیے، چار ہزار روایات بیان کیں اور چالیس سال تک اپنے پہلو کے بل زمین پر نہیں لیٹے۔

فتویٰ میں احتیاط:

فتویٰ دینے میں اتنی احتیاط برتتے، فرماتے ہیں کہ اگر مجھے فتویٰ کی ہیبت کا پہلے علم ہو جاتا تو میں اپنی زندگی میں ایک بھی فتویٰ صادر نہ کرتا۔

حکمت کی باتیں:

آپ کے اقوال زریں مشہور ہیں:

1. آج دنیا میں زہد باقی نہیں بچا، کیونکہ زہد حلال میں ہوتا ہے اور حلال کو دنیا والوں نے مردار کا درجہ دے دیا ہے۔ پس جو باقی ماندہ ہے تم اسے پکڑ لو۔
2. جو شخص تکبیر اولیٰ کو چھوڑ دے آپ اس سے ہاتھ دھو لو۔
3. دنیا حلال وحرام اور شبہات کا مجموعہ ہے۔ حلال حساب ہے، حرام عذاب ہے اور شبہات عتاب۔ پس آپ اسے مردار کی منزلت سمجھو۔
4. عقل مند وہ ہے جسے اللہ کے احکامات کی سمجھ ہو، دنیا کی سمجھ عقلمندی نہیں ہے۔

مصنفات:

ابن معین کہتے ہیں کہ آپ کی تصانیف بے شمار ہیں۔ ان میں سے المصنف، المسند، السنن، التفسیر، الأشربة، الهبة، فضائل الصحابة، المعرفة والتاريخ اور كتاب الزهد مشہور ہیں۔

اساتذہ:

آپ کے بے شمار اساتذہ ہیں۔ ان میں سے چند مشاہیر کے نام یہ ہیں: اعمش، ہشام بن عروہ، سفیان ثوری۔

تلامذہ:

آپ کے تلامذہ میں سے امام شافعی، اسحاق بن راہویہ اور احمد بن حنبل ہیں۔ مؤلفین صحاح ستہ نے آپ سے روایات بیان کی ہیں۔

وفات:

آپ حج سے واپسی پر (197ھ) میں چھیاسٹھ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ [1]

وكتبه

حافظ حامد محمود الخضری

مدیر: انصار السنہ پبلی کیشنز، لاہور

---

[1] تذكرة الحفاظ (282/1)، حلية الأولياء (368/8)، ميزان الإستدلال (270/3)، تاريخ بغداد (466/13)، شذرات الذهب (349/1)، تهذيب التهذيب (109/11۔ 114).

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو نُجَيْحٍ فَضْلُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي رُشَيْدِ بْنِ أَحْمَدَ الْجَوْزَدَانِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِأَصْبَهَانَ، قُلْتُ لَهُ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو بَكْرٍ وَجِيهُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّحَّامِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنْتَ تَسْمَعُ بِنَيْسَابُورَ، قَالَ: أنبا الزَّكِيُّ أَبُو نَصْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى قِرَاءَةً عَلَيْهِ، قَالَ: أنبا الشَّيْخُ أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ حَرْبٍ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَتِسْعِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ، أنبا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الْعَبْدِيُّ الطُّوسِيُّ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ وَمِائَتَيْنِ، ثنا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ،

[**1**]...... ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا زَهَّدَهُ فِي الدُّنْيَا، وَفَقَّهَهُ فِي الدِّينِ، وَبَصَّرَهُ عُيُوبَهُ، وَمَنْ أُوتِيَهِنَّ أُوتِيَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

تخریج الحدیث **اسناده ضعیف**، كتاب الزهد لابن المبارك: 282، حلية الاولياء: 2/ 492، موسیٰ بن عبیدہ ضعیف ہیں۔

ترجمة الحدیث جناب *محمد بن کعب القرظی* (تابعی) رحمہ اللہ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دنیا سے بے رغبتی عطا فرماتا ہے اور اسے دین کی سمجھ دیتا ہے اور اسے اپنے عیوب دیکھنے کی توفیق بخشتا ہے (تاکہ وہ انہیں دیکھ کر اپنی اصلاح کر سکے) اور جسے یہ سب کچھ مل گیا (سمجھو کہ) اسے دنیا و آخرت کی بھلائی مل گئی۔

[**2**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ: تَابَعْنَا الْأَعْمَالَ فِي الدُّنْيَا، فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا أَبْلَغَ فِي عَمَلِ الْآخِرَةِ مِنَ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا.

تخریج الحدیث حسن، كتاب الزهد لاحمد: 1110، المصنف لابن ابی شيبه: 35767.

ترجمة الحدیث سیدنا ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے دنیا میں تمام اعمال کو جانچا لیکن آخرت

میں کام آنے والا عمل دنیا سے بے رغبتی سے بڑھ کر کسی کو نہیں پایا۔

[3]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى: إِنَّكَ لَنْ تَنَالَ عَمَلَ الْآخِرَةِ بِشَيْءٍ أَفْضَلَ مِنَ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا .

تخریج الحدیث اسناده منقطع ، الزهد لاحمد : 647 سفیان ثوری اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان انقطاع ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: تمھیں آخرت کے (سنوارنے والے) اعمال میں دنیا سے بے رغبتی سے افضل کوئی عمل نہیں ملے گا۔

[4]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى: إِنَّ الْفِقْهَ لَيْسَ عَنْ كِبَرِ السِّنِّ ، وَلَكِنَّهُ عَطَاءُ اللّٰهِ وَرِزْقُهُ قَالَ: كَتَبَ إِلَيْهِ: وَإِيَّاكَ وَمِرَاقَ الْأَخْلَاقِ وَدَنَاءَ تَهَا .

تخریج الحدیث اسناده منقطع، دیکھیے حدیث : 3 .

ترجمة الحدیث سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا: دین کی سمجھ عمر رسیدہ ہونے سے نہیں (آتی) بلکہ یہ اللہ کی عطا اور اس کا رزق ہے (جسے چاہے جس عمر میں دے دے) اور مزید یہ لکھا کہ اپنے آپ کو اخلاق کے بگاڑ اور اس کے کمینے پن سے بچائے رکھنا۔

[5]...... قَالَ سُفْيَانُ: الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا: قِصَرُ الْأَمَلِ ، لَيْسَ بِأَكْلِ الْغَلِيظِ ، وَلَا لُبْسِ الْعَبَايَةِ

تخریج الحدیث صحيح، المصنف لابن ابی شیبة : 36833، حلية الاولياء : 5/ 314 .

ترجمة الحدیث جناب سفیان ثوری رحمہ اللہ نے فرمایا: دنیا سے بے رغبتی خواہشات کم کرنے کا نام ہے، نہ کہ محض سادہ کھانے اور سادہ پہننے کا نام ہے۔

(1) بَابُ مَوْعِظَةِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الزُّهْدِ

زہد کے متعلق نبی ﷺ کی نصیحتیں

[6]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْجَرَّاحِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِرَجُلٍ: ((اغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ: حَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ ، وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ ، وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ ، وَشَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ ، وَغِنَاكَ قَبْلَ

فَقْرِكَ))

تخریج الحدیث حسن، المصنف لابن ابی شیبه : 3546، مسند الشهاب : 729، یہ سند مرسل ہے، لیکن اس کا حسن درجے کا شاہد ان الفاظ کے ساتھ موجود ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ایک بندے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: ''پانچ چیزوں سے قبل پانچ چیزوں کو غنیمت جان، بڑھاپے سے پہلے جوانی کو، بیماری سے پہلے صحت یابی کو، تنگدستی سے پہلے خوشحالی کو، مصروفیت سے پہلے فرصت کو اور موت سے پہلے زندگی کو۔'' (حاکم : 4/ 306 عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

ترجمة الحدیث جناب عمرو بن میمون الاودی (تابعی) رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: اللہ کے رسول ﷺ نے ایک آدمی کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: ''پانچ چیزوں سے پہلے پانچ چیزوں کو غنیمت جانو: موت سے پہلے زندگی کو، بیماری سے پہلے صحت یابی کو، مشغولیت سے پہلے فراغت کو، بڑھاپے سے پہلے جوانی کو اور تنگدستی سے پہلے خوشحالی کو۔''

[7]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الْفَرَاغُ وَالصِّحَّةُ".

تخریج الحدیث صحیح البخاری : 6412، مسند احمد : 1/ 344.

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے سلسلے میں لوگوں کی اکثریت دھوکے میں مبتلا ہے: صحت اور فراغت۔''

[8]...... حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: كَانَتِ امْرَأَةٌ مُتَعَبِّدَةٌ بِالْيَمَنِ، وَكَانَتْ إِذَا أَمْسَتْ قَالَتْ: يَا نَفْسُ اللَّيْلُ لَيْلَتُكِ، لَا لَيْلَةَ لَكِ غَيْرُهَا، فَاجْتَهَدَتْ، وَإِذَا أَصْبَحَتْ قَالَتْ: يَا نَفْسُ الْيَوْمُ يَوْمُكِ لَا يَوْمَ لَكِ غَيْرُهُ، فَاجْتَهَدَتْ.

تخریج الحدیث صحیح، قصر الامل لابن ابی الدنیا : 93.

ترجمة الحدیث جناب بکر بن عبداللہ المزنی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ یمن میں ایک عبادت گزار خاتون تھیں جب وہ شام کرتی تو (اپنے نفس کو) کہتی: اے نفس! آج کی رات تیری (آخری) رات ہے، اس کے علاوہ تیری کوئی رات نہیں۔ پھر وہ (عبادت میں) خوب محنت کرتی۔ اور جب وہ صبح کرتی تو کہتی: اے نفس! آج کا دن تیرا (آخری) دن ہے۔ اس کے علاوہ تیرا کوئی دن نہیں۔ پھر وہ (دن بھر) خوب عبادت کرتی۔''

[9]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ مُعَاذٍ قَالَ:

لَـنْ تَزُولَ قَدَمَا الْعَبْدِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ أَرْبَعٍ: عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ؟ وَعَنْ عَمَلِهِ مَا عَمِلَ فِيهِ؟ وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ كَسَبَهُ؟ وَفِيمَا أَنْفَقَهُ؟ وَعَنْ جَسَدِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ؟

تخريج الحديث اسناده ضعيف، سنن الدارمی : 555، ''لیث بن ابی سلیم'' مدلس، مختلط اور جمہور کے نزدیک ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''(روز قیامت) بندے کے قدم اپنی جگہ سے ہٹ نہ سکیں گے جب تک اس سے چار چیزوں کے متعلق پوچھ نہ لیا جائے: اس کی عمر کے متعلق کہ کن کاموں میں کھپائی؟ اس کے علم کے متعلق کہ اس نے اس پر کتنا عمل کیا؟ اس کے مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟ اور اس کے جسم کے متعلق کہ کن کاموں میں لگایا۔''

(2) بَابُ مَنْ قَالَ: عُدَّ نَفْسَكَ فِي الْمَوْتَى

کسی بندے کا یہ کہنا کہ اپنے آپ کو فوت شدگان میں شمار کرو

[**10**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِبَعْضِ جَسَدِي، فَقَالَ: ((يَا عَبْدَ اللّٰهِ! كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ، وَاعْدُدْ نَفْسَكَ مَعَ الْمَوْتَى.))

تخريج الحديث صحيح دون قوله: واعدد نفسك سمع الموتى: سنن ابن ماجه : 4114، سنن الترمذی : 2333، لیث بن ابی سلیم مدلس، اور جمہور کے نزدیک ضعیف ہیں، اس کا صحیح طریق بایں الفاظ مروی ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کے رسول ﷺ نے مجھے کندھے سے پکڑ کر فرمایا: ''اے عبداللہ!'' دنیا میں اجنبی یا مسافر کی طرح ہو جا۔'' (صحيح البخاری : 6416)

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے جسم کے ایک حصے (یعنی کندھے) سے پکڑ کر فرمایا: ''اے عبداللہ! دنیا میں اجنبی یا مسافر کی طرح بن جا اور اپنے آپ کو فوت شدگان میں شمار کر۔''

[**11**]...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ: يَا مُجَاهِدُ! إِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تُحَدِّثْ نَفْسَكَ بِالْمَسَاءِ، وَإِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تُحَدِّثْ نَفْسَكَ

بِـالصَّبَاحِ ، وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ قَبْلَ سَقَمِكَ ، وَمِنْ حَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ ، فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا اسْمُكَ غَدًا؟

تخريج الحديث صحيح، المصنف لابن ابی شیبة : 35445، سنن الترمذی : 2333، لیث ضعیف مدلس ہے اس کا صحیح شاہد بایں الفاظ مروی ہے: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب تو شام کرے تو صبح کا انتظار مت کر اور جب شام کرے تو صبح کا انتظار مت کر اور اپنی صحت کو بیماری سے پہلے غنیمت جان اور موت سے پہلے زندگی کو غنیمت جان۔(صحیح البخاری : 6416)

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: اے مجاہد! جب تو صبح کرے تو یہ مت سوچ کہ تو شام بھی کرے گا اور جب شام کرے تو یہ مت سوچ کہ تو صبح بھی کرے گا اور اپنی بیماری سے پہلے صحت یابی کو غنیمت جان اور اپنی موت سے پہلے زندگی کو غنیمت جان کیونکہ تو نہیں جانتا کہ کل تیرا نام کیا ہوگا۔“

[**12**]...... حَـدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ قَالَ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: اعْبُدُوا اللّٰهَ كَأَنَّكُمْ تَـرَوْنَـهُ ، وَعُدُّوا أَنْفُسَكُمْ فِي الْمَوْتَى ، وَاعْلَمُوا أَنَّ قَلِيلًا يُغْنِيكُمْ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرٍ يُلْهِيكُمْ ، وَاعْلَمُوا أَنَّ الْبِرَّ لَا يَبْلَى ، وَأَنَّ الْإِثْمَ لَا يُنْسَى

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابی شیبه : 35722، حلية الاولياء : 1/ 382، اعمش مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: اللہ کی عبادت (ایسی عاجزی سے) کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اپنے آپ کو فوت شدگان میں شمار کرو اور جان لو کہ وہ تھوڑا سا مال جو تمہیں (حرص و ہوس سے) بے نیاز کر دے اس کثیر مال سے بہتر ہے جو تمہیں غافل کر دے اور جان لو کہ نیکی کبھی بوسیدہ نہیں ہوتی اور گناہ کبھی بھلایا نہیں جاتا۔

(3) بَابُ الِاسْتِعْدَادِ لِلْمَوْتِ

موت کے لیے تیاری کرنے کا بیان

[**13**]...... حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِسْوَرٍ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيِّ- رَجُلٌ

مِـنْ بَنِي هَاشِمٍ- قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَـقَـالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! عَلِّمْنِي مِنْ غَرَائِبِ الْـعِـلْـمِ، قَالَ: ((وَمَا صَنَعْتَ فِي رَأْسِ الْعِلْمِ، حَتَّى تَسْأَلَ عَنْ غَرَائِبِهِ؟)) قَالَ: يَا رَسُولَ الـلّٰـهِ! وَمَا رَأْسُ الْعِلْمِ؟ قَالَ: ((هَلْ عَرَفْتَ الرَّبَّ؟)) قَالَ نَعَمْ، قَالَ: ((فَمَاذَا صَنَعْتَ فِي حَـقِّهِ؟)) قَالَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ: ((هَلْ عَرَفْتَ الْمَوْتَ؟)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((فَمَا أَعْدَدْتَ لَـهُ؟)) فَـقَـالَ: مَا شَاءَ اللّٰهِ، قَـالَ: ((فَـانْـطَـلِـقْ؛ فَأَحْكِمْ رَأْسَ الْعِلْمِ، ثُمَّ تَعَالَ، فَتَعَلَّمْ غَرَائِبَهُ))

تخریج الحدیث موضوع، حلية الاولياء : 1/ 52، جامع بيان العلم : 721، عبداللہ بن مسور متہم بالکذب ہیں۔

ترجمة الحدیث بنو ہاشم کے ایک شخص عبداللہ بن مسور ابوجعفر المدائنی کہتے ہیں: ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! مجھے علم کی باریکیاں بتا دیجیے آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تو نے شریعت کا بنیادی علم حاصل کر لیا ہے جو باریکیوں کے متعلق پوچھ رہا ہے؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول (ﷺ)! بنیادی علم کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اپنے رب کی معرفت حاصل کر چکا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو نے اس کے حقوق کے سلسلے میں کیا کیا ہے؟ اس نے کہا: جو کچھ اللہ نے چاہا ہے (وہ میں نے کیا ہے۔) آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو موت سے واقف ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے کہا: جو اللہ نے چاہا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: چلا جا، پہلے بنیادی علم حاصل کر پھر آنا اور علم کی باریکیاں سیکھنا۔''

[**14**]...... حَـدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِسْوَرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ: ﴿أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِنْ رَبِّهِ﴾ [الزمر: 22] فَقَالَ: ((إِنَّ النُّورَ إِذَا وَقَعَ فِي الْقَلْبِ، انْفَسَحَ لَهُ، وَانْشَرَحَ))، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! فَهَلْ لِذَلِكَ مِـنْ عَلَامَةٍ يُعْرَفُ بِهَا؟ قَالَ: ((نَعَمْ، التَّجَافِي عَنْ دَارِ الْغُرُورِ، وَالْإِنَابَةُ إِلَى دَارِ الْخُلُودِ، وَالِاسْتِعْدَادُ لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُولِ الْمَوْتِ))

تخریج الحدیث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابى شيبه : 45455، عبداللہ بن مسور متہم بالکذب ہیں اور اس کے شواہد بھی ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث ابوجعفر عبداللہ بن مسور سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی: ﴿ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ﴾ (الزمر : 22) ''کیا بھلا جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہے'' اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب انسان کے دل میں نور داخل ہوتا ہے تو دل اس کے لیے وسیع اور کشادہ ہو جاتا ہے۔'' لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول (ﷺ)! کیا اس کی کوئی نشانی ہے جس کے ذریعے یہ پہچانا جا سکے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں! دار الغرور (دھوکے کے گھر) سے دوری اور دار الخلود (ہمیشگی کے گھر) کی طرف متوجہ ہو جانا اور موت اُترنے سے پہلے موت کی تیاری کر لینا۔''

[**15**]...... حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِسْوَرٍ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَارَكَ لِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ فِيكَ، فَخُصَّنِي مِنْكَ بِخَيْرٍ، قَالَ: ((هَلْ أَنْتَ مُسْتَوْصٍ بِمَا أُوصِيكَ بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((إِذَا هَمَمْتَ بِأَمْرٍ، فَدَبِّرْ عَاقِبَتَهُ، فَإِنْ كَانَ رُشْدًا فَامْضِهِ، وَإِنْ كَانَ غَيًّا فَانْتَهِ، قُمْ))

تخريج الحديث موضوع، كتاب الزهد لابن المبارك : 41، عبداللہ بن مسور متہم بالکذب ہیں۔

ترجمة الحديث عبداللہ بن مسور ابوجعفر کہتے ہیں: ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول (ﷺ)! بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے آپ (ﷺ) کو تمام مسلمانوں کے لیے بابرکت بنایا ہے آپ مجھے خصوصی خیر سے نواز دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو میں تجھے وصیت کروں کیا تو اسے پورا کرے گا؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تو کسی کام کا ارادہ کرے تو اس کے انجام پر غور کیا کر، اگر ہدایت کی بات ملے تو لینے میں دیر نہ کر اور اگر گمراہی کی بات ہو تو اس سے دور رہ اُٹھ جا، (اور اس نصیحت پر عمل کر)''

(4) بَابُ قِلَّةِ الضَّحِكِ

کم ہنسنے کا بیان

[**16**]...... حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَسَدِيِّ، قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ، لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا))

تخريج الحديث صحيح البخاری : 4621 ، صحيح مسلم : 426، سنن ابن ماجه : 4191 .

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر تم وہ جان جاؤ جو میں جانتا ہوں تو تم بہت کم ہنسو اور بہت زیادہ روؤ۔''

[17]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ: ﴿فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا﴾ [التوبة: 82] قَالَ: الدُّنْيَا ﴿وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا﴾ [التوبة: 82] قَالَ: الْآخِرَةُ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لهناد: 471، امام سفیان رحمہ اللہ کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب ربیع بن خثیم رحمہ اللہ آیت ﴿فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں: انھیں چاہیے کہ وہ دنیا میں کم ہنسیں اور آخرت میں زیادہ روئیں۔

[18]...... حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ, لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا، وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا))

تخريج الحديث البخاري: 6676، السنن الكبرىٰ للبيهقي: 13336.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر تم وہ جان جاؤ جو میں جانتا ہوں تو تم بہت کم ہنسو اور بہت زیادہ روؤ۔''

[19]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَرْدٍ، وَنَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِيِّ قَالَ: لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا، وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، وَلَوْ تَعْلَمُونَ حَقَّ الْعِلْمِ، لَصَرَخَ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَنْقَطِعَ صَوْتُهُ، وَلَسَجَدَ حَتَّى يَنْقَطِعَ صُلْبُهُ

تخريج الحديث صحيح، كتاب الزهد لهناد: 469.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمرو السہمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر تم وہ جان جاؤ جو میں جانتا ہوں تو بہت کم ہنسو اور بہت زیادہ روؤ اور اگر تم حقائق سے واقف کار ہو جاؤ تو چیخ اٹھو، یہاں تک کہ چیخنے والے کی آواز پھٹ جائے اور وہ سجدے میں گر جائے یہاں تک کہ (لمبے سجدے کی وجہ سے) اس کی کمر ٹوٹ جائے۔

(5) بَابٌ فِي الْبُكَاءِ

رونے کا بیان

[20]...... حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: ﴿أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ﴾ [النجم: 60] لَيْسَ الْأَمْرُ فِي هَذَا إِلَّا مَنْ بَكَى

تخريج الحديث **اسناده ضعيف،** كتاب الزهد لابن المبارك : 127، مبارک بن فضالہ مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ نے یہ آیتیں پڑھیں: ﴿أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ○ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ﴾ (النجم: 59-60) ''تو کیا اس بات سے تم تعجب کرتے ہو جو ہنستے ہو، روتے نہیں ہو۔'' فرمایا: اس میں درست معاملہ اسی کا ہے جو رویا۔

[**21**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ بَكَى حَتَّى رَأَيْتُ دُمُوعَهُ فِي الْحَصَى.

تخريج الحديث **صحيح،** مصنف عبد الرزاق : 13215، المعجم الكبير للطبراني : 8717، الطبقات الكبرى لابن سعد : 371/3.

ترجمة الحديث جناب زید بن وهب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ رو رہے تھے حتی کہ ان کے آنسو پتھروں پر گر رہے تھے۔

[**22**]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، وَالْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَنْ يَلِجَ النَّارَ مَنْ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ.

تخريج الحديث **صحيح،** مصنف ابن ابی شیبه : 19710، سنن الترمذی : 1633، سنن نسائی : 3109.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ شخص آگ میں ہرگز داخل نہ ہوگا جو اللہ کے ڈر کی وجہ سے رویا یہاں تک کہ دودھ دوبارہ تھنوں میں داخل ہو جائے۔

[**23**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُجَاهِدٍ: أَنَّ دَاوُدَ نَبِيَّ اللّٰهِ عليه السلام بَكَى مِنْ خَطِيئَتِهِ حَتَّى هَاجَ مَا حَوْلَهُ.

تخريج الحديث **اسناد ضعيف،** المصنف لابن ابی شيبة : 32561، كتاب الزهد لهناد : 454، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے اور دوسری سند میں لیث ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنی ایک لغزش پر اس قدر روئے کہ ان کے اردگرد ہیجان برپا ہو گیا۔

[24]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَرْدٍ، وَنَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَهُوَ سَاجِدٌ فِي الْحِجْرِ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالَ: أَتَعْجَبُ أَنْ أَبْكِيَ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَهَذَا الْقَمَرُ يَبْكِي مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ حِينَ شَفَّ أَنْ يَغِيبَ.

تخريج الحديث صحيح، كتاب الزهد لابن المبارك: 1504، تاريخ ابن عساكر: 31/ 127.

ترجمة الحديث جناب ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرا، جبکہ وہ مقامِ حجر میں سجدہ میں پڑے ہوئے تھے اور رو رہے تھے۔ پھر انھوں نے کہا: کیا تم اللہ کے ڈر کی وجہ سے میرے رونے پر تعجب کرتے ہو؟ دیکھو یہ چاند بھی اللہ کے ڈر سے رو رہا ہے۔ اس بندے نے چاند کی طرف دیکھا تو وہ پتلا ہو کر غائب ہوتا جا رہا تھا۔

[25]...... حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ، أَوْ قَالَ: حَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ: رَجُلٌ مِنْ عَنَزَةَ قَالَ: لَمْ نَرَ مِثْلَنَا، لَمْ يَمْشِ الْعَصَائِبُ إِلَى الْعَصَائِبِ يَبْكُونَ، يَعْنِي قَبَائِلَ قَبَائِلَ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لابن المبارك: 233، اس کی سند میں جہالت ہے۔

ترجمة الحديث عنزہ قبیلے کے ایک آدمی نے کہا: ہم نے اپنے جیسے سخت دل لوگ نہیں دیکھے جن کی جماعتیں روتے گڑگڑاتے نہ چلی ہوں۔

[26]...... حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، قَرَأَ: ﴿وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ﴾ [المطففين: 1] فَلَمَّا بَلَغَ: ﴿يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [المطففين: 6] بَكَى، حَتَّى خَرَّ وَامْتَنَعَ مِنْ قِرَاءَةِ مَا بَعْدَهُ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لاحمد: 1069، مستدرك حاكم: 2/ 517، اس میں جہالت ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے آیت ﴿وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ﴾ (المطففين: 1) ''ہلاکت ہو ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے'' پڑھی اور جب ﴿يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ (المطففين

: 6) ''جس دن لوگ جہانوں کے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے'' تک پہنچے تو روئے حتی کہ گر پڑے اور آگے تلاوت نہ کر سکے۔

[27]...... حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ: ﴿إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَّجَحِيمًا وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا أَلِيمًا﴾ [المزمل: 13] فَصُعِقَ.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد: 146، تفسير الطبرى: 35372، حمران بن اعین ضعیف ہیں اور روایت مرسلاً بیان کر رہے ہیں۔

ترجمة الحديث جناب حمران بن اعین رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ﴿إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَّجَحِيمًا o وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا أَلِيمًا﴾ (المزمل: 12-13) ''بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور سخت بھڑکتی ہوئی آگ۔ اور حلق میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک عذاب۔'' تو بے ہوش ہوکر گر پڑے۔

[28]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَرْفَجَةَ السُّلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: ابْكُوا فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابى شيبه: 35578، كتاب الزهد لابى داوٗد: 31636، عرفجہ السلمی کی سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم رویا کرو اور اگر رونا نہ آئے تو بتکلف رویا کرو۔

[29]...... حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِابْنِهِ: يَا بُنَيَّ ابْكِ مِنْ ذِكْرِ خَطِيئَتِكَ.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد: 852، قاسم رحمہ اللہ کی اپنے دادا سیّدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ملاقات ثابت نہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ بیٹا! اپنی خطا یاد کر کے رویا کر۔

[30]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ: قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ: طُوبَى لِمَنْ بَكَى مِنْ ذِكْرِ خَطِيئَتِهِ، وَحَفِظَ لِسَانَهُ، وَوَسِعَهُ بَيْتُهُ.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد: 305. سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے فرمایا: خوش خبری ہے اس شخص کے لیے جو اپنی خطا یاد

کر کے رویا اور اپنی زبان کی حفاظت کی اور اپنے گھر میں (مسکین ومحتاج کے لیے) وسعت پیدا کی۔

[31]...... حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ: أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ بَكَى، فَبَكَتِ امْرَأَتُهُ، فَقَالَ لَهَا: ((مَا يُبْكِيكِ؟)) . فَقَالَتْ: رَأَيْتُكَ بَكَيْتَ، فَبَكَيْتُ. فَقَالَ: ((إِنِّي أُنْبِئْتُ أَنِّي وَارِدٌ، وَلَمْ أنبأ أَنِّي صَادِرٌ)) .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد: 1111، مصنف ابن ابی شيبه: 35872، اسماعیل بن ابی خالد رحمہ اللہ کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب قیس بن ابی حازم رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ سیدنا عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ رونے لگے (انھیں روتا دیکھ کر) ان کی بیوی بھی رونے لگ پڑی تو انہوں نے اس سے پوچھا: تو کیوں رو رہی ہے؟ اس نے کہا: آپ کو روتا ہوا دیکھ کر میں رونے لگ پڑی۔ سیّدنا ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس لیے رو رہا ہوں کہ مجھے یہ تو بتایا گیا ہے کہ مجھے پل صراط سے گزرنا ہے لیکن یہ نہیں بتایا گیا کہ گزر پاؤں گا یا نہیں۔

[32]...... حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ أَبُو ذَرٍّ: ((أَطَّتِ السَّمَاءُ، وَحُقَّ لَهَا أَنْ تَئِطَّ، مَا فِيهَا مَوْضِعُ شِبْرٍ إِلَّا وَفِيهِ مَلَكٌ سَاجِدٌ، وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ، مَا تَلَذَّذْتُمْ مَعَ نِسَائِكُمْ عَلَى الْفُرُشَاتِ، وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْأَرُونَ وَتَبْكُونَ)) .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، سنن الترمذی: 2312، مسند أحمد: 173/5، سنن ابن ماجه: 4190، مستدرك حاكم: 2/ 510، مجاہد اور مورق رحمہما اللہ کا سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں اور ابراہیم بن مہاجر ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آسمان چرچراتا ہے اور اسے چرچرانے کا حق بھی ہے۔ اس لیے کہ اس میں ایک بالشت جگہ بھی خالی نہیں جہاں کوئی فرشتہ سجدہ ریز نہ ہو اور اگر تم وہ (حقیقتیں) جان جاؤ جو میں جانتا ہوں تو تم اپنی بیویوں سے بستروں پر لطف اندوز ہونا چھوڑ دو اور روتے فریاد کرتے ہوئے میدانوں کی طرف نکل جاؤ۔

[33]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: تَعَوَّدُوا الْخَيْرَ، فَإِنَّ الْخَيْرَ بِالْعَادَةِ.

تخريج الحديث صحيح، مصنف لعبد الرزاق : 4742، مصنف لابن ابی شيبة : 35713 .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نیکی کی عادت ڈالو اس لیے کہ نیکی عادت ہی سے ہوتی ہے۔

[34]...... حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((تَعَوَّدُوا الْخَيْرَ ، فَإِنَّمَا الْخَيْرُ بِالْعَادَةِ))

تخريج الحديث صحيح، دیکھیے حدیث : 33 .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نیکی کی عادت ڈالو اس لیے کہ نیکی عادت ہی سے ہوتی ہے۔

(6) بَابُ الضَّحِكِ

ہنسنے کا بیان

[35]...... حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ أَبُو عَمْرٍو ، عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: ﴿أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ﴾ [النجم: 60] ، فَمَا رُئِيَ النَّبِيُّ ﷺ ضَاحِكًا أَوْ مُتَبَسِّمًا .

تخريج الحديث مرسل، مصنف لابن ابی شيبة : 35497، كتاب الزهد لهناد : 473ـ صالح ابوالخلیل تابعی رحمہ اللہ نے صحابی کا ذکر نہیں کیا۔

ترجمة الحديث جناب صالح ابوالخلیل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿أَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ٥ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ﴾ (النجم : 59-60) ''تو کیا تم اس کتاب کے متعلق تعجب میں ہو اور ہنستے ہو، اور روتے نہیں ہو'' اس کے بعد نبی کریم ﷺ کو کبھی بھی ہنستے ہوئے یا مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

[36]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا ، وَلَا يَلْتَفِتُ إِلَّا جَمِيعًا .

تخريج الحديث مرسل ، الزهد لابن المبارك: 146 ، عون بن عبداللہ صحابی نہیں، تابعی ہیں۔ سنن

الترمذی کی حدیث :3642 اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحديث جناب عون بن عبد اللہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہنسی صرف مسکرانا تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پورے جسم کے ساتھ ہی التفات فرمایا کرتے تھے۔

(7) بَابُ الْمَوْتِ وَصِفَتِهِ

موت اور اس کی صفات کا بیان

[37]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا﴾ [الرعد: 41] قَالَ: الْمَوْتُ.

تخريج الحديث صحيح، تفسير الطبرى : 20529.

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ ﴿اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا﴾ (الرعد : 41) ''کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے کم کرتے آ رہے ہیں۔'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اس سے مراد موت ہے۔

[38]...... حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: ﴿أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا﴾ [الرعد: 41] ، قَالَ: ذَهَابُ فُقَهَائِهَا، وَخِيَارِ أَهْلِهَا.

تخريج الحديث اسناده ضعيف جدا، تفسير الطبرى : 20535، المستدرك للحاكم : 2/ 350، طلحہ بن عمرو متروک ہیں۔

ترجمة الحديث امام عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا: ﴿اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا﴾ (الرعد : 41) ''کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے کم کرتے آ رہے ہیں۔'' اس سے فقہاء اور نیک لوگوں کا وفات پا جانا مراد ہے۔

[39]...... حَدَّثَنَا طَلْحَةُ الْقَنَّادُ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يَقُولُ: لَوْ كَانَتِ الْأَرْضُ تَنْقُصُ، لَضَاقَ عَلَيْكَ حَشُّكَ، وَلَكِنَّهُ تَنْقُصُ الْأَنْفُسُ وَالثَّمَرَاتُ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تفسير الطبرى : 20527، حلية الاولياء : 3/ 458، طلحہ القناد کو صرف ابن حبان ہی نے ثقہ کہا ہے۔

ترجمة الحديث امام شعبی رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر زمین کم ہوتی جاتی تو وسائل تنگ ہو جاتے (لہٰذا قرآنی آیت سے یہ کم ہونا مراد نہیں ہے) بلکہ اس سے جانوں اور پھلوں کا کم ہونا مراد ہے۔

[40]...... حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ: مَا يُغْلَبُ عَلَيْهِ مِنْ أَرْضِ الْعَدُوِّ.

تخريج الحديث صحیح، تفسیر الطبری: 20581، مسلمہ بن نبیط پر اختلاط کا الزام ہے تاہم امام وکیع رحمہ اللہ کا ان سے سماع قبل از اختلاط ہے۔

ترجمة الحديث جناب ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: زمین کے کم ہونے سے مراد اہل اسلام کا اہل کفر پر غلبہ ہے۔

[41]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ﴿حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ﴾ [الحجر: 99] قَالَ: الْمَوْتُ.

تخريج الحديث صحیح، تفسیر الطبری: 21435، مصنف لابن ابی شیبه: 3643.

ترجمة الحديث جناب سالم بن عبداللہ رحمہما اللہ آیت: ﴿حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ﴾ (الحجر: 99) ''یہاں تک کہ آپ کے پاس یقین آجائے۔'' کی تفسیر ''موت'' کرتے ہیں۔

[42]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ ﴿وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا﴾ [النازعات: 1] قَالَ: الْمَوْتُ ﴿وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا﴾ [النازعات: 2] قَالَ: الْمَوْتُ، ﴿وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا﴾ [النازعات: 3] قَالَ: الْمَوْتُ، ﴿فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا﴾ [النازعات: 4] قَالَ: الْمَوْتُ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تفسیر الطبری: 36175، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے اس میں ایک اور علت بھی ہے۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ﴿وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا﴾ (النازعات: 1) ''سختی سے کھینچنے والوں کی قسم'' سے مراد موت ہے۔ ﴿وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا﴾ (النازعات: 2) ''نرمی سے کھینچنے والوں کی قسم'' اس سے مراد موت ہے۔ ﴿وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا﴾ (النازعات: 3) ''تیرنے پھرنے والوں کی قسم'' اس سے مراد بھی موت ہے۔ ﴿فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا﴾ (النازعات: 4) ''دوڑ کر آگے بڑھنے والوں کی قسم'' اس سے بھی موت ہی مراد ہے۔

[43]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ

كَـعْـبِ، عَـنْ أَبِيـهِ قال: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((جَـاءَتِ الـرَّاجِـفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ، جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، سنن الترمذی: 2457، المستدرك للحاكم: 2/ 421 عبداللہ بن محمد بن عقیل ضعیف اور سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ﴿الـرَّاجِـفَةُ o تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ﴾ (النازعات: 6-7) ''ہلا ڈالنے آ گئی اس کے بعد پیچھے آنے والی آئے گی۔'' یعنی موت اپنی ہولنا کیوں کے ساتھ آ پہنچی۔

[**44**]...... حَـدَّثَـنَـا شَـرِيكٌ، عَـنْ بَيَـان، عَـنِ الشَّعْبِيِّ: ﴿أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا أَحْيَاءً وَّأَمْوَاتًا﴾ [المرسلات: 26] قَالَ: ظَهْرُهَا لِأَحْيَائِكُمْ، وَبَطْنُهَا لِأَمْوَاتِكُمْ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تفسير الطبری: 35953، قاضی شریک مدلس اور مختلط ہیں۔

ترجمة الحديث امام شعبی رحمہ اللہ سے روایت ہے ﴿اَلَـمْ نَـجْـعَـلِ الْاَرْضَ كِـفَـاتًـا o اَحْيَـآءً وَّاَمْوَاتًا﴾ (المرسلات: 25، 26) ''کیا ہم نے زمین کو زندوں اور مردوں کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔'' یعنی اس کی پشت تمھارے زندہ لوگوں کے لیے اور اس کا پیٹ تمھارے مردوں کے لیے ہے۔

[**45**]...... حَـدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى﴾ [الليل: 11] إِذَا مَاتَ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تفسير الطبری: 37487، 37488، لیث ضعیف اور سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ﴿وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى﴾ (الليل: 11) ''اور اس کا مال اس کے کسی کام نہ آئے گا جب وہ (گڑھے میں) گرے گا۔'' یعنی جب وہ مرے گا۔

[**46**]...... حَـدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعِكْرِمَةَ، ﴿أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ﴾ [الإسراء: 51]. قَالَا: الْمَوْتُ.

تخريج الحديث حسن، مسند ابن الجعد: 2221، خصیف ضعیف ہے تاہم آیت ہذا کی یہ تفسیر سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ثابت ہے۔ دیکھئے: المستدرك للحاكم: 362/2 وصححه ووافقه الذهبی۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ اور امام عکرمہ رحمہ اللہ آیت: ﴿أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ﴾ (الاسراء : 51) ''یا کوئی دوسری مخلوق جسے تم بڑا سمجھتے ہو۔'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اس سے مراد موت ہے۔

[**47**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ شَبِيبٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، ﴿وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ﴾ [القيامة: 27] قَالَ: هَلْ مِنْ طَبِيبٍ شَافٍ .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف لابن ابی شیبه : 23887، تفسیر الطبری : 35680، 35687، امام سفیان مدلس کا عنعنہ جبکہ سلیمان التیمی اور شبیب رحمہما اللہ کے درمیان انقطاع ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابو قلابہ رحمہ اللہ آیت: ﴿وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ﴾ (القیامة : 27) ''اور کہا جائے گا کہ کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟'' اس کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ہے کوئی شفا دینے والا طبیب؟

[**48**]...... حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، ﴿وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ﴾ [القيامة: 27] قِيلَ: هَلْ مِنْ رَاقٍ يَرْقِي .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، تفسير الطبرى : 35679، سماک عن عکرمہ ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث امام عکرمہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ﴿وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ﴾ (القيامة : 27) ''اور کہا جائے گا کہ کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟'' اس سے مراد ہے کہ ہے کوئی دم کرنے والا جو اس مرنے والے پر دم کرے؟

[**49**]...... حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ: ﴿وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ﴾ [القيامة: 29] قَالَ: هُمَا سَاقَاكَ إِذَا الْتَفَّتَا فِي الْكَفَنِ .

تخريج الحديث **حسن**، تفسير الطبرى : 35710، حلية الاولياء: 5/ 89، بشیر بن مہاجر الغنوی جمہور کے نزدیک ثقہ ہیں۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ آیت: ﴿وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ﴾ (القيامة : 29) ''اور پنڈلی پنڈلی کے ساتھ لپٹ جائے گی'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: کفن میں جب تیری دونوں پنڈلیاں آپس میں مل جائیں گی۔

[**50**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ﴾ [القيامة: 29] قَالَ: هُوَ أَوَّلُ يَوْمٍ مِنَ الْآخِرَةِ وَآخِرُ يَوْمٍ مِنَ الدُّنْيَا .

تخريج الحديث اسناده ضعیف، تفسیر الطبری : 35694، رجل مجہول ہے۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ آیت: ﴿وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ﴾ (القیامہ : 29) ''اور پنڈلی پنڈلی کے ساتھ لپٹ جائے گی'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اس سے مراد آخرت کا پہلا دن اور دنیا کا آخری دن ہے۔

[51]...... حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ: ﴿وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ﴾ [القيامة: 29] قَالَ: الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ.

تخريج الحديث صحيح، تفسير الطبری : 35707.

ترجمة الحديث جناب ضحاک رحمہ اللہ آیت: ﴿وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ﴾ (القيامة : 29) ''اور پنڈلی پنڈلی کے ساتھ لپٹ جائے گی'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: دنیا کا آخرت کے ساتھ ملنا مراد ہے۔

[52]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ أَبِي يَعْلَى، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ: ﴿فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ﴾ [الواقعة: 89] ، قَالَ: هَذَا لَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَيُخَبَّأُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ الْجَنَّةُ ﴿وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ﴾ [الواقعة: 92] قَالَ: هَذَا لَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَيُخَبَّأُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ النَّارُ.

تخريج الحديث اسناده ضعیف، کتاب الزهد لاحمد : 2000، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب ربیع بن خثیم رحمہ اللہ آیت: ﴿فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ o فَرَوْحٌ وَّرَیْحَانٌ﴾ (الواقعہ : 88، 89) ''پس اگر وہ مقرب لوگوں میں سے ہوا تو (اس کے لیے) راحت اور خوشبودار پھول ہیں'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یہ (نعمتیں) اس کے لیے موت کے وقت ہیں اور آخرت میں اس کے لیے جنت چھپا رکھی ہے۔ ﴿وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِیْنَ الضَّآلِّیْنَ o فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِیْمٍ﴾ (الواقعہ : 92، 93) ''اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا تو کھولتے پانی کی میزبانی ہے۔'' یہ (عذاب) اس کے لیے موت کے وقت ہے اور آخرت میں اس کے لیے جہنم چھپا رکھی ہے۔

[53]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عِيسَى: ﴿وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ﴾ [القيامة: 29] قَالَ: الْأَمْرُ بِالْأَمْرِ.

تخريج الحديث اسناده ضعیف، تفسیر الطبری : 35726، ابن ابی خالد مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابوعیسیٰ رحمہ اللہ آیت: ﴿وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ﴾ (القيامة : 29) ''اور پنڈلی پنڈلی کے ساتھ لپٹ جائے گی'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اس سے مراد ایک معاملے کا دوسرے معاملے سے مل جانا ہے۔

[54]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ﴿وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ﴾ [القيامة: 29] قَالَ: عِنْدَ الْمَوْتِ الْتَفَّتَا .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تفسير الطبرى : 35716، 35717، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابو مالک رحمہ اللہ آیت: ﴿وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ﴾ (القيامة : 29) ''اور پنڈلی پنڈلی کے ساتھ لپٹ جائے گی'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یعنی موت کے وقت پنڈلیاں مل جائیں گی۔

(8) بَابُ الْحَدِيثِ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

بنی اسرائیل سے روایات کرنے کا بیان

[55]...... حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ سَعْدٍ -مَوْلًى كَانَ لِلْجُعْفِيِّينَ- عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((تَحَدَّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِنَّهُ كَانَ فِيهِمُ الْأَعَاجِيبُ ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُ ، قَالَ: خَرَجَتْ طَائِفَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ حَتَّى أَتَوْا مَقْبَرَةً مِنْ مَقَابِرِهِمْ ، فَقَالُوا: لَوْ صَلَّيْنَا وَدَعَوْنَا اللّٰهَ ، فَأَخْرَجَ لَنَا رَجُلًا مِمَّنْ قَدْ مَاتَ ، نُسَائِلُهُ عَنِ الْمَوْتِ ، فَفَعَلُوا ، فَبَيْنَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذَا اطَّلَعَ رَجُلٌ رَأْسَهُ مِنْ قَبْرٍ مِنْ تِلْكَ الْمَقَابِرِ ، خِلَاسِيٌّ بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثَرُ السُّجُودِ ، فَقَالَ: يَا هَؤُلَاءِ! مَا أَرَدْتُمْ ، إِنِّي لَقَدْ مِتُّ مُنْذُ مِائَةِ عَامٍ ، فَمَا سَكَنَتْ عَنِّي حَرَارَةُ الْمَوْتِ حَتَّى كَانَ الْآنَ ، فَادْعُوا اللّٰهَ يُعِدْنِي كَمَا كُنْتُ .

تخريج الحديث صحيح، مصنف لابن ابى شيبه : 27019، مسند عبد بن حميد : 1156 . ابن سابط کا سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت ہے۔ دیکھئے: ابی یعلی: 1999، ابوحاتم بھی اس کے قائل ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بنی اسرائیل سے بیان کرو کیونکہ ان میں عجیب وغریب چیزیں رونما ہو چکی ہیں پھر آپ ﷺ بیان فرمانے لگے فرمایا: بنی اسرائیل

کے کچھ لوگ نکلے اور قبرستان میں ایک قبر کے پاس آئے اور کہنے لگے : اگر ہم نماز پڑھیں اور اللہ کے حضور دعا کریں کہ وہ ہمارے لیے کسی مردے کو اٹھا دے تاکہ ہم اس سے موت کی سختی معلوم کر لیں چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اچانک ایک قبر سے ایک آدمی نے اپنا خاک آلود سر باہر نکالا جس کی پیشانی پر سجدے کے نشانات تھے۔ اس نے اٹھتے ہی کہا: اے لوگو! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ میری موت کو سو سال ہو گئے ہیں لیکن ابھی تک میں موت کی تپش (اور تکلیف) محسوس کر رہا ہوں۔ تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ میں جس حالت میں تھا وہ مجھے اسی میں لوٹا دے۔

[56]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا يَقُولُ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي الْمَوْتِ، قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: وَفِي الْحَيَاةِ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، سفیان نے سند بیان نہیں کی۔

ترجمة الحديث امام سفیان ثوری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو یہ دعا مانگتے سنا: اے اللہ! ہمارے لیے موت میں برکت عطا فرما۔ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اور زندگی میں بھی۔''

[57]...... سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَقُولُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ﴾ [البقرة: 81] قَالَ: مَاتَ بِذَنْبِهِ، قَالَ وَكِيعٌ: قَالَ سُفْيَانُ: ذَكَرَهُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ.

تخريج الحديث صحيح.

ترجمة الحديث امام اعمش رحمہ اللہ اللہ عزوجل کے فرمان: ﴿بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ﴾ (البقرہ: 81) ''جس نے برے عمل کیے اور اس کو اس کے برے عملوں نے گھیر لیا۔'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ بندہ ہے جس کو گناہوں والی زندگی پر موت آئی۔ امام وکیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ روایت سفیان نے اعمش سے اور انہوں نے ابو رزین سے بیان کی ہے۔

[58]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ: ﴿بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ﴾ [البقرة: 81] قَالَ: الشِّرْكُ.

تخريج الحديث صحيح، تفسير الطبرى : 1424، تفسير ابن ابى حاتم : 822، امام سفیان رحمہ اللہ نے سماع کی تصریح کر رکھی ہے۔

ترجمة الحديث ابووائل شقیق بن سلمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ﴿بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ

بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ﴾ (البقرہ : 81) ''جس نے برے عمل کیے اور اس کو اس کے برے عملوں نے گھیر لیا۔'' سے مراد شرک ہے۔

[59]...... حَدَّثَنَا النَّضْرُ أَبُو لِينَةَ قَالَ سَمِعْتُ الضَّحَّاكَ: ﴿ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ﴾ [النساء: 17] قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ دُونَ الْمَوْتِ فَهُوَ قَرِيبٌ .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تفسير ابن ابی حاتم : 5049، نضر ابولینہ محدثین نے کلام کیا ہے۔

ترجمة الحديث امام ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: ﴿ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ﴾ (النساء : 17) ''پھر وہ جلد ہی توبہ کرتے ہیں۔'' فرماتے ہیں: یہاں جلدی سے مراد موت سے پہلے پہلے۔

[60]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: ﴿ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ﴾ [الحاقة: 46] قَالَ: ((نِيَاطَ الْقَلْبِ)) .

تخريج الحديث صحيح، تفسير الطبری : 34837، تفسیر ابن ابی حاتم : 7209، سفیان کی شعبہ رحمہ اللہ نے متابعت کر رکھی ہے اور ان دونوں نے ''عطاء بن سائب'' سے قبل از اختلاط سنا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ﴿ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ﴾ (الحاقة : 46) ''پھر ہم ان کی شہ رگ کاٹ دیں'' سے مراد دل کی رگ ہے۔

[61]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، قَالَ سَمِعْتُهُمْ يَذْكُرُونَ عَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ﴾ [الأنعام: 22] قَالَ: الْحَشْرُ: ((الْمَوْتُ)) .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تفسير الطبری : 17667، تفسير ابن ابی حاتم : 7209، امام مجاہد رحمہ اللہ سے روایت کرنے والے مجہول ہیں۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ﴿يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ﴾ (الانعام : 22) ''جس دن ہم ان کو جمع کریں گے'' یہاں حشر یعنی جمع کرنے سے مراد موت ہے۔

[62]...... حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ طَهْمَانَ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ أَنَّ الْبَهَائِمَ تَعْلَمُ مِنَ الْمَوْتِ مِثْلَ الَّذِي تَعْلَمُونَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْهَا سَمِينًا أَبَدًا)) .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، شعب الايمان للبيهقی : 1055، مسند الشهاب للقضاعی : 1434، سند میں ارسال ہے۔

ترجمة الحدیث جناب عبد الملک بن عمیر رحمہ اللہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''موت کی حقیقت جس طرح تم جانتے ہو اگر جانور بھی جان لیں تو تم کبھی کسی موٹے جانور کو نہ کھاؤ۔''

[63]...... حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا لِي وَلِلدُّنْيَا، إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الدُّنْيَا كَرَاكِبٍ قَالَ فِي أَصْلِ شَجَرَةٍ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ، ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا)).

تخریج الحدیث حسن، مسند احمد: 1/ 441، مسند البزار: 1533، اس کی سند میں ابراہیم نخعی مدلس کا عنعنہ ہے لیکن انہی لفظوں میں اس کا حسن شاہد موجود ہے۔ (دیکھئے: مستدرك حاکم: 4/ 310، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے اس دنیا سے کیا لینا دینا۔ میری اور دنیا کی مثال ایک سوار جیسی ہے جس نے ایک سخت گرمی میں ایک درخت تلے کچھ آرام کیا پھر اس کو چھوڑ کر چل دیا۔''

[64]...... حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ أَخِي بَنِي فِهْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ هَذِهِ فِي الْيَمِّ، فَلْيَنْظُرْ بِمَ تَرْجِعُ إِلَيْهِ)).

تخریج الحدیث صحیح مسلم: 2858، سنن ترمذی: 2323، سنن ابن ماجه: 4108.

ترجمة الحدیث سیدنا مستورد رضی اللہ عنہ جو کہ بنو فہر کے ایک فرد ہیں، ان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''آخرت کے مقابلے میں دنیا کی مثال ایسے ہی ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنی یہ اُنگلی سمندر میں ڈالے، پھر دیکھ لے کہ پانی کی کتنی مقدار اس کے ساتھ لگ کر آتی ہے۔

(9) بَابُ الدُّنْيَا وَمَثَلِهَا

دنیا اور اس کی مثال کا بیان

[65]...... حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: ((مَا يُنْتَظَرُ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا كُلُّ مُحْزِنٍ أَوْ فِتْنَةٍ تُنْتَظَرُ)).

تخريج الحديث صحيح، كتاب الزهد لابن المبارك : 5، حلية الاولياء : 1/ 332.

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دنیا میں بس اُسی چیز کا انتظار کیا جاتا ہے جو باعث غم ہو یا باعث فتنہ ہو۔

[66]...... حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ وَالْفَضْلُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: ((لِيَكُنْ بَلَاغُ أَحَدِكُمْ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ)).

تخريج الحديث حسن، كتاب الزهد لابن المبارك : 966، كتاب الزهد لابی حاتم : 34، سیدنا حسن اور سیدنا سلمان کے درمیان انقطاع ہے لیکن اس کا حسن شاہد بایں الفاظ مروی ہے: سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ بیمار تھے اور سیدنا سعد رضی اللہ عنہ ان کی عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے۔ آتے ہی دیکھا کہ سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ رو رہے ہیں۔ پوچھا کہ سلمان! کیوں رو رہے ہو؟۔ آپ تو وہ خوش نصیب ہیں جنہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے، جواب میں سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں سمجھتا ہوں کہ میں نے کوتاہی کی ہے، وہ یہ کہ اللہ کے رسول ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں صرف ایک مسافر کی زادراہ جتنی ہی دنیا اکٹھی کروں گا لیکن افسوس کہ میں اس پر کما حقہ عمل نہ کر سکا......الخ (سنن ابن ماجه : 4104، عن انس رضی اللہ عنہ)

ترجمة الحديث سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ہم سے وعدہ لیا تھا کہ دنیا میں سے تمھاری گزران کے لیے اتنا ہی ہونا چاہیے جتنا ایک مسافر کا زادراہ ہوتا ہے۔

[67]...... حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: ((وَدِدْتُ أَنِّي فِي الدُّنْيَا فَرْدٌ كَالرَّاكِبِ الْغَادِي الرَّائِحِ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شيبه : 35673، كتاب الزهد لابن المبارك : 567، قاسم کی اپنے دادا سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں پسند کرتا ہوں کہ دنیا میں ایک ایسے فرد کی طرح ہوں جو صبح سوار ہو کر آئے اور شام خالی ہاتھ چلا جائے۔

(10) بَابُ هَوَانِ الدُّنْيَا

دنیا کا حقیر پن

[68]...... حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، وَالرَّبِيعُ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ عَلَى سَخْلَةٍ مَنْبُوذَةٍ عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ، فَقَالَ: ((أَتَرَوْنَ هَذِهِ هَيِّنَةً عَلَى أَهْلِهَا، فَوَاللّٰهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ

هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا)).

تخريج الحديث حسن، سنن ابن ماجه : 4110 امام حسن بصری رحمہ اللہ تابعی ہیں انھوں نے صحابی کا ذکر نہیں کیا۔ اس روایت کا حسن شاہد بایں الفاظ مروی ہے۔ نبی ﷺ ایک قوم کے کوڑے کے ڈھیر کے پاس سے گزرے جہاں بکری کا ایک مردہ بچہ پھینکا ہوا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اس کے مالکوں کو اس کی کوئی ضرورت ہوگی؟ لوگوں نے کہا: اللہ کے نبی (ﷺ)! اگر اس کے مالکوں کو اس کی ضرورت ہوتی تو وہ اسے ایسے نہ پھینکتے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! دنیا اللہ کے ہاں اس سے بھی زیادہ حقیر ہے جتنا یہ میمنا اپنے مالکوں کے نزدیک حقیر ہے......(البزار : 4113 عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ، وسنده حسن)

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کا گزر ایک سرِ راہ پھینکے ہوئے بکری کے مردہ بچہ کے پاس سے ہوا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم سمجھتے ہو کہ یہ بچہ اپنے مالکان کے ہاں حقیر ہے؟ لیکن اللہ کی قسم! دنیا اللہ کے ہاں اس سے بھی زیادہ حقیر ہے۔

[69]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنِ الْهُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((مَنْ أَرَادَ الدُّنْيَا أَضَرَّ بِالْآخِرَةِ، وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ أَضَرَّ الدُّنْيَا، يَا قَوْمُ فَأَضِرُّوا بِالْفَانِي لِلْبَاقِي)).

تخريج الحديث حسن، مصنف ابن ابی شیبه : 35660، مستدرك حاكم : 4/ 482، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے، لیکن یہ روایت مرفوعاً نبی اکرم ﷺ سے حسن سند کے ساتھ بایں الفاظ مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دنیا چاہی اس نے آخرت کو نقصان پہنچایا اور جس نے آخرت چاہی اس نے دنیا کو نقصان پہنچایا۔ (مزید آپ ﷺ نے فرمایا:) تم فنا ہونے والی (دنیا) کو باقی رہنے والی آخرت کی خاطر نقصان پہنچالو۔'' (الزهد لابن ابی عاصم : 161، عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ)

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''جس نے (حصول) دنیا کا ارادہ کیا اس نے (اپنی) آخرت کو نقصان پہنچایا اور جس نے آخرت کا ارادہ کیا اس نے دنیا کو نقصان پہنچایا (مزید فرمایا) لوگو! تم فنا ہونے والی (دنیا) کو باقی رہنے والی آخرت کی خاطر نقصان پہنچالو۔''

[70]...... حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُعَاذٍ، قَالَ: كَيْفَ أَنْتُمْ عِنْدَ ثَلَاثٍ: دُنْيَا تَقْطَعُ رِقَابَكُمْ، وَزَلَّةِ عَالِمٍ، وَجِدَالِ مُنَافِقٍ بِالْقُرْآنِ؟ فَسَكَتُوا، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: أَمَّا دُنْيَا تَقْطَعُ رِقَابَكُمْ، فَمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ فَقَدْ هُدِيَ، وَمَنْ لَا

فَـلَيْسَ بِنَافِعَتِهِ دُنْيَاهُ، وَأَمَّا زَلَّةُ عَالِمٍ، فَإِنِ اهْتَدَى فَلا تُقَلِّدُوهُ دِينكُمْ وَإِنْ فُتِنَ فَلا تَقْطَعُوا مِـنْـهُ آنَـاتِـكُـمْ، فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يُفْتَنُ ثُمَّ يُفْتَنُ، ثُمَّ يَتُوبُ، وَأَمَّا جِدَالُ مُنَافِقٍ بِالْقُرْآنِ، فَإِنَّ لِـلْـقُـرْآنِ مَـنَـارًا كَمَنَارِ الطَّرِيقِ لا يَكَادُ يَخْفَى عَلَى أَحَدٍ، فَمَا عَرَفْتُمْ فَتَمَسَّكُوا بِهِ، وَمَا أُشْكِلَ عَلَيْكُمْ فَكِلُوهُ إِلَى عَالِمِهِ.

تخريج الحديث حسن، المعجم الاوسط: 8715، كتاب العلل للدارقطنی، ص: 992.

ترجمة الحديث سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ان تین چیزوں کے ساتھ کیا برتاؤ کرو گے؟ دنیا، جس نے تمھاری گردنیں کاٹ ڈالیں، عالم کا بھٹک جانا اور منافق کا قرآن کو بنیاد بنا کر جھگڑا کرنا یہ سن کر لوگوں پر سکتہ طاری ہو گیا۔ پھر سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رہی دنیا، جس نے تمھاری گردنیں کاٹ ڈالیں، تو (یاد رکھو!) جس کے دل میں اللہ تعالیٰ نے غنی پیدا کر دی تو بلاشبہ وہ ہدایت پا گیا۔ اور جسے غنی نہ ملی (وہ دنیا کے پیچھے جتنا مرضی بھاگ لے) دنیا اسے کچھ نفع نہیں دے گی۔'' رہا مسئلہ عالم کے بھٹکنے کا، اگر وہ راہ ہدایت پر ہو تو بھی اپنے دین میں اس کی تقلید نہ کرو اور اگر وہ فتنے میں مبتلا ہو جائے تو اس سے مایوس مت بنو، امید رکھو کہ وہ راہ ہدایت پر لوٹے گا اس لیے کہ مومن بار بار فتنوں میں پھنستا ہے لیکن بالآخر توبہ کر لیتا ہے۔ باقی رہا مسئلہ قرآن کے اندر منافق کا جھگڑنا، تو بات یہ ہے کہ قرآن تو ایک منارہ نور ہے جیسے سڑک کی روشنی (اسٹریٹ لائٹ) سب کے سامنے ہوتی ہے سو اس کے متعلق جو معرفت تمھیں حاصل ہو اسے مضبوطی سے تھام لو اور جس کے سمجھنے میں دشواری ہو اسے اپنے عالم کی طرف لوٹاؤ۔

[71]...... حَـدَّثَـنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: مَنْ أَرَادَ الدُّنْيَا أَضَرَّ بِالْآخِرَةِ، وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ أَضَرَّ بِالدُّنْيَا.

تخريج الحديث حسن، دیکھئے حدیث: 69.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے (حصولِ) دنیا کا ارادہ کیا اس نے (اپنی) آخرت کو نقصان پہنچایا اور جس نے آخرت کا ارادہ کیا اس نے (اپنی) دنیا کو نقصان پہنچایا۔''

(11) بَابُ رَدِّ النَّفْسِ وَقِلَّةِ الْأَكْلِ

خواہشات کو ترک کرنے اور کم کھانے کا بیان

[72]...... حَـدَّثَـنَـا الْفَضْلُ بْنُ دَلْهَمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ: يَا بُنَيَّ لا تَأْكُلْ

شِبَعًا فَوْقَ شِبَعٍ ، فَإِنَّكَ إِنْ تَنْبُذْهُ لِلْكَلْبِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ ذَلِكَ .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف عبد الرزاق : 19539 ، كتاب الزهد لاحمد :400 ، فضل بن دلہم ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا: اے بیٹے! بھرے پیٹ پر کھانا مت کھانا، کیونکہ اگر تو (وافر کھانا) کتے کے آگے ڈال دے تو، یہ تیرے لیے اس سے بہتر ہے۔

[73]...... حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ ابْنًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ ، أَكَلَ حَتَّى بَشِمَ ، فَقَالَ سَمُرَةُ: لَوْ مِتَّ مَا صَلَّيْتُ عَلَيْكَ .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مبارک بن فضالہ مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے ایک بیٹے نے اتنا زیادہ کھالیا کہ بدہضمی کا شکار ہو گئے تو سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تو اسی حالت میں مرجاتا تو میں تیرا جنازہ نہ پڑھتا۔

[74]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُقَيْلِيُّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْحِمْصِيِّ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ثَلَاثُ أَكَلَاتٍ ، أَوْ ثَلَاثُ لُقَمَاتٍ ، يُقِمْنَ صُلْبَ ابْنِ آدَمَ ، فَإِنْ غَلَبَتْهُ نَفْسُهُ ، فَثُلُثٌ لِطَعَامٍ ، وَثُلُثٌ لِشَرَابٍ ، وَثُلُثٌ لِنَفَسِهِ .

تخريج الحديث **صحيح**، اس سند میں انقطاع ہے لیکن ترمذی (2380) اور ابن ماجہ (3349) نے اسے موصول بیان کیا ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابوسلمہ الحمصی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انسان کی کمر کو سیدھا رکھنے کے لیے تین لقمے یا تین نوالے ہی کافی ہیں، لیکن اگر کسی پر اس کا نفس غالب آ جائے تو وہ یہ ترتیب ملحوظ رکھے کہ پیٹ کا ایک تہائی حصہ کھانے کے لیے رکھے، ایک تہائی پینے کے لیے اور ایک تہائی سانس لینے کے لیے۔

[75]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَقَدْ أَدْرَكْتُ أَقْوَامًا إِنَّ الرَّجُلَ مِنْهُمْ لَيَأْتِي عَلَيْهِ سَبْعُونَ سَنَةً مَا اشْتَهَى عَلَى أَهْلِهِ شَهْوَةَ طَعَامٍ قَطُّ .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد : 1462 ، عبدالواحد بن زید ضعیف مدلس ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا: میں نے ایسے لوگ بھی دیکھے جن میں سے کسی پر ستر سال گزر گئے لیکن اس نے کبھی اپنے گھر والوں سے پسند کے کھانے کی خواہش نہیں کی۔

[76]...... حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أُتِيَ بِجَوَارِشَ، فَكَرِهَهُ، وَقَالَ: مَا شَبِعْتُ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا.

تخريج الحديث صحيح، تاريخ دمشق لابن عساكر: 31/ 150.

ترجمة الحديث امام نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جوارش (ہاضمے کے لیے غذا) لائی گئی تو انھوں نے اسے ناپسند کیا اور فرمایا: میں نے عرصہ دراز سے پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا۔

[77]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لا يَكَادُ يَشْبَعُ مِنْ طَعَامٍ.

تخريج الحديث حسن، تاريخ دمشق لابن عساكر: 31/ 150.

ترجمة الحديث جناب میمون بن مہران رحمہ اللہ کہتے ہیں: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھاتے تھے۔

[78]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَقَدْ أَدْرَكْتُ أَقْوَامًا، إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَخْلُفُ أَخَاهُ فِي أَهْلِهِ أَرْبَعِينَ عَامًا، وَإِنَّ أَهْلَ الْبَيْتِ لَيُبْتَلُونَ بِالسَّائِلِ مَا هُوَ مِنَ الْجِنِّ وَلَا مِنَ الْإِنْسِ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شيبه: 36470، كتاب الاموال لابن زنجويه: 2119، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے ایسے لوگ بھی دیکھے کہ ان میں سے ایک شخص اپنے بھائی کو اپنے گھر والوں میں اپنا جانشین بنا کر چالیس سال تک غائب رہتا اور گھر والے سائل کے ذریعے آزمائش سے دوچار ہوتے وہ (سائل) انسانوں میں سے ہوتا یا جنوں میں سے۔

[79]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَقَدْ أَدْرَكْتُ أَقْوَامًا، إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ لَيَجْلِسَ مَعَ الْقَوْمِ فَيَرَوْنَ أَنَّهُ عَيِيٌّ، وَمَا بِهِ مِنْ عَيٍّ، إِنَّهُ لَفَقِيهٌ مُسْلِمٌ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری ؒ فرماتے ہیں: میں نے ایسے لوگ بھی دیکھے کہ اگر ان میں سے ایک شخص لوگوں کے ساتھ بیٹھ جاتا تو وہ سمجھتے کہ یہ گونگا اور بولنے سے عاجز ہے حالانکہ وہ بولنے سے عاجز قطعاً نہ ہوتا بلکہ وہ تو بڑا فقیہ اور بے عیب ہوتا۔

[**80**]...... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: الصَّمْتُ حُكْمٌ، وَقَلِيلٌ فَاعِلُهُ.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مسند الشهاب للقضاعی: 840، عمر بن سعد کے حالات نامعلوم ہیں۔ علامہ البانی ؒ فرماتے ہیں: وعمر بن سعد هٰذا لم اعرفه، الضعيفه: 2424.

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک ؓ نے فرمایا: خاموشی ایک حکمت ہے لیکن اسے اختیار کرنے والے بہت کم ہیں۔

(12) بَابُ فَضْلِ الْمُؤْمِنِ

مؤمن کی فضیلت کا بیان

[**81**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا مَاتَ مُسْلِمٌ إِلَّا ثُلِمَ فِي الْإِسْلَامِ ثَلْمَةٌ لَا تُسَدُّ بَعْدَهُ أَبَدًا.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، تاریخ دمشق: 12/ 331، اعمش اور سفیان مدلس راویوں کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ ؓ نے فرمایا: مؤمن کے مرنے سے اسلام میں ایسا خلا پیدا ہوتا ہے جو کبھی پر نہیں ہوتا۔

[**82**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّ الْأَرْضَ لَتَبْكِي عَلَى الْمُؤْمِنِ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابی شیبه: 35930، السنن الكبرىٰ للنسائی: 11840، ابو یحییٰ القتات ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس ؓ نے فرمایا: بے شک مؤمن کی موت پر زمین چالیس دن تک روتی رہتی ہے۔

[83]...... حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: الْمُؤْمِنُ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ عِنْدَهُ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، سنن ابن ماجه: 3947، ابوالمہزم ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مؤمن اللہ کے ہاں ان فرشتوں سے بھی زیادہ معزز ہے جو اس کے پاس ہیں۔

[84]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ﴾ [فصلت: 8] قَالَ: غَيْرُ مَحْسُوبٍ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تفسیر طبری: 34559، تغليق التعليق: 4/ 302. ابن جریج اور سفیان مدلس راویوں کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ آیت: ﴿إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ﴾ (فصلت: 8) ''بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ان کے لیے غیر محدود اجر ہے۔'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اس سے مراد بے حساب اجر ہے۔

(13) بَابُ رَاحَةِ الْمُؤْمِنِ

مؤمن کی راحت کا بیان

[85]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا رَاحَةَ لِلْمُؤْمِنِ دُونَ لِقَاءِ اللّٰهِ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لاحمد بن حنبل: 846، ابراہیم نخعی کی سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مؤمن اللہ کی ملاقات کے بغیر راحت نہیں پا سکتا۔

[86]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: مَا مِنْ بَيْتٍ خَيْرٌ لِلْمُؤْمِنِ مِنْ لَحْدٍ، قَدِ اسْتَرَاحَ مِنْ هُمُومِ الدُّنْيَا، وَأَمِنَ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ.

تخريج الحديث صحيح، مصنف ابن ابى شيبه: 36011، حلية الاولياء: 1/ 557.

ترجمة الحديث جناب مسروق رحمہ اللہ نے فرمایا: مؤمن کے لیے لحد سے بہتر کوئی گھر نہیں بلاشبہ (وہاں) وہ دنیا کے رنج وغم سے سکون پا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے امن میں آجاتا ہے۔

[87]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي يَعْلَى مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، قَالَ: مَا مِنْ غَائِبٍ يَنْتَظِرُهُ الْمُؤْمِنُ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْمَوْتِ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تاريخ دمشق: 34/ 234. سفیان مدلس کا عنعنہ ہے دوسری سند میں ابو طالب القاضی کی توثیق نہیں ملی۔

ترجمة الحديث جناب ربیع بن خثیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مؤمن جس غائب چیز کا بھی انتظار کرتا ہے وہ اس کے لیے موت سے بہتر نہیں۔

[88]...... حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ الْحَارِثِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللّٰهِ))، يَعْنِي قَدَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْمَوْتَ قَبْلَ لِقَائِهِ.

تخريج الحديث صحيح مسلم: 2685، سنن النسائی: 1835، مسند احمد: 55/6، مسند اسحاق بن راهويه: 1577.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ کی ملاقات سے پہلے موت ہے۔ یعنی اللہ نے بندے پر اپنی ملاقات سے پہلے موت لکھ دی ہے۔"

[89]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لَوْلَا ثَلَاثٌ لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ قَدْ لَحِقْتُ بِاللّٰهِ: لَوْلَا أَنْ أَسِيرَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، أَوْ أَضَعَ جَبِينِي لِلَّهِ سَاجِدًا، أَوْ مُجَالَسَةُ قَوْمٍ يَلْتَقِطُونَ طَيِّبَ الْكَلَامِ كَمَا يُلْتَقَطُ طَيِّبُ التَّمْرِ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شيبه: 35607، كتاب الزهد لابن المبارك: 1180، سفیان اور حبیب مدلس راویوں کا عنعنہ جبکہ یحییٰ بن جعدہ کی سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر یہ تین چیزیں نہ ہوتی تو میں اللہ سے جا ملنے کو پسند کرتا: اگر اللہ کے راستے میں سفر یعنی جہاد کے لیے نکلنا نہ ہوتا یا اپنی پیشانی کو اللہ کے لیے سجدے میں رکھنا نہ ہوتا یا ایسے لوگوں کی مجالس نہ ہوتیں جو پاکیزہ کلام ایسے چن چن کر لیتے ہیں جیسے عمدہ کھجور چن کر لی جاتی ہے۔

(14) بَابُ مَا يُجْزَى بِهِ الْمُؤْمِنُ

مؤمن کی جزا اور بدلے کا بیان

[**90**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَعْمَلُ السَّيِّئَةَ فَيُشَدَّدُ عَلَيْهِ بِهَا عِنْدَ مَوْتِهِ لِيَكُونَ بِهَا، وَإِنَّ الْفَاجِرَ لَيَعْمَلُ الْحَسَنَةَ، فَيُخَفَّفُ بِهَا عَلَيْهِ عِنْدَ مَوْتِهِ لِيَكُونَ بِهَا.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، شعب الايمان للبيهقي: 10216، اعمش اور ابراہیم مدلس ہیں اور عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک مؤمن گناہ کر بیٹھتا ہے تو اس گناہ کی وجہ سے بوقت موت اس پر سختی کی جاتی ہے تاکہ وہ اس کا کفارہ بن جائے اور بے شک فاسق نیکی کرتا ہے تو اس نیکی کی وجہ سے بوقت موت اس پر نرمی کی جاتی ہے تاکہ اسے اس کی نیکی کا بدلہ یہیں مل جائے۔

[**91**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَا مِنْ عَثْرَةِ قَدَمٍ، وَلَا اخْتِلَاجِ عِرْقٍ، وَلَا خَدْشِ عُودٍ إِلَّا بِذَنْبٍ، وَمَا يَعْفُو اللّٰهُ عَنْهُ أَكْثَرُ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تاريخ دمشق: 54/ 58، اس کی سند میں ارسال ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(انسان کے) پاؤں کا پھسلنا، کسی رگ کا پھڑکنا، لکڑی کی خراش آنا یہ سب کچھ کسی گناہ ہی کی وجہ سے ہوتا ہے اور جن چیزوں سے اللہ درگزر کر جاتا ہے وہ تو بہت زیادہ ہیں۔

[**92**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ، قَالَ: يَا مُعَاذُ! اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ.

تخریج الحدیث اسنادہ ضعیف، مسند احمد : 5/ 236، مسند علی بن جعد : 313، اس کی سند میں انقطاع ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اے معاذ! تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور گناہ کے بعد نیکی کر لو۔ وہ اس (گناہ) کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ بہترین اخلاق سے پیش آؤ۔''

[93]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی رَوَّادٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، قَالَ: مَا تَعَلَّمَ رَجُلٌ الْقُرْآنَ ثُمَّ نَسِيَهُ إِلَّا بِذَنْبٍ، ثُمَّ قَرَأَ: ﴿وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ﴾ [الشوری: 30] ، قَالَ الضَّحَّاكُ: وَأَیُّ مُصِيبَةٍ أَعْظَمُ مِنْ نِسْيَانِ الْقُرْآنِ .

تخریج الحدیث صحیح، مصنف ابن ابی شیبه : 30618، تفسیر ابن ابی حاتم : 19008 .

ترجمۃ الحدیث جناب ضحاک بن مزاحم رحمہ اللہ کہتے ہیں: آدمی نے قرآن سیکھا پھر اسے بھلا دیا، ایسا کسی گناہ کی وجہ سے ہی ہوتا ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی: ﴿وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ﴾ (الشوریٰ : 30) ''اور جو بھی تمہیں کوئی مصیبت پہنچی وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کی وجہ سے ہے اور اللہ بہت ساری چیزوں سے درگزر کر جاتا ہے۔'' پھر امام ضحاک رحمہ اللہ نے فرمایا: قرآن کو بھول جانے سے بڑھ کر کون سی مصیبت ہوگی؟

[94]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِی الْجَاهِلِيَّةِ؟ فَقَالَ: مَنْ أَحْسَنَ فِی الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِی الْجَاهِلِيَّةِ، وَمَنْ أَسَاءَ فِی الْإِسْلَامِ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ .

تخریج الحدیث صحیح البخاری : 6921، صحیح مسلم: 318 .

ترجمۃ الحدیث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا دور جاہلیت میں ہم سے سرزد ہونے والے گناہوں پر بھی ہمارا مؤاخذہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس بندے نے اسلام لانے کے بعد نیکی کا راستہ اختیار کیا اس کا مؤاخذہ نہیں ہوگا، جو اسلام لانے کے بعد بھی گناہوں کے راستے پر لگا رہا تو اس کا اگلے پچھلے (سارے) گناہوں پر مواخذہ ہوگا۔

[95]...... حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ

يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ خَمْشٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ حَتَّى الْهَمِّ يُهِمُّهُ إِلَّا اللّٰهُ يُكَفِّرُ بِهِ عَنْهُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ)) .

تخريج الحديث صحيح، مصنف ابن ابی شیبه : 10911 ، سنن ترمذی : 966 .

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مؤمن کو جو بھی کوئی تکلیف پہنچتی ہے خواہ خراش ہو یا تھکاوٹ ہو یا بیماری ہو حتی کہ وہ غم جو اسے رنجیدہ کردے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے بھی اس کے گناہ معاف کرتا ہے۔''

[96]...... حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ الْعَبْدِيِّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ ، إِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ حَمِدَ اللّٰهَ وَشَكَرَهُ ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ احْتَسَبَ وَصَبَرَ ، فَالْمُؤْمِنُ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي اللُّقْمَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى فِيهِ)) .

تخريج الحديث حسن، مسند احمد 1/ 182، مسند البزار : 1190، الزهد لابن المبارك : 115 (الزيادات)

ترجمة الحديث سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے مومن کے معاملے پر بڑا تعجب ہے، اگر اسے خیر حاصل ہوتی ہے تو وہ اللہ کی حمد بیان کرتا ہے اور اس کا شکر ادا کرتا ہے اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اس پر اجر کی امید رکھتا ہے اور صبر کرتا ہے مومن کو ہر چیز میں اجر ملتا ہے حتیٰ کہ (اسے) اس لقمے پر بھی (اجر ملتا ہے) جو وہ اپنے منہ میں ڈالتا ہے۔

[97]...... حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ الْعَبْدِيِّ ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ أَنَّهُ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ ، حَتَّى فِي اللُّقْمَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى فِيهِ .

تخريج الحديث حسن، اس کی سند میں عیزار اور سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مابین انقطاع ہے۔حسن روایت کے لیے دیکھئے: حدیث: 96.

ترجمة الحديث سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے مومن کے معاملے پر بڑا تعجب ہے۔ اس لیے کہ اسے ہر چیز میں اجر ملتا ہے یہاں تک کہ اس لقمہ میں بھی جو وہ اپنے منہ میں ڈالتا ہے۔

[98]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ الْعَيْزَارَ بْنَ حُرَيْثٍ ، يَقُولُ: أُخْبِرْتُ أَنَّ

الْمُؤْمِنَ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ، حَتَّى اللُّقْمَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى فِيهِ.

تخريج الحديث صحيح الى العيزار، عیزار بن حریث تک اس کی سند صحیح ہے۔ نیز دیکھیں، حدیث نمبر: 96۔

ترجمة الحديث جناب عیزار بن حریث رحمہ اللہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی گئی ہے کہ مؤمن کو ہر چیز میں اجر ملتا ہے یہاں تک کہ جو لقمہ وہ اپنے منہ میں ڈالتا ہے (اس پر بھی اسے اجر ملتا ہے)۔

[**99**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ جُنْدَبٍ الْعَلَقِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَثَرَ، فَدَمِيَتْ إِصْبَعُهُ، فَقَالَ: ((هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ)).

تخريج الحديث صحيح البخاری: 6146، صحيح مسلم: 1796، سنن الترمذی: 3345.

ترجمة الحديث سیدنا جندب العلقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ گر پڑے جس سے آپ ﷺ کی انگلی سے خون نکلنے لگا۔ آپ ﷺ نے (اس انگلی سے مخاطب ہو کر) فرمایا: تو ایک اُنگلی ہی تو ہے جس سے خون بہہ پڑا، تجھے جو تکلیف پہنچی ہے وہ اللہ کی راہ میں ہے۔

[**100**]...... حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: تَفَقَّهُوا قَبْلَ أَنْ تُسَوَّدُوا، يَعْنِي قَبْلَ أَنْ تَجْلِسُوا لِلنَّاسِ، فَتُسْأَلُوا.

تخريج الحديث صحيح، مصنف ابن ابی شيبه: 26240، سنن دارمی: 256.

ترجمة الحديث سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سمجھ بوجھ حاصل کر لو اس سے پہلے کہ تمھیں سردار بنایا جائے یعنی اس سے پہلے کہ تم لوگوں کے لیے (برائے تعلیم) بیٹھو اور تم سے مسائل پوچھے جائیں۔

[**101**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّكَ مَهْمَا أَنْفَقْتَ فَإِنَّكَ تُؤْجَرُ فِيهَا، حَتَّى اللُّقْمَةَ إِلَى فِي امْرَأَتِكَ)).

تخريج الحديث صحيح البخاری: 2742، صحيح مسلم: 1628، سنن ابی داود: 2864، سنن الترمذی: 2116.

ترجمة الحديث سیدنا سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: ''بے شک تو جو بھی خرچ کرے گا تجھے اس کا اجر دیا جائے گا یہاں تک کہ اس لقمے کا بھی جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے گا۔''

[**102**]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ بَعْضِ آلِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ

ﷺ قَالَ لَهُ: ((إِنَّكَ مَهْمَا أَنْفَقْتَ عَلَى أَهْلِكَ مِنْ نَفَقَةٍ فَإِنَّكَ تُؤْجَرُ فِيهَا، حَتَّى اللُّقْمَةُ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ)).

تخريج الحديث حسن، دیکھیے حدیث : 101.

ترجمة الحديث سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: ''بے شک تو اپنے گھر والوں پر جو بھی خرچ کرے گا تجھے اس کا اجر دیا جائے گا یہاں تک کہ اس لقمے کا بھی جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے گا۔

[103]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حَسَنٍ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى أَهْلِهِ صَدَقَةٌ)).

تخريج الحديث صحيح البخاری : 4006، مصنف ابن ابی شیبه : 27177، 27179، صاحب کتاب کی سند میں ارسال ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابن معقل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: '' آدمی کا اپنے گھر والوں پرخرچ کرنا بھی صدقہ ہے۔''

[104]...... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْمُرَاوِحِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((إِيمَانٌ بِاللّٰهِ، وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ))، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ إِنْ ضَعُفْتُ عَنْ ذَلِكَ؟ قَالَ: ((تُعِينُ صَانِعًا أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ))، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ إِنْ ضَعُفْتُ عَنْ ذَلِكَ؟ قَالَ: ((تَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرٍّ، فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ))، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((أَغْلَاهَا ثَمَنًا، وَأَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا)).

تخريج الحديث صحيح البخاری : 2518، صحيح مسلم : 84، سنن النسائی : 3129.

ترجمة الحديث سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! سب سے بہتر عمل کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: ''اللہ کی ذات پر ایمان لانا اور اس کے راستے میں جہاد کرنا۔'' میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اس سے عاجز آجاؤں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کسی کاریگر کی مدد کر یا کسی اناڑی کا کام کر۔'' میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! بتلائیے ، اگر میں اس سے بھی

عاجز آ جاؤں تو؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو اپنی برائی سے بچا کیونکہ یہ بھی تیرے لیے صدقہ ہے۔'' میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سا غلام آزاد کرنا بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو زیادہ قیمتی ہو اور مالکوں کی نظر میں زیادہ نفیس ہو۔

(15) بَابُ مَعِيشَةِ آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

آلِ محمد ﷺ کی معیشت وگزران کا بیان

[105]...... حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ الضَّبِّيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ حَتَّى قَبْضِهِ.

تخريج الحديث صحيح البخاري: 5374، صحيح مسلم: 2976، سنن الترمذي: 2358، سنن ابن ماجه: 3343.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آل محمد ﷺ نے گیہوں کی روٹی کبھی پیٹ بھر کر نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ ﷺ دنیا سے چلے گئے۔

[106]...... حَدَّثَنَا مُطِيعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ كُرْدُوسٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ طَعَامٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ.

تخريج الحديث صحيح البخاري: 6687، صحيح مسلم: 2970.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آلِ محمد ﷺ نے کبھی متواتر تین دن پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا یہاں تک آپ ﷺ اپنی راہ پر روانہ ہو گئے۔

[107]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ هِلَالِ بْنِ حُمَيْدٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ طَعَامٍ يَوْمَيْنِ إِلَّا وَأَحَدُهُمَا تَمْرٌ.

تخريج الحديث صحيح مسلم: 2971، مسند احمد: 6/ 98.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آلِ محمد ﷺ نے کبھی دو دن بھی پیٹ بھر کھانا نہیں کھایا، ایک دن کھانا کھاتے تو دوسرے دن کھجور پر گزارہ کرتے۔

[108]...... حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ النَّخَعِيِّ،

عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كُنَّا لَنَرْفَعُ لِلنَّبِيِّ ﷺ الْكُرَاعَ فَيَأْكُلُهُ بَعْدَ شَهْرٍ .

تخريج الحديث صحيح، مسند احمد : 6/ 136 ، مسند اسحاق بن راهویه : 1604 .

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر ہم نبی ﷺ کے لیے جانور کے پائے سنبھال کر رکھ لیتے تو انھیں بھی آپ ﷺ مہینے بعد تناول فرماتے۔

[109]...... حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ ضِجَاعُ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ أَدَمٍ مَحْشُوٍّ لِيفًا .

تخريج الحديث صحيح، مسند احمد : 6/ 207 ، مسند ابی عوانه : 8552 .

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کا بستر چمڑے کا تھا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

[110]...... حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ مَرْمُولٍ بِشَرِيطٍ ، وَإِذَا أُهُبٌ مَطْرُوحَةٌ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ ، فَبَكَى عُمَرُ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَا يُبْكِيكَ يَا عُمَرُ؟)) قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! ذَكَرْتُ كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَمَا هُمَا فِيهِ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((يَا عُمَرُ! لَوْ شِئْتُ أَنْ تَسِيرَ الْجِبَالُ الرَّاسِيَاتُ ذَهَبًا وَفِضَّةً لَسَارَتْ)) .

تخريج الحديث صحيح دون قوله لوشئت ان تسير الجبال، الطبقات لابن سعد : 1/ 466 ، یہ سند ''طلحہ بن عمرو'' کی وجہ سے ضعیف ہے، لیکن اس کا صحیح شاہد بایں الفاظ مروی ہے: انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کھجور کی رسی کی چارپائی پر آرام فرما تھے اور سر کے نیچے کھجور کی چھال سے بھرا تکیہ تھا اور چارپائی پر کوئی کپڑا وغیرہ بچھا ہوا نہیں تھا۔ اتنے میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ آئے اور آپ ﷺ کو اس حال میں دیکھ کر رو پڑے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! کیوں رو رہے ہو؟ عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ کی قسم اگر میں یہ نہ جانتا کہ آپ اللہ کے ہاں قیصر و کسریٰ سے زیادہ معزز ہیں تو کبھی نہ روتا، کیوں کہ وہ تو بڑی عیش و عشرت کی زندگی بسر کر رہے ہیں، دوسری طرف آپ اس حال میں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے عمر! کیا تو اس بات پر خوش نہیں کہ ان کے لیے دنیا ہو اور ہمارے لیے آخرت ہو۔'' عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: ''بس جان لو کہ معاملہ اسی طرح ہے۔(الادب المفرد : 1162)

ترجمة الحديث امام عطاء رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کے پاس آئے اس

وقت آپ ﷺ کمرے کے کونے میں کھجور کی رسی سے بنی چارپائی پر آرام فرما رہے تھے، یہ دیکھ کر عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے تو نبی ﷺ نے انھیں کہا: اے عمر! کیوں رو رہے ہو؟ انھوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ)! میں نے قیصر و کسریٰ اور ان کو ملنے والی آسائشوں کو یاد کیا تو (مجھے رونا آ گیا) نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے عمر! اگر میں چاہوں کہ یہ سر بلند پہاڑ سونے اور چاندی کے بن کر چلنے لگیں تو یہ ضرور چلنے لگیں گے۔''

[**111**]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: مَا كَانَ لَنَا إِلَّا إِهَابُ كَبْشٍ، نَنَامُ عَلَى نَاحِيَتِهِ، وَتَعْجِنُ فَاطِمَةُ عَلَى نَاحِيَتِهِ.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد : 149، تاريخ دمشق : 42/ 376، ابن ابی خالد مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس صرف مینڈھے کا ایک چمڑا تھا اس کے ایک کونے پر ہم سو جاتے اور دوسرے کونے پر فاطمہ رضی اللہ عنہا آٹا گوندھتی تھیں۔

[**112**]...... حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((خَيْرُ الرِّزْقِ الْكَفَافُ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ كَفَافًا)).

تخريج الحديث **مرسل ضعيف**، امام حسن بصری رحمہ اللہ تابعی ہیں انھوں نے صحابی کا ذکر نہیں کیا۔ مبارک مدلس کا عنعنہ ہے۔ صحیح البخاری کی حدیث (6460) اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: بہترین رزق وہ ہے جو کفایت کر جائے۔ اے اللہ! آلِ محمد ﷺ کے رزق کو کفایت کرنے والا بنا۔''

[**113**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ: قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ: جَرَّبْنَا الْعَيْشَ لَيِّنَهُ وَشَدِيدَهُ، فَوَجَدْنَا يَكْفِي مِنْهُ أَدْنَاهُ.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد : 215، تهذيب الاثار للطبرى : 2573، سفیان اور اعمش مدلس ہیں اور عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا سلیمان بن داود علیہ السلام نے فرمایا: ہم نے زندگی کی نرمی اور سختی کا تجربہ کیا تو ہم نے اسے اس طرح پایا کہ اس کی ادنی چیز بھی گزارے کے لیے کافی ہے۔

[**114**]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ نُفَيْعٍ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا مِنْ غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ

إِلَّا يَوَدُّ أَنَّهُ كَانَ أُوتِيَ فِي الدُّنْيَا قُوتًا .

تخریج الحدیث اسناده ضعیف ، نفیع ابی داود کذاب ہے۔ المصنف لابن ابی شیبۃ کی حدیث (35709 عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ) اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''مالدار اور فقیر ہر کوئی (روزِ قیامت) یہی تمنا کرے گا کہ دنیا میں اسے صرف اتنا رزق ملتا کہ جس سے وہ زندہ رہ سکتا۔''

[**115**]...... حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((خَيْرُ الرِّزْقِ مَا يَكْفِي ، وَخَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ)) .

تخریج الحدیث اسناده ضعیف، مصنف ابن ابی شیبة : 35518، مسند ابی یعلی : 731، مسند الشھاب : 1218، ''محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی لبیبہ'' ضعیف ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بہترین رزق وہ ہے جو کفایت کرے اور بہترین ذکر وہ ہے جو مخفی ہو۔''

[**116**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ الضَّبِّيِّ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا)) .

تخریج الحدیث صحیح البخاری، : 6460، صحیح مسلم : 1055، سنن الترمذی : 2361 ، سنن ابن ماجه : 4139.

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا رزق اتنا رکھ جس سے وہ زندہ رہ سکیں۔''

(16) بَابُ ذِكْرِ مَعِيشَةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیشت وگزران کا بیان

[**117**]...... حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ السَّدُوسِيُّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، رَجُلٍ مِنْهُمْ ، قَالَ: خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ يَقُولُ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ سَابِعَ سَبْعَةٍ ، مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا .

تخريج الحديث صحيح مسلم : 2967، سنن ابن ماجه : 4156.

ترجمة الحديث جناب خالد بن عمیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: بلاشبہ میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (آغازِ اسلام میں) سات آدمیوں میں سے ساتواں آدمی دیکھا ہے (اس وقت ہماری حالت یہ تھی) کہ ہمارے پاس کھانے کے لیے درخت کے پتوں کے سوا کچھ نہ تھا۔ (مجبوراً وہی کھاتے رہے) حتی کہ ہماری باچھیں زخمی ہوگئیں۔

[118]...... حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا أُصْرَعُ بَيْنَ الْقَبْرِ وَالْمِنْبَرِ، حَتَّى يَقُولَ النَّاسُ: مَجْنُونٌ، وَمَا بِي مِنْ جُنُونٍ، إِنْ هُوَ إِلَّا الْجُوعُ.

تخريج الحديث صحيح البخاري : 7324، سنن ترمذي : 2367.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے آپ کو اس حالت میں بھی دیکھا ہے کہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک اور منبر کے درمیان بے ہوش ہو کر گر پڑتا حتی کہ لوگ کہتے: یہ دیوانہ ہے حالانکہ مجھے کوئی دیوانگی نہیں تھی صرف بھوک کی وجہ سے ایسا ہوتا تھا۔

[119]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَأَصْحَابَهُ مَرُّوا بِثَمَرِ الْأَرَاكِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((عَلَيْكُمْ بِمَا اسْوَدَّ مِنْهُ، فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجْتَنِيهِ، وَأَنَا أَرْعَى الْغَنَمَ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ: أَوَ رَعَيْتَ؟ قَالَ: ((نَعَمْ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ رَعَى)).

تخريج الحديث صحيح البخاري : 3406، صحيح مسلم : 2050، صاحب کتاب کی سند میں ارسال ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم پیلو کے درخت کے پاس سے گزرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس کے سیاہ دانے اکٹھے کرو اور بلاشبہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں انھیں چنا کرتا تھا جس وقت میں بکریاں چرایا کرتا تھا۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے بھی بکریاں چرائی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جی ہاں! ہر نبی (علیہ السلام) نے بکریاں چرائی ہیں۔''

[120]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا السَّمُرُ، وَوَرَقُ الْحُبْلَةِ، حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الْعَنْزُ، مَا لَهُ خِلْطٌ.

تخريج الحديث صحيح البخاري: 6453، صحيح مسلم: 2966، سنن الترمذي: 2365.

ترجمة الحديث سیدنا سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک میں وہ پہلا عرب ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا اور میں نے اپنے آپ کو اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ اس حال میں بھی دیکھا ہے کہ ہمارے پاس کیکر اور خاردار درخت کے پتوں کے سوا کھانے کے لیے کچھ نہ ہوتا تھا (مجبوراً وہی کھاتے) ہم میں سے کوئی قضائے حاجت کے لیے بیٹھتا تو وہ بکری کی طرح مینگنیاں کرتا اس میں کوئی اور چیز مخلوط نہ ہوتی۔

[121]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ الْمَكِّيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَمَّا حَفَرَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ الْخَنْدَقَ، أَصَابَ النَّبِيَّ ﷺ وَالْمُسْلِمِينَ جَهْدٌ شَدِيدٌ، فَمَكَثُوا ثَلَاثَةً لَا يَجِدُونَ طَعَامًا، حَتَّى رَبَطَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا مِنَ الْجُوعِ.

تخريج الحديث صحيح، مسند احمد: 3/ 300، مصنف ابن ابی شیبه: 35367.

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے اصحاب رضی اللہ عنہم خندق کھود رہے تھے اس وقت نبی ﷺ اور مسلمانوں کو شدید مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔ تین دن اس حالت میں رہے کہ کھانا میسر نہ تھا حتی کہ نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے اصحاب رضی اللہ عنہم نے بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیے۔

(17) بَابُ التَّوَاضُعِ وَلُبْسِ الصُّوفِ

عاجزی اختیار کرنے اور اونی لباس پہننے کا بیان

[122]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَلْبَسُ الشَّعْرَ، وَيَأْكُلُ الشَّجَرَ، وَلَا يُخَبِّءُ الْيَوْمَ لِغَدٍ، وَيَبِيتُ حَيْثُ آوَاهُ اللَّيْلُ، لَمْ يَكُنْ

لَهُ وَلَدٌ، فَيَمُوتُ، وَلَا بَيْتٌ فَيَخْرُبُ .

تخريج الحديث صحیح الی مجاهد، مصنف ابن ابی شیبه : 35367، تهذیب الآثار للطبری : 2572.

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام اونی لباس پہنتے، درخت کے پتے کھایا کرتے، اگلے دن کے لیے ذخیرہ اندوزی نہیں کرتے تھے، جہاں شام آلیتی وہیں رات گزارتے ان کی کوئی اولاد نہیں تھی کہ وہ فوت ہوتی (جس کا آپ کو رنج ہوتا) اور نہ کوئی گھر تھا کہ وہ ویران ہوتا۔

[**123**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ: أَنَّ سَلْمَانَ جَاءَ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ، فَلَمْ يَجِدْهُ، وَوَجَدَ أُمَّ الدَّرْدَاءِ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا، وَقَالَ: أَيْنَ أَخِي؟ قَالَتْ: فِي الْمَسْجِدِ، قَالَتْ: فَأَلْقَيْتُ لَهُ خَلْقَ وِسَادَةٍ، فَأَبَى أَنْ يَجْلِسَ عَلَيْهَا، وَأَخَذَ عَبَاءَةً قَطَوَانِيَّةً، فَلَفَّهَا ثُمَّ أَلْقَاهَا، فَجَلَسَ عَلَيْهَا، قَالَ: فَجَاءَ أَبُو الدَّرْدَاءِ مُعَلِّقًا لَحْمًا بِدِرْهَمٍ، قَالَ: فَإِذَا هُوَ صَائِمٌ، قَالَ: فَأَقْسَمَ عَلَيْهِ، فَأَفْطَرَ يَعْنِي أَبَا الدَّرْدَاءِ الصَّائِمَ .

تخريج الحديث صحیح، مصنف ابن ابی شیبه : 35813، المعجم الاوسط : 7637، اس سند میں اعمش مدلس کا عنعنہ ہے لیکن اس کا صحیح شاہد بایں الفاظ موجود ہے کہ ایک دن سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ملاقات کرنے آئے اور انہیں ام درداء رحمہا اللہ مل گئیں جو نہایت ہی افسردہ تھیں، سلمان رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: کیا بات ہے آپ کیوں اتنی غمگین ہیں؟ انہوں نے کہا: آپ کے بھائی ابودرداء رضی اللہ عنہ کو دنیا سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ اتنے میں ابودرداء رضی اللہ عنہ آ گئے اور انہوں نے سلمان رضی اللہ عنہ کے لیے کھانا تیار کروایا، سلمان رضی اللہ عنہ نے انہیں ساتھ کھانے کے لیے کہا لیکن انہوں نے انکار کر دیا اور کہا کہ میں روزے سے ہوں، سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر آپ نہیں کھائیں گے تو میں بھی نہیں کھاؤں گا۔ ابودرداء رضی اللہ عنہ نے اپنا نفلی روزہ افطار کیا اور ان کے ساتھ کھانا کھایا......الخ (صحیح البخاری : 1968)

ترجمة الحديث جناب شہر بن حوشب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور انھیں موجود نہ پایا جبکہ ام درداء رضی اللہ عنہا موجود تھیں، سلمان رضی اللہ عنہ نے انھیں سلام کہا اور کہا: میرا بھائی کہاں ہے؟ ام درداء رضی اللہ عنہا نے کہا: وہ مسجد میں ہیں ۔ ام درداء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں نے سلمان رضی اللہ عنہ کے لیے ایک پرانا تکیہ رکھ دیا لیکن انھوں نے اس پر بیٹھنے سے انکار کر دیا اور ایک سوتی جبہ لے کر تہہ کیا پھر اسے نیچے ڈال کر اس پر بیٹھ گئے ۔ اتنے میں ابودرداء رضی اللہ عنہ ایک درہم کا گوشت لے کر آ گئے اور وہ خود روزے سے تھے، سلمان رضی اللہ عنہ نے

انہیں قسم دی کہ (آج کا نفلی روزہ افطار کریں اور ہمارے ساتھ کھانا کھائیں) تو سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نے روزہ افطار کر دیا۔

[124]...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا حَجَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، مَرَّ بِوَادِي عُسْفَانَ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ! أَيُّ وَادٍ هَذَا؟ فَقَالَ: وَادِي عُسْفَانَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَقَدْ مَرَّ بِهِ هُودٌ وَصَالِحٌ، وَنُوحٌ عَلَى بَكَرَاتٍ حُمْرٍ، خُطُمُهَا اللِّيفُ، أُزُرُهُمُ الْعَبَاءُ، وَأَرْدِيَتُهُمُ النِّمَارُ، يُلَبُّونَ، وَيَحُجُّونَ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ)).

تخریج الحدیث **اسناده ضعيف**، مسند احمد: 1/ 232، الاحاديث المختاره للمقدسی: 414، ''زمعہ بن صالح'' ضعیف ہیں اور ان کی ''سلمہ بن وھرام'' سے لی ہوئی روایت بالاولیٰ ضعیف ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حج کے سفر کے دوران وادی عسفان سے گزر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ''اے ابوبکر! یہ کون سی وادی ہے؟'' انہوں نے عرض کیا: وادی عسفان، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ھود، صالح اور نوح علیہم السلام سرخ اونٹنیوں پر سوار ہو کر یہاں سے گزرے تھے ان اونٹنیوں کی لگامیں پتوں سے بنی ہوئی تھیں، ان حضرات کا تہبند عباء تھی ان کے اوپر چیتے کے چمڑے کی چادریں تھیں اور وہ تلبیہ کہتے ہوئے بیت اللہ کی طرف حج کرنے جا رہے تھے۔''

[125]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ شَيْخٍ لَمْ يُسَمِّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ فِي مَظَلَّةٍ لَهُ، يَعْنِي خِبَاءً، عِنْدَهُ امْرَأَةٌ لَهُ سَحْمَاءُ، فَقَالَ: لَأَنْ أَنْكِحَ امْرَأَةً تَضَعُنِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَنْكِحَ امْرَأَةً تَرْفَعُنِي.

تخریج الحدیث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابی شیبه: 35832، تاريخ دمشق: 66/ 205، ''موسیٰ بن عبیدۃ'' ضعیف ہیں اور شیخ مجہول ہے۔

ترجمة الحدیث جناب موسیٰ بن عبید رحمہ اللہ ایک بزرگ سے روایت کرتے ہیں جس کا انھوں نے نام نہیں لیا۔ اس نے کہا: میں نے سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کو مقام ربذہ پر ایک چھپر کے نیچے دیکھا ان کے ساتھ ایک سادہ سی عورت تھی، سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں کسی ایسی عورت سے نکاح کروں جو مجھ میں مزید عاجزی پیدا کر دے تو یہ مجھے پسند ہے بنسبت اس عورت کے کہ جس سے میں نکاح کروں تو وہ مجھے اپنے مقام سے بلند کر دے۔

[126]...... حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، وَأَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَتِ الْأَنْبِيَاءُ قَبْلَكُمْ لَا يَسْتَحُونَ مِنْ أَنْ يَلْبَسُوا الصُّوفَ، وَيَرْكَبُوا الْحُمُرَ، وَيَحْلِبُوا الْغَنَمَ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لاحمد : 337، مستدرك حاكم : 4/ 187، ابواسحاق مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام اونی کپڑے پہننے، گدھے پر سواری کرنے اور بکریاں دوہنے میں عار محسوس نہیں کیا کرتے تھے۔

[127]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ، وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شِبْلٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ الطَّائِيِّ، قَالَ: رَافَقْتُ أَبَا بَكْرٍ فِي غَزْوَةِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ، وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ لَهُ، فَدَكِيٌّ، يَخُلُّهُ عَلَيْهِ إِذَا رَكِبَ، وَنَلْبَسُهُ أَنَا وَهُوَ إِذَا نَزَلْنَا.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه : 35575، كتاب الزهد لاحمد : 558، اعمش مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب رافع بن ابی رافع الطائی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے غزوہ ذات سلاسل میں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی رفاقت اختیار کی ان پر دھنی ہوئی روئی کی فدکی چادر تھی، جب وہ سوار ہوتے تو تنہا اسے استعمال کرتے اور جب ہم سواری سے اترتے تو ہم (دونوں یعنی میں) اور وہ اسے اپنے اوپر ڈال لیتے۔

(18) بَابُ ذِكْرِ الْفَقْرِ

فقر وفاقے کا بیان

[128]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَلْفَقْرُ أَزْيَنُ لِلْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنَ الْعِذَارِ الْجَيِّدِ فِي خَدِّ الْفَرَسِ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه : 35488، كتاب الزهد لابن المبارك : 568، عبدالرحمٰن بن زیاد بن انعم ضعیف ہے اور سند میں ارسال بھی ہے۔

ترجمة الحديث جناب سعد بن مسعود رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے لیے فقر و فاقہ تیز رو گھوڑے کی پیشانی کی نشانی سے بھی زیادہ خوبصورت ہے۔

[**129**]...... حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَلَا حَبَّذَا الْمَكْرُوهَانِ: الْمَوْتُ وَالْفَقْرُ . وَايْمُ اللّٰهِ ، مَا هُوَ إِلَّا الْغِنَى وَالْفَقْرُ ، وَمَا أُبَالِي بِأَيِّهِمَا ابْتُدِئْتُ ، إِنْ كَانَ الْغِنَى ، إِنَّ فِيهِ لَلْعَطْفَ ، وَإِنْ كَانَ الْفَقْرُ إِنَّ فِيهِ لَلصَّبْرَ ، وَذَلِكَ بِأَنَّ حَقَّ اللّٰهِ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَاجِبٌ .

تخريج الحديث حسن، المعجم الكبير : 8426، كتاب الزهد لاحمد : 847، امام وکیع رحمہ اللہ نے "مسعودی" سے قبل از اختلاط سنا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو ناپسندیدہ چیزیں بھی کتنی خوشگوار ہیں: موت اور فقر و فاقہ۔ اللہ کی قسم وہ غنی اور فقر ہی ہے اور مجھے اس کی کوئی پروا نہیں کہ مجھے ان دونوں میں کسی کے ساتھ آزمایا جائے، اگر غنی ہو تو اس میں مخلوق پر مہربانی اور احسان کرنا ہے اور اگر فقر و فاقہ ہو تو اس میں صبر کرنا ہے اور یہ اس لیے کہ دونوں میں اللہ کا حق مقرر ہے۔

[**130**]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ أَغْبَطَ أَوْلِيَائِي عِنْدِي: مُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ ، أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ ، وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ ، لَا يُشَارُ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ ، تَعَجَّلَتْ مَنِيَّتُهُ ، وَقَلَّ تُرَاثُهُ ، وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ)) .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، سنن ترمذی : 2347، "ابو مهلب"، "علی بن یزید الهانی" اور "عبداللہ بن زحر" کو محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: میرے دوستوں میں سے وہ مومن میرے نزدیک زیادہ قابل رشک ہے جس کے پاس ساز و سامان کم ہو نمازیں اس کے پاس زیادہ ہوں، جو اپنے رب کی عبادت خوب اچھی طرح کرتا ہو، وہ لوگوں میں گم نام ہو اس کی طرف انگلیاں نہ اُٹھتی ہوں اسے موت جلد آجائے اور وہ تھوڑا سا میراث چھوڑ جائے اور اس کے پیچھے رونے والیاں بھی کم ہوں۔

[131]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْفَقِيرَ الْمُتَعَفِّفَ أَبَا الْعِيَالِ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، سنن ابن ماجه: 4121، المعجم الكبير: 15011، 15012، موسیٰ بن عبیدة ضعیف ہے۔ اس میں ایک اور علت بھی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تنگ دست، سوال سے بچنے والے اور اہل وعیال والے شخص سے محبت کرتا ہے۔

[132]...... حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْحَيِيَّ الْحَلِيمَ الْمُتَعَفِّفَ، وَيُبْغِضُ الْبَذِيءَ السَّائِلَ الْمُلْحِفَ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابی شیبه: 25853، مسند الشامیین: 2344، ربیع بن صبیح ضعیف مدلس ہے اور سند میں ارسال ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ حیا دار، بردبار اور سوال سے بچنے والے بندے کو پسند فرماتا ہے اور وہ بداخلاق لوگوں سے چمٹ کر سوال کرنے والے سے نفرت کرتا ہے۔''

[133]...... حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ، وَزَادَ فِيهِ: ((الَّذِي إِنْ أُعْطِيَ أَفْرَطَ فِي الْمِدْحَةِ، وَإِنْ مُنِعَ أَفْرَطَ فِي الذَّمِّ))، وَرَفَعَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ صَوْتَهُ.

تخريج الحديث **اسناده منقطع**، عبدالملک بن عمیر اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان انقطاع ہے۔

ترجمة الحديث جناب عبدالملک بن عمیر رحمہ اللہ نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح نقل کیا ہے، جس میں یہ اضافہ ہے کہ ''اللہ پاک اس (شخص سے نفرت کرتا ہے) جسے کچھ دیا جائے تو تعریف میں حد سے نکل جائے اور نہ دیا جائے تو مذمت ومخالفت میں حد سے نکل جائے۔'' یہ کہتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا آواز بلند کیا۔

[134]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِي شُعْبَةَ، قَالَ: مَرَّ قَوْمٌ بِأَبِي ذَرٍّ فِي الرَّبَذَةِ، فَعَرَضُوا عَلَيْهِ النَّفَقَةَ , فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: عِنْدَنَا أَعْنُزٌ نَحْلِبُهَا وَأَحْمِرَةٌ نَنْتَقِلُ عَلَيْهَا، وَمُحَرَّرَةٌ تَخْدِمُنَا وَفَضْلُ عَبَاءَةٍ إِنِّي لَأَخَافُ الْحِسَابَ فِيهَا.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، الطبقات لابن سعد: 4/ 235، تاريخ دمشق: 66/ 208،

سفیان مدلس کا عنعنہ اور ابوشعبہ مجہول ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابو شعبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: مقام ربذہ میں کچھ لوگ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور آپ کو مالی معاونت کی پیش کش کی لیکن سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے (لینے سے انکار کر دیا اور) فرمایا: ہمارے پاس بکریاں ہیں جنھیں ہم دوہتے ہیں اور گدھے ہیں جن پر ہم (سامان) لایا کرتے ہیں اور بیوی ہے جو ہماری خدمت کرتی ہے اور ضرورت سے زائد کچھ کپڑے ہیں جن کے متعلق مجھے تو حساب کا ڈر لگتا ہے۔

[135]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رِفَاعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: بَلَغَنَا أَنَّ فُقَرَاءَ الْمُسْلِمِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِينَ عَامًا، وَالْآخَرُونَ جُثَاءٌ عَلَى رُكَبِهِمْ، فَيَأْتِيهِمْ رَبُّهُمْ، فَيَقُولُ: أَنْتُمْ كُنْتُمْ حُكَّامَ النَّاسِ، وَوُلَاةَ أُمُورِهِمْ، فَعِنْدَكُمْ حَاجَتِي وطَلِبَتِي، قَالَ الْحَسَنُ: فَثَمَّ حِسَابٌ شَدِيدٌ إِلَّا مَا يَسَّرَ اللّٰهُ.

تخريج الحديث صحیح، كتاب الزهد لاحمد : 191، امام حسن بصری رحمہ اللہ کو خبر دینے والے مجہول ہیں۔ صحیح مسلم کی حدیث (2979) اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم تک یہ بات پہنچی ہے کہ مسلمانوں کے فقراء مالدار لوگوں سے چالیس سال پہلے جنت میں جائیں گے اور دوسرے لوگ گھٹنوں کے بل پڑے ہوں گے تو ان کے پاس ان کا رب تعالیٰ آئے گا اور فرمائے گا: تم لوگوں کے حکام و فرماں رواں تھے لہٰذا تم اسی حالت میں پڑے رہو مجھے تم سے حساب لینا ہے۔ امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس موقع پر بڑا سخت حساب ہوگا، الا یہ کہ اللہ آسان کر دے۔

[136]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ رَزَقَهُ اللّٰهُ رِزْقًا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ، وَلَا إِشْرَافِ نَفْسٍ، فَلْيَقْبَلْهُ، فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللّٰهُ إِلَيْهِ)).

تخريج الحديث صحيح، مسند أحمد: 220/4، مسند اسحاق بن راهويه: 132، مسند ابي يعلى: 925. صاحب کتاب کی سند مرسل ہے۔

ترجمة الحديث امام عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کوئی رزق بغیر مانگے اور بغیر طمع و لالچ کے عطا کرے تو اسے چاہیے کہ اسے قبول کر لے کیونکہ وہ

ایک رزق ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اس تک پہنچایا ہے۔''

[**137**]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَدِينِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ يَتَقَبَّلُ لِي بِوَاحِدَةٍ وَأَتَقَبَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ؟)) قَالَ ثَوْبَانُ: قُلْتُ: أَنَا، قَالَ: ((لَا تَسْأَلِ النَّاسَ شَيْئًا))، قَالَ: فَكَانَ ثَوْبَانُ يَقَعُ سَوْطُهُ وَهُوَ رَاكِبٌ فَلَا يَقُولُ لِأَحَدٍ: نَاوِلْنِيهِ، حَتَّى يَنْزِلَ فَيَأْخُذَهُ.

تخريج الحديث **صحيح**، سنن النسائی: 2591، سنن ابن ماجه: 1837، مسند احمد: 5/ 277.

ترجمة الحديث سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کوئی ہے جو میری ایک بات قبول کرے میں اس کے لیے جنت قبول کرتا ہوں؟ ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: میں (قبول کرتا) ہوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''لوگوں سے کسی چیز کا سوال مت کرنا۔'' راوی کہتا ہے: ثوبان سوار ہوتے اور ان کا کوڑا اگر جاتا تو وہ کسی سے یہ نہ کہتے کہ وہ مجھے پکڑا دو حتی کہ وہ خود سواری سے اترتے اور اسے پکڑتے۔

[**138**]...... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ، فَيَأْتِيَ بِحِزْمَةٍ مِنْ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ، فَيَبِيعَهَا، فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ، أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ)).

تخريج الحديث صحيح البخاری: 1471، سنن ابن ماجه: 1836.

ترجمة الحديث سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم میں سے کوئی رسی لے کر پہاڑ کی طرف جائے اور وہاں سے اپنی پیٹھ پر لکڑیاں لا کر بیچے اور ان کی قیمت پر گزارہ کرے تو یہ اس کے لیے اس بات سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے سوال کرتا پھرے لوگ اسے کچھ دیں یا نہ دیں۔

[**139**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لِيَسْتَعِفَّ أَحَدُكُمْ، وَلَوْ عَنْ قَضْمَةِ سِوَاكٍ)) قَضْمَةٍ: يَعْنِي قِطْعَةً.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الاموال لابن زنجويه: 2074، لیث ضعیف اور سفیان مدلس کا عنعنہ ہے جبکہ مجاہد تابعی نے صحابی کا ذکر نہیں کیا۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک سوال

کرنے سے بچے اگرچہ وہ (سوال) مسواک کے ٹکڑے ہی کے متعلق ہو۔

(19) بَابُ ذِكْرِ مَنْزِلَةِ الْفَقْرِ

فقراء کی منزل کا بیان

[**140**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ: يَجِيءُ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، تَقْطُرُ رِمَاحُهُمْ وَسُيُوفُهُمْ دَمًا ، قَالَ: فَيَسْأَلُونَ أَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ ، قَالَ: فَيُقَالُ لَهُمْ: انْتَظِرُوا حَتَّى تُحَاسَبُوا ، قَالَ: فَيَقُولُونَ: وَهَلْ أَعْطَيْتُمُونَا شَيْئًا تُحَاسِبُونَا عَلَيْهِ ، فَيُنْظَرُ فِي ذَلِكَ ، فَلَا يُوجَدُ لَهُمْ إِلَّا أَكْوَارُهُمُ الَّتِي هَاجَرُوا عَلَيْهَا ، فَيَقُولُ اللَّهُ: أَنَا أَحَقُّ مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ ، قَالَ: فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ النَّاسِ بِخَمْسِمِائَةِ عَامٍ .

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف**، مصنف ابن ابی شیبہ : 36159 ، حکیم بن جبیر ضعیف اور ''اعمش'' مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمۃ الحدیث جناب عبید بن عمیر رحمہ اللہ کہتے ہیں: قیامت کے دن مہاجرین میں سے فقراء لوگ اس حال میں آئیں گے کہ ان کی تلواروں اوران کے نیزوں سے خون ٹپک رہا ہوگا، وہ جنت میں داخل ہونے کا پوچھیں گے تو انہیں کہا جائے گا انتظار کرو یہاں تک کہ تمھارا حساب ہوجائے وہ کہیں گے: کیا تم نے ہمیں کچھ دیا تھا جس کا حساب لو گے؟ ان کے معاملے پر نظر ثانی کی جائے گی تو ان سے صرف وہ برتن نکلیں گے جن میں زاد راہ لے کر انہوں نے ہجرت کی تھی۔ تو اللہ تعالیٰ اعلان فرمائے گا کہ میں سب سے زیادہ حق رکھتا ہوں کہ اپنا وعدہ پورا کروں، پھر انہیں عام لوگوں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل کردیا جائے گا۔

[**141**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِسْهَرٍ ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَا أَبَا ذَرٍّ! انْظُرْ أَرْفَعَ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ)) ، قَالَ: فَنَظَرْتُ ، فَإِذَا رَجُلٌ عَلَيْهِ حُلَّةٌ ، قَالَ: قُلْتُ: هَذَا؟ قَالَ: ((انْظُرْ أَوْضَعَ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ)) ، قَالَ: فَنَظَرْتُ ، فَإِذَا رَجُلٌ عَلَيْهِ أَخْلَاقٌ ، فَقُلْتُ: هَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَهَذَا خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ مِنْ هَذَا)) .

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف**، مسند احمد : 5/ 157 ، مسند البزار : 3979 ، اعمش مدلس کا

عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اے ابوذر! مسجد میں رفعتِ شان والا بندہ دیکھ؟'' ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا تو مجھے ایک آدمی نظر آیا جس پر حلہ تھا۔ میں نے کہا: یہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسجد میں کمتر حیثیت والا بندہ دیکھ؟ ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دیکھا تو مجھے ایک آدمی نظر آیا جس پر بوسیدہ لباس تھا۔ میں نے کہا: یہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پہلے شخص جیسے لوگوں سے زمین بھی بھر جائے پھر بھی یہ شخص قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں ان سب کی بہ نسبت زیادہ بہتر ہے۔''

[142]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ، فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم: 2963، سنن ابن ماجه: 4142، سنن الترمذي، ح: 2513.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے سے کم حیثیت والے بندے کی طرف دیکھو اور اس کی طرف مت دیکھ جو تم سے (مال و دولت میں) اوپر ہے، اس طرح زیادہ لائق ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری سے بچے رہو۔

[143]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ: نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((رُبَّ أَشْعَثَ الرَّأْسِ، أَغْبَرَ الْقَدَمَيْنِ، ذِي طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ، لَا تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ، لَوْ يُقْسِمُ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، موسیٰ بن عبیدہ ضعیف ہے اور سند میں ارسال ہے۔ صحیح البخاری کی حدیث: (498) اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحديث جناب نافع بن جبیر بن مطعم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی ایسا بندہ بھی ہے جس کا سر پراگندہ اور قدم غبار آلود ہیں، جس کے جسم پر بوسیدہ لباس ہے اور کوئی اسے توجہ نہیں دیتا، (توجہ تو درکنار) اسے تو ایک دو لقمے روٹی بھی کوئی نہیں دے گا (لیکن اس کا شان یہ ہے کہ) اگر وہ اللہ پر قسم

کھالے تو اللہ اس کی قسم کو ضرور پورا کرے گا۔

(20) بَابُ شِدَّةِ الِاجْتِهَادِ فِي الْعَمَلِ

عمل کے سلسلے میں شدید محنت کرنے کا بیان

[**144**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي، حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ لَهُ: تَفْعَلُ هَذَا، وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ؟ قَالَ: ((أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا؟)).

تخريج الحديث صحیح، اعمش مدلس کا عنعنہ ہے۔آنے والی حدیث اس کا شاہد ہے۔

ترجمة الحديث بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اس قدر نماز پڑھتے کہ آپ ﷺ کے قدم مبارک سوج جاتے، آپ ﷺ کو کہا جاتا: آپ اتنا (زیادہ عمل) کرتے ہیں حالانکہ آپ کی تو اگلی پچھلی تمام لغزشیں اللہ نے معاف فرما دی ہیں۔آپ ﷺ فرماتے، کیا میں شکرگزار بندہ نہ بنوں؟

[**145**]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، وَسُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: ((أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا)).

تخريج الحديث صحيح البخاري: 1130، صحيح مسلم: 2819، سنن الترمذي: 412، سنن النسائي: 1644، سنن ابن ماجه: 1419.

ترجمة الحديث سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اس قدر نماز پڑھتے کہ آپ ﷺ کے قدم مبارک سوج جاتے اور آپ ﷺ کو کہا گیا: تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں شکرگزار بندہ نہ بنوں؟

[**146**]...... حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ، أَنَّ مَسْرُوقًا كَانَ يُصَلِّي حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ، وَتَجْلِسُ امْرَأَتُهُ خَلْفَهُ، فَتَبْكِي مِمَّا يَصْنَعُ بِنَفْسِهِ.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد: 2041، تاريخ بغداد: 15/ 315، تاريخ دمشق: 57/ 412 مسروق کی بیوی مجہولہ ہے۔

ترجمة الحديث امام مسروق رحمہ اللہ کی بیوی سے مروی ہے کہ امام مسروق رحمہ اللہ اس قدر نماز پڑھتے

کہ ان کے قدم سوج جاتے اور ان کی بیوی ان کے پیچھے بیٹھ جاتی اور جو وہ مشقت آزما عمل اپنے نفس کے ساتھ کرتے اسے دیکھ کر روتی رہتیں۔

[147]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ رَدَّدَ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى أَصْبَحَ: ﴿أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ، سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ﴾ [الجاثية: 21].

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف**، مصنف ابن ابی شیبہ : 8456، السنن الکبری للنسائی : 11833، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے اس میں اور بھی علتیں ہیں۔

ترجمۃ الحدیث امام مسروق رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ سیدنا تمیم داری رضی اللہ عنہ یہ آیت صبح تک تکرار کے ساتھ پڑھتے رہے ﴿اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ﴾ (الجاثیہ : 21) ''یا وہ لوگ جنھوں نے برائیوں کا ارتکاب کیا انھوں نے یہ گمان کر لیا ہے کہ ہم انھیں ان لوگوں کی مانند کر دیں گے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے؟ ان کا جینا اور ان کا مرنا برابر ہوگا؟ برا ہے جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔''

[148]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ رَدَّدَ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى أَصْبَحَ ﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ [المائدة: 118].

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف**، تاریخ دمشق : 11/ 77، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمۃ الحدیث امام مسروق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ سیدنا تمیم داری رضی اللہ عنہ یہ آیت صبح تک تکرار کے ساتھ پڑھتے رہے ﴿اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ (المائدہ : 118) ''اگر تو انہیں عذاب دے بلاشبہ وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انھیں معاف کر دے، تو بے شک تو ہی نہایت غالب کمال حکمت والا ہے۔''

[149]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَطْرُقُ الْفُسْطَاطَ طُرُوقًا، فَيَسْمَعُ لِأَهْلِهِ دَوِيًّا كَدَوِيِّ النَّحْلِ، فَمَا بَالُ هَؤُلَاءِ يَأْمَنُونَ مَا

كَانَ أُولَئِكَ يَخَافُونَ .

تخريج الحديث صحيح، مصنف ابن ابی شيبه : 36078، كتاب الزهد لابن المبارك : 98، امام وکیع رحمہ اللہ نے یہ روایت ''مسعر رحمہ اللہ'' سے بھی لی ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابوالاحوص رحمہ اللہ کہتے ہیں: بے شک (پہلے لوگوں میں سے) اگر کوئی آدمی رات کے وقت اپنے خیمے میں داخل ہوتا تو وہ اپنے اہل خانہ کی آواز مکھی کی بھنبھناہٹ کی طرح سنتا لیکن (موجودہ دور کے) ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ لوگ ان چیزوں سے بے خوف ہو گئے ہیں جن سے وہ (اگلے لوگ) خوف محسوس کیا کرتے تھے۔

[150]...... حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ ، يَقُولُ: ﴿وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ﴾ [المؤمنون: 60] ، قَالَ: كَانُوا يَعْمَلُونَ مَا عَمِلُوا مِنْ أَنْوَاعِ الْبِرِّ وَهُمْ مُشْفِقُونَ أَنْ لا يُنْجِيَهُمْ ذَلِكَ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ .

تخريج الحديث صحيح، تفسير طبری : 25549، كتاب الزهد لاحمد : 1638 .

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ اس آیت ﴿وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا آتَوا وَقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ﴾ (المؤمنون : 60) ''اور وہ کہ جو کچھ انھوں نے دیا وہ اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل کانپ رہے ہوتے ہیں۔'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں مؤمن لوگ کئی قسم کی نیکیاں کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود ڈرتے ہیں (کہ کہیں ایسا نہ ہو) کہ یہ انھیں عذاب الٰہی سے نجات بھی نہ دیں۔

[151]...... حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ قَائِمًا يُصَلِّي ، فَلَوْ رَأَيْتَهُ رَأَيْتَهُ مُقْلَوْلِيًا ، وَرَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ لَفَتَ الْمِسْكَ فِي الدُّهْنِ يَدَّهِنُ بِهِ .

تخريج الحديث حسن، تاريخ دمشق : 31/ 173 .

ترجمة الحديث جناب عبداللہ بن واقد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے اگر تو انھیں دیکھتا تو بے چین و بے قرار دیکھتا اور میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا انھوں نے اس تیل میں مشک ملائی جسے وہ استعمال کیا کرتے تھے۔

[152]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا هَدَأَتِ الْعُيُونُ قَامَ ، فَسَمِعْتُ لَهُ دَوِيًّا كَدَوِيِّ النَّحْلِ .

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف** : مصنف ابن ابی شیبہ : 6679، کتاب الزهد لاحمد : 848، عبید اللہ کا سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں ہے۔

ترجمة الحدیث جناب عبید اللہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: جیسے ہی لوگ سوتے ابن مسعود رضی اللہ عنہ اٹھ کر نماز شروع کر دیتے اور میں شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ کی طرح ان کی آواز سنتا۔

[153]...... حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، يُرَدِّدُ هَذِهِ الْآيَةَ ، وَهُوَ يَؤُمُّهُمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ﴿فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ﴾ [غافر: 71] قَرَأَ الْآيَةَ .

تخریج الحدیث **صحیح**، مصنف ابن ابی شیبه : 8455، مصنف عبد الرزاق : 4197.

ترجمة الحدیث جناب سعید بن عبید الطائی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے قیام رمضان میں سنا وہ اس آیت کو بار بار دہرا رہے تھے ﴿فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ o اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ﴾ (غافر : 70، 71) ''پس عنقریب وہ جان لیں گے جب ان کے گردنوں میں طوق ہوں گے۔''

[154]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ﴾ [آل عمران: 43] قَالَ: كَانَتْ تَقُومُ حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهَا

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف** ، تفسیر طبری : 7036، تاریخ دمشق : 70/ 100، لیث بن ابی سلیم عند الجمہو رضعیف ہیں۔

ترجمة الحدیث امام مجاہد رحمہ اللہ آیت ﴿يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ﴾ (آل عمران : 43) ''اے مریم! اپنے رب کے لیے قیام کر'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں: سیدہ مریم علیہا السلام اتنا (لمبا) قیام کیا کرتیں کہ ان کے پاؤں سوج جاتے۔

[155]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، قَالَ: كَانَ يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهُ يُخَاطِبُ رَجُلًا .

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف**، مصنف ابن ابی شیبه : 36517، الطبقات لابن سعد : 6/ 299، اعمش مدلس نے سماع کی صراحت نہیں کی۔

ترجمة الحدیث امام اعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یحیٰی بن وثاب جب نماز میں ہوتے تو ایسے لگتا جیسے

وہ کسی آدمی سے مخاطب ہیں۔

(21) بَابُ مَنْ قَالَ: يَا لَيْتَنِي لَمْ أُخْلَقْ

یہ کہنا کہ کاش میں پیدا ہی نہ ہوتا

[**156**]...... حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ شَجَرَةً أُعْضَدُ ، وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أُخْلَقْ .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد : 788، تاريخ دمشق : 66/ 215،

ابراہیم بن مہاجر رحمہ اللہ ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: میں چاہتا ہوں کہ کاش میں ایک درخت ہوتا جو کاٹ دیا جاتا اور میں چاہتا ہوں کہ کاش میں پیدا ہی نہ کیا جاتا۔

[**157**]...... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ((وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا)) .

تخريج الحديث صحيح البخاري : 4753، مصنف ابن ابی شيبه : 3588 .

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں: میں چاہتی ہوں کہ کاش میں بھولی بسری ہوتی۔

[**158**]...... حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ مَوْلَى زَائِدَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ شَجَرَةً أُعْضَدُ ، وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أُخْلَقْ .

تخريج الحديث **صحيح**، المتمنين لابن ابی الدنيا : 26، الطبقات لابن سعد : 8/ 84 .

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں: میں چاہتی ہوں کہ کاش! میں ایک درخت ہوتی جسے کاٹ دیا جاتا اور میں چاہتی ہوں کہ کاش! مجھے پیدا ہی نہ کیا جاتا۔

[**159**]...... حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنْ أَبِي صُفْرَةَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ طَيْرًا فِي مَنْكِبَيَّ رِيشٌ .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد : 849۔ ''ضحاک بن مزاحم'' کی سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ کاش! میں پرندہ ہوتا اور میرے کندھوں پر پَر ہوتے۔

[160]...... حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ: لَيْتَنِي مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَيْتَنِي إِذَا مِتُّ لَمْ أُبْعَثْ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه : 35661، الطبقات لابن سعد : 3/ 158، قاسم رحمہ اللہ کی اپنے دادا سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں ہے۔

ترجمة الحديث جناب قاسم بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے کہا: کاش! میں اصحاب الیمین میں سے ہوتا۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کاش میں مرنے کے بعد نہ اٹھایا جاتا۔

[161]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئِ بْنِ عُرْوَةَ الْمُرَادِيِّ قَالَ: خَرَجَ عَلِيٌّ إِلَى الظُّهْرِ، فَرَأَى حُمَّرَةً، فَقَالَ: يَا لَكِ مِنْ حُمَّرَةٍ بِمَعْمَرِي خَلَا لَكِ الْجَوُّ فَبِيضِي وَاصْفِرِي. قَالَ وَكِيعٌ: وَزَادَ فِيهِ غَيْرُ عَلِيٍّ: وَنَقِّرِي مَا شِئْتِ أَنْ تُنَقِّرِي.

تخريج الحديث اسناده ضعيف ، فضائل الصحابة : 879 یحییٰ بن ہانی کا سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے سماع محل نظر ہے۔

ترجمة الحديث جناب یحییٰ بن ہانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ ظہر (کوفہ) کی طرف نکلے تو انھوں نے ایک پرندہ دیکھا اور کہنے لگے: اے پرندے! تو کتنا خوش نصیب ہے کہ تجھے گھومنے پھرنے کے لیے پوری فضا ملی ہے لیکن تجھ سے کوئی حساب نہیں ہونا، تو انڈے دے یا نہ دے معاملہ تیری مرضی پر مبنی ہے۔

[162]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَأَى طَائِرًا وَقَعَ عَلَى شَجَرَةٍ، فَقَالَ: لَيْتَنِي مَكَانَ هَذَا الطَّيْرِ

تخريج الحديث اسناده ضعيف، موسیٰ بن عبیدہ ضعیف، جبکہ یعقوب بن زید اور سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے درمیان انقطاع ہے۔

ترجمة الحديث جناب یعقوب بن زید رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک پرندہ دیکھا جو کسی درخت پر بیٹھا تھا تو کہنے لگے: کاش! اس پرندے کی جگہ میں ہوتا۔

[163]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمُ الْأَقَلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا، وَقَلِيلٌ مَا هُمْ)).

تخريج الحديث صحيح البخاري: 6444، صحيح مسلم: 990، سنن الترمذی: 617، سنن النسائی: 2440، سنن ابن ماجه: 4130.

ترجمة الحديث سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''بڑے بڑے سرمایہ دار کل قیامت کے دن خالی ہاتھ کھڑے ہوں گے، سوائے ان کے جنہوں نے (نیکی میں) اپنا مال ادھر ادھر خرچ کیا۔ اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔''

[164]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ مُزَاحِمٍ يَقُولُ: إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمْ أَصْحَابُ الْعَشْرَةِ آلَافٍ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، سنن الترمذی: 617، اس میں سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب ضحاک بن مزاحم رحمہ اللہ کہتے تھے کہ سرمایہ دار لوگ وہ ہیں جن کے پاس دس ہزار (درہم یا دینار) ہوں۔

[165]...... حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الشَّامِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((شِرَارُ أُمَّتِي الَّذِينَ وُلِدُوا فِي النَّعِيمِ وَغُذُّوا بِهِ، إِنَّمَا هِمَّتُهُمْ أَلْوَانُ الطَّعَامِ وَالثِّيَابِ، وَيَتَشَدَّقُونَ فِي الْكَلَامِ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، المعجم الاوسط: 2351، مسند الشاميين: 1457، سند میں ارسال ہے اور اس کے شواہد بھی ناقابل اعتماد ہیں۔

ترجمة الحديث جناب عروہ بن رویم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میری امت کے بدترین لوگ وہ ہیں جو نعمتوں میں پیدا ہوئے اور انہی میں پلے بڑھے۔ ان کی سوچ اور فکر قسم قسم کے لباس و طعام کے سوا کچھ نہیں اور وہ (مغرور ایسے کہ) باچھیں پھاڑ کر باتیں کرتے ہیں۔''

[166]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْقُرَشِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الَّذِينَ يُشَقِّقُونَ الْكَلَامَ تَشْقِيقَ الشِّعْرِ.

تخریج الحدیث اسنادہ ضعیف، مسند احمد : 4/ 98، المعجم الکبیر : 16210، جابر جعفی ضعیف اور سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے شعر و شاعری کے انداز میں گفتگو کرنے والوں پر لعنت کی ہے۔

[**167**]...... حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ، هَلَكَ الْمُتَعَمِّقُونَ)).

تخریج الحدیث صحیح مسلم : 2670، سنن ابی داوٗد : 4608، صاحب کتاب کی سند میں ارسال ہے۔

ترجمۃ الحدیث امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حد سے بڑھنے والے ہلاک ہو گئے اور بال کی کھال اتارنے والے ہلاک ہو گئے۔

[**168**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: مَا كَثُرَ مَالُ عَبْدٍ إِلَّا اشْتَدَّ حِسَابُهُ، وَلَا كَثُرَ أَتْبَاعُهُ إِلَّا كَثُرَ شَيَاطِينُهُ، وَلَا ازْدَادَ مِنَ السُّلْطَانِ قُرْبًا إِلَّا ازْدَادَ مِنَ اللّٰهِ بُعْدًا .

تخریج الحدیث اسنادہ ضعیف، حلیۃ الاولیاء : 3/ 46، رجل مجہول، لیث ضعیف اور سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمۃ الحدیث جناب عبید بن عمیر رحمہ اللہ کہتے ہیں: بندے کا جتنا مال زیادہ ہوگا اس کا حساب بھی اتنا ہی سخت ہوگا۔ بندے کے چاہنے والے جتنے زیادہ ہوں گے اس پر اتنے ہی زیادہ شیطان حملہ آور ہوں گے۔ بندہ جتنا بادشاہوں کے قریب ہوگا اللہ سے دور ہوگا۔

[**169**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: إِذَا كَثُرَ الْخَدَمُ، كَثُرَ الشَّيَاطِينُ .

تخریج الحدیث اسنادہ ضعیف، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمۃ الحدیث امام مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں: بندے کے جتنے خدمت گزار زیادہ ہوں گے اس پر شیطان بھی اتنے ہی زیادہ (مسلط) ہوں گے۔

(جزء اول اختتام پذیر ہوا)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو نُجَيحٍ فَضْلُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي رُشَيْدِ بْنِ أَحْمَدَ الْجَوْزَدَانِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ . قِيلَ لَهُ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو بَكْرٍ وَجِيهُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّحَّامِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ سَنَةَ تِسْعٍ وَثَلَاثِينَ وَخَمْسِمِائَةٍ، أنبأ أَبُو النَّصْرِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى، أنبأ أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا الْحَرْبِيُّ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَتِسْعِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ، أنبأ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الطُّوسِيُّ بِطُوسَ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ وَمِائَتَيْنِ، ثنا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ،

(22) بَابُ مَنْ كَرِهَ الْمَالَ وَالْوَلَدَ

جس نے مال اور اولاد کو ناپسند جانا

[**170**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ رَجُلٍ , عَنْ طَاوُوسٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي الْإِيمَانَ وَالْعَمَلَ، وَامْنَعْنِي الْمَالَ وَالْوَلَدَ .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد : 2199، *رجل مجہول اور سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔*

ترجمة الحديث *امام طاؤوس رحمہ اللہ اپنی دعا میں کہا کرتے تھے کہ: اے اللہ! مجھے ایمان وعمل عطا فرما اور مجھ سے مال اور اولاد روک لے۔*

[**171**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَشَى بِعَمَّارٍ إِلَى عُمَرَ، فَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ: إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا، فَأَكْثَرَ اللّٰهُ مَالَكَ وَوَلَدَكَ، وَجَعَلَكَ مُوطَّأَ الْعَقِبَيْنِ .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد : 626، تاريخ دمشق : 43/ 448،

سفیان واعمش مدلس راویوں کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب حارث بن سوید رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ کوفے کے ایک آدمی نے سیدنا عمار رضی اللہ عنہ کے خلاف سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی دربار میں شکایت کر دی۔ سیدنا عمار رضی اللہ عنہ نے اسے (بددعا دیتے ہوئے) کہا: اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ تجھے مال واولاد میں بڑھا دے اور دنیا کی بھاگ دوڑ میں تجھے کھپا دے۔

[172]...... حَـدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ: مَا أُحِبُّ أَنَّ كُلَّ مُسْلِمٍ يُولَدُ لَهُ كُلَّ يَوْمٍ غُلَامٌ ، وَأَنَّ لَهُ مِثْلَ مَالِهِ .

تخريج الحديث حسن.

ترجمة الحديث جناب غنیم بن قیس رحمہ اللہ کہتے ہیں: مجھے یہ پسند نہیں کہ ہر مسلمان کے ہاں روزانہ ایک بچہ پیدا ہو اور اسے اس کے برابر مال بھی ملے۔

[173]...... حَـدَّثَـنَا سُفْيَانُ ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِـي الـدَّرْدَاءِ فَشَكَى إِلَيْهِ جَارًا ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: اصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ سَيَجْزِيكَ مِنْهُ ، فَمَكَثَ مَـا شَـاءَ ، ثُـمَّ رَآهُ ، فَـقَـالَ: يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ شَكَوْتُ إِلَيْكَ جَارِي ، فَقُلْتَ: اصْبِرْ ، فَإِنَّ اللّٰهَ سَيَـجْزِيكَ مِنْهُ ، وَأَنَّهُ خَرَجَ إِلَى مُعَاوِيَةَ ، فَأَصَابَ مِنَ الْمَالِ كَذَا ، وَأَعْطَاهُ كَذَا . قَالَ: فَقَدْ جُزِيتَ مِنْهُ .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب حکیم بن جابر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اپنے پڑوسی کی شکایت کرنے لگا تو سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: صبر سے کام لو، بہت جلد اللہ تجھے اس سے امن دے دے گا۔ کچھ ہی عرصے بعد وہ آدمی سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے ابودرداء! میں نے آپ سے اپنے پڑوسی کی شکایت کی تھی تو آپ نے کہا تھا کہ صبر سے کام لو اللہ تجھے اس سے امن دے دے گا۔ اب ہوا یہ ہے کہ وہ آدمی سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور وہاں سے اسے مال ملا ہے اور سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی اسے عطا کیا ہے۔ سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: بس تجھے اس سے امن مل گیا۔

[174]...... حَـدَّثَـنَـا أَبُو جُنَابٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِلْأَشْـعَـثِ بْـنِ قَيْـسٍ: ((هَـلْ لَكَ مِـنَ ابْنَةِ جَمْدٍ مِنْ وَلَدٍ؟)) قَالَ: نَعَمْ ، مِنْهَا لِي غُلَامٌ ،

وَوَدِدْتُ أَنَّ لِي بِهِ جَفْنَةً مِنْ طَعَامٍ، أُطْعِمُهَا مَنْ مَعِيَ مِنْ بَنِي جَبَلَةَ قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ، إِنَّهُمْ لَثَمَرَةُ الْقُلُوبِ، وَقُرَّةُ الْأَعْيُنِ، وَإِنَّهُمْ مَعَ ذَلِكَ لَمَجْبَنَةٌ، مَبْخَلَةٌ، مَحْزَنَةٌ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مسند احمد : 5/ 211، المعجم الكبير : 645، مجالد بن سعید مجروح ہے جبکہ صاحب کتاب کی سند منقطع بھی ہے۔

ترجمة الحديث جناب قاسم بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا بنت جمد سے تیری کوئی اولاد ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! اس سے میرا ایک بیٹا ہے اور میری خواہش ہے کہ مجھے اس کے بدلے میں کھانے کا بڑا پیالہ ہی مل جاتا تاکہ میں بنی جبلہ کے ان لوگوں کو کھلاتا جو میرے ساتھ ہیں۔ یہ سن کر نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اگر تو نے یہ کہا ہے تو پھر سنو! اولاد دلوں کا پھل اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ بزدلی، بخل اور پریشانی کا سبب بھی ہے۔''

[175]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْوَلَدُ مِنْ رَيْحَانِ الْجَنَّةِ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی لبیبۃ اور ان کے والد دونوں مجروح ہیں۔

ترجمة الحديث جناب ابولبیبہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اولاد جنت کی خوشبو ہے۔''

[176]...... حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: سَيِّدُ رَيْحَانِ الْجَنَّةِ الْحِنَّاءُ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه : 35123، قتادہ مدلس کا عنعنہ ہے اور شواہد بھی ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہندی جنت کے خوشبو کی سردار ہے۔

(23) بَابُ ذِكْرِ الْغِنَى

مالداری کا بیان

[177]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ((لَيْسَ

الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، إِنَّمَا الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ)).

تخریج الحدیث **صحيح**، مسند اسحاق بن راهويه : 318، سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ روایت مرفوعاً بھی بیان کی ہے۔ صحيح البخاري : 6446، صحيح مسلم : 1051.

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ساز و سامان کی کثرت مالداری نہیں اصل مالداری تو دل کی مالداری ہے۔

[**178**]...... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي خُطْبَتِهِ: أَتَعْلَمُنَّ أَنَّ الطَّمَعَ فَقْرٌ، وَأَنَّ الْإِيَاسَ غِنًى، وَأَنَّ الْمَرْءَ إِذَا أَيِسَ مِنْ شَيْءٍ اسْتَغْنَى عَنْهُ.

تخریج الحدیث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لابن المبارك : 631، كتاب الزهد لاحمد : 613، عروہ رحمہ اللہ کی سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں ہے۔

ترجمة الحدیث جناب عروہ بن زبیر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ میں فرمایا: کیا تمھیں معلوم ہے کہ لالچ فقر ہے اور نا اُمیدی غنی ہے (تو سن لو) بندہ جب کسی چیز سے مایوس ہو جاتا ہے تو وہ (خود بخود) اس سے غنی ہو جاتا ہے۔

[**179**]...... حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، وَحَنْظَلَةُ الْقَاصُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غِنًى يُطْغِي أَوْ فَقْرٍ يُنْسِي أَوْ هَوًى يُرْدِي، أَوْ عَمَلٍ يُخْزِي))، قَالَ حَنْظَلَةُ: وَكَانَ عَوْنٌ يَزِيدُ فِيهِ مِنْ قِبَلِهِ: أَوْ جَارٍ يُؤْذِي أَوْ صَاحِبٍ يُغْوِي.

تخریج الحدیث **اسناده ضعيف**، المعجم الكبير : 8884، عون رحمہ اللہ کی سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں ہے۔

ترجمة الحدیث جناب عون بن عبداللہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے: اے اللہ! مجھے سرکش بنانے والی مالداری، اپنے سے لاتعلق کر دینے والے فقر، مردود بنانے والے ارادے اور رسوا کر دینے والے عمل سے اپنی پناہ میں رکھنا۔ جناب حنظلہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ عون رحمہ اللہ اپنی طرف سے اس میں یہ اضافہ بھی کرتے تھے کہ: تکلیف دینے والے پڑوسی اور بہکا دینے والے ساتھی سے بھی پناہ میں رکھنا۔

[**180**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ اجْعَلْ غِنَانَا فِي أَنْفُسِنَا)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابى شيبه : 3001، حلية الاولياء : 4/ 95، سند میں ارسال وابہام ہے۔

ترجمة الحديث امام سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے اندر غنی پیدا فرما۔

(24) بَابُ ذِكْرِ الْحِرْصِ عَلَى الْمَالِ

مال کی حرص کا بیان

[181]...... حَـدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ النَّحْوِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا وَادِيًا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ)).

تخريج الحديث صحيح البخارى : 6436، صحيح مسلم : 1049، صاحب کتاب کی سند میں ارسال ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ ضرور تیسری وادی کی تلاش میں رہے گا اور ابن آدم کا پیٹ قبر کی مٹی ہی بھرے گی اور اللہ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے۔

[182]...... حَـدَّثَـنَـا ابْـنُ أَبِـى خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِى حَازِمٍ، قَالَ: قَالَ سَعْدٌ: ((لَوْ كَانَ لِأَحَـدِكُـمْ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ، ثُمَّ مَرَّ عَلَى سَبْعَةِ أَسْهُمٍ مَطْبُوعَةٍ يَعْنِى مَعْمُولَةً، كَلَّفَتْهُ نَفْسُهُ أَنْ يَنْزِلَ فَيَأْخُذَهَا)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، ابن ابی خالد مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب قیس بن ابی حازم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں پھر اس کا گزر پڑے ہوئے سات تیروں سے ہو تو اس کا دل کرے گا کہ وہ اترے اور وہ بھی لے لے۔

[183]...... حَـدَّثَـنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَهْرَمُ

ابْنُ آدَمَ، وَيَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ)).

تخريج الحديث صحيح البخاری: 6421، صحيح مسلم: 1047، سنن الترمذی: 2339، سنن ابن ماجه: 4234، مسند احمد: 3/ 199.

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس کی دو خواہشات جوان رہتی ہیں: مال کی حرص اور زیادہ جینے کی خواہش۔

[**184**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((قَلْبُ الشَّيْخِ شَابَ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ: عَلَى جَمْعِ الْمَالِ وَطُولِ الْحَيَاةِ)).

تخريج الحديث صحيح البخاری: 6420، صحيح مسلم: 1046، سنن الترمذی: 2338، سنن ابن ماجه: 4233.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بوڑھے انسان کا دل دو چیزوں میں جوان رہتا ہے: مال جمع کرنے میں اور لمبی زندگی کی طمع میں۔

(25) بَابُ الْأَمَلِ وَالْأَجَلِ

جینے کی آرزو اور موت کا بیان

[**185**]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي وَعَبْدِ رَبِّهِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةَ أَعْوَادٍ، فَغَرَسَ إِلَى جَنْبِهِ وَاحِدًا، ثُمَّ مَشَى قَلِيلًا فَغَرَسَ آخَرَ، ثُمَّ مَشَى قَلِيلًا فَغَرَسَ آخَرَ، ثُمَّ قَالَ: ((هَلْ تَدْرُونَ مَا هَذَا؟ هَذَا مَثَلُ ابْنِ آدَمَ، وَأَجَلِهِ وَأَمَلِهِ، فَنَفْسُهُ تَتُوقُ إِلَى أَمَلِهِ، وَيَخْتَرِمُهُ أَجَلُهُ دُونَ أَمَلِهِ)).

تخريج الحديث صحيح، اس کی سند میں ارسال ہے، لیکن اس کا صحیح شاہد بایں الفاظ مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لکیریں کھینچیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بندے کی آرزوئیں ہیں اور یہ اس کی موت ہے۔ بندہ ان کے بیچ میں ہوتا ہے۔ وقت مقرر پر اس کے پاس یہ قریب والی لکیر یعنی موت آ پہنچتی ہے۔ (صحيح البخاری: 418 عن انس رضی اللہ عنہ)

ترجمة الحديث جناب جابر بن زید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین لکڑیاں لیں، پھر ان

میں سے ایک کو گاڑ دیا، تھوڑا چل کر دوسری کو بھی گاڑ دیا۔ مزید تھوڑا چل کر تیسری کو بھی گاڑ دیا پھر فرمایا: ''جانتے ہو یہ کیا ہے؟ یہ ابن آدم کی موت اور اس کی آرزو کی مثال ہے۔ اس کا دل اس آرزوؤں کی طرف مائل ہوتا ہے اور اس کی موت اسے آرزوؤں کے پانے سے پہلے اچک لیتی ہیں۔

[186]...... حَدَّثَنَا فِطْرٌ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ نَحْوَهُ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: خَطَّ بِخُطُوطٍ ثَلَاثَةٍ.

تخریج الحدیث صحیح: دیکھیے حدیث: 185.

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی یہ مروی ہے مگر اس میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے تین لکیریں کھینچیں۔

[187]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُهَاجِرٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: ((إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَتَخَوَّفُ عَلَيْكُمُ اثْنَانِ: طُولُ الْأَمَلِ وَاتِّبَاعُ الْهَوَى. فَأَمَّا طُولُ الْأَمَلِ فَيُنْسِي الْآخِرَةَ، وَأَمَّا اتِّبَاعُ الْهَوَى فَيَصُدُّ عَنِ الْحَقِ، أَلَا أَنَّ الدُّنْيَا قَدْ وَلَّتْ مُدْبِرَةً، وَالْآخِرَةُ مُقْبِلَةٌ، وَلِكُلٍّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بَنُونَ، فَكُونُوا مِنْ أَبْنَاءِ الْآخِرَةِ وَلَا تَكُونُوا مِنْ أَبْنَاءِ الدُّنْيَا، فَإِنَّ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَلَا حِسَابٌ، وَغَدًا حِسَابٌ وَلَا عَمَلٌ)).

تخریج الحدیث اسنادہ ضعیف، فضائل الصحابہ لاحمد : 883، ابن ابی خالد مدلس کا عنعنہ اور دوسری علتیں ہیں۔

ترجمۃ الحدیث سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے تمھارے بارے میں سب سے زیادہ دو چیزوں کا ڈر ہے: لمبی آرزو اور خواہشات کی پیروی۔ لمبی آرزوؤں کی وجہ سے انسان آخرت کو بھلا دیتا ہے اور خواہشات کی پیروی انسان کو حق سے روک دیتی ہے۔ خبردار! دنیا پیٹھ پھیر کر چلے جانے والی ہے اور آخرت ہمیشہ کے لیے آنے والی ہے، ہر ایک متوالے موجود ہیں تم آخرت کے متوالے بنو دنیا کے متوالے نہ بنو کیونکہ آج کرنے کا دن ہے حساب کا نہیں اور کل حساب کا دن ہوگا کرنے کا نہیں۔

(26) بَابُ الْأَثَرِ الْحَسَنِ

اچھے اثرات کا بیان

[187]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ قَالَ: كَانَ

يُـقَـالُ: ((إِنَّ الـلّٰـهَ عَـزَّ وَجَـلَّ يُـحِـبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ حَسَنًا وَيَكْرَهُ الْبُؤْسَ وَالتَّبَاؤُسَ)).

تخريج الحديث حسن، سنن ترمذی : 2819، الطبقات لابن سعد : 4/ 291، صاحب کتاب کی سند کئی علتوں سے دوچار ہے۔

ترجمة الحديث جناب میمون بن ابی شبیب رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ بات مشہور ہے کہ اللہ عزوجل اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے بندے پر اپنی نعمت کا اچھا اثر دیکھے اور اسے بوسیدہ وتنگ دست دیکھنا ناپسند کرتا ہے۔

[188]...... حَـدَّثَـنَـا أَبِـي، وَإِسْـرَائِيـلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ عَـوْفِ بْـنِ مَـالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((هَـلْ لَكَ مِـنْ مَـالٍ؟)) قُلْتُ: نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْـمَالِ، قَدْ آتَانِي اللّٰهُ مِنَ الْإِبِلِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَالْغَنَمِ. قَالَ: ((فَإِذَا آتَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ)).

تخريج الحديث صحيح، سنن ترمذی : 2006، سنن ابی داود : 4063، سـنـن النسائی : 5223، مسند احمد: 473/3، مستدرك حاكم : 4/ 181.

ترجمة الحديث سیدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تمہارے پاس مال ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! ہر قسم کا مال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اونٹ، گھوڑے، بکریاں اور غلام (سب کچھ) عطا فرما رکھے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تجھے کوئی مال دے تو اس کے اثرات تجھ پر نظر آنے چاہئیں۔''

[189]...... حَـدَّثَـنَا سُفْيَانُ، ثنا الْأَغَرُّ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ حَسَنًا)).

تخريج الحديث حسن، دیکھیے حديث : 187.

ترجمة الحديث ایک آدمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے بندے پر اپنی نعمت کا اثر دیکھے۔''

[190]...... حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: ((إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ أَرَى الشَّابَّ النَّاسِكَ النَّظِيفَ الثِّيَابِ)).

تخريج الحديث اسـنـاده ضعيف جدًا، تـاريـخ الـمدينه لابن شبه : 1318، حلية الاولياء:

5/ 249، طلحہ بن عمرو متروک ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یہ پسند ہے کہ میں ایسا نوجوان دیکھوں جو عبادت گزار صاف ستھرے کپڑے پہننے والا ہو۔

(27) بَابُ فَضْلِ الصَّبْرِ

صبر کی فضیلت کا بیان

[**191**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: ((إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف،** مصنف ابن ابی شيبه: 12216، مصنف عبد الرزاق: 6669، سند میں سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔صحیح البخاری کی حدیث (7154) اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ بات درجہ شہرت کو پہنچی ہوئی ہے کہ: صبر وہ ہی ہے جو صدمہ پہنچتے وقت شروع میں کیا جائے۔

[**192**]...... حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: ((وَاللّٰهِ لَتَصْبِرُنَّ أَوْ لَتُهْلَكُنَّ)).

تخريج الحديث صحيح، كتاب الزهد لاحمد: 1615، كتاب القبور لابن ابی الدنيا: 170، صاحب کتاب کی سند میں مبارک بن فضالہ مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! تمھیں صبر کرنا پڑے گا وگرنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔

[**193**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: ((وَجَدْنَا خَيْرَ عَيْشِنَا بِالصَّبْرِ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف،** كتاب الزهد لابن المبارك: 997، كتاب الزهد لاحمد: 612، سند میں انقطاع ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے اپنی بہترین عیش صبر ہی میں پائی ہے۔

[**194**]...... حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ عُمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ:

قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: ((الصَّبْرُ مِنَ الْإِيمَانِ بِمَنْزِلَةِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ)) .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابی شیبه : 31079، تاريخ دمشق : 42/ 510، امام باقر رحمہ اللہ اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے مابین انقطاع ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صبر ایمان کا حصہ ایسے ہے جیسے جسم کا حصہ سر ہے۔

[**195**]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعُقَيْلِيُّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْحِمْصِيِّ قَالَ: كَانَ يُقَالُ: ((الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى ، وَعِنْدَ كُلِّ بَلَاءٍ ، وَعِنْدَ كُلِّ لِقَاءٍ ، مَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا ، وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السُّخْطُ)) .

تخريج الحديث **حسن**، مصنف ابن ابی شیبه : 12217 .

ترجمة الحديث جناب ابوسلمہ الحمصی رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ بات درجہ شہرت کو پہنچی ہوئی ہے کہ صبر صدمے کے آغاز میں ہے، اور ہر تکلیف اور مصیبت کے وقت اور دشمن سے جنگ کے وقت جو اللہ کی رضا پر راضی رہا اس کے لیے اللہ کی رضا ہے اور جو ناراض ہوا اس کے لیے اللہ کی ناراضی ہے۔

[**196**]...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ: لَأَنْ أُعَافَى فَأَشْكُرَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُبْتَلَى فَأَصْبِرَ .

تخريج الحديث **حسن**، مصنف عبدالرزاق : 20468، الشكر لابن ابی الدنيا : 65، صاحب کتاب کی سند میں قتادہ مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب مطرف بن عبداللہ بن شخیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر مجھے عافیت بخشی جائے اور میں اس پر شکر کروں تو یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ مجھے آزمایا جائے اور میں صبر کروں۔

[**197**]...... وَعَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ عَلَى امْرَأَةٍ تَبْكِي ، فَكَلَّمَهَا ، فَلَمْ تَلْتَفِتْ إِلَيْهِ ، فَأُخْبِرَتْ بَعْدُ أَنَّهُ النَّبِيُّ ﷺ فَأَتَتْهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى)) .

تخريج الحديث صحيح البخاری : 1252، 1283، 1302، 7154، صحيح مسلم : 2139، 2140، صاحب کتاب کی سند موسیٰ بن عبیدہ کی وجہ سے کمزور ہے۔

ترجمة الحديث جناب یعقوب بن زید رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک عورت کے پاس سے

گزرے جو رو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے اس سے بات کی لیکن اس نے آپ ﷺ کی طرف کوئی توجہ نہ دی۔ آپ ﷺ کے چلے جانے کے بعد اس عورت کو بتایا گیا کہ یہ نبی ﷺ تھے، یہ سن کر وہ آپ ﷺ کی خدمت میں آئی تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''صبر وہی ہے جو صدمہ پہنچتے وقت شروع شروع میں کیا جائے۔''

[**198**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((الصَّبْرُ نِصْفُ الْإِيمَانِ، وَالْيَقِينُ الْإِيمَانُ كُلُّهُ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مستدرك حاكم: 2/ 446، المعجم الكبير: 8466، اعمش مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صبر نصف ایمان ہے اور یقین کامل ایمان ہے۔

[**199**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى)).

تخريج الحديث صحيح، دیکھیے حديث: 197، صاحب کتاب کی سند مرسل ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''صبر وہی ہے جو صدمہ پہنچتے وقت شروع شروع میں کیا جائے۔''

(28) بَابُ الْحَزَنِ وَفَضْلِهِ

دکھ اور اس کی فضیلت کا بیان

[**200**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: ((مَا عُبِدَ اللّٰهُ بِمِثْلِ الْحَزَنِ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لابن المبارك: 126، كتاب الزهد لاحمد: 1639، رجل مجہول ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبادات میں دکھ جیسی کوئی عبادت نہیں۔

[**201**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَانَ فِي جِنَازَةٍ أَكْثَرَ السُّكَاتَ وَحَدَّثَ نَفْسَهُ.

تخریج الحدیث اسنادہ ضعیف، مصنف ابن ابی شیبه : 11315، مصنف عبد الرزاق : 6282، سند میں انقطاع ہے۔

ترجمۃ الحدیث جناب ابن جریج رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جنازہ میں ہوتے تو اکثر خاموش رہتے اور سوچ و بچار میں مصروف رہتے۔

[202]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: ((كَانَ تَكُونُ فِيهِمُ الْجِنَازَةُ فَيَظَلُّونَ الْأَيَّامَ مَحْزُونِينَ، يُعْرَفُ ذَلِكَ فِيهِمْ)).

تخریج الحدیث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لابن المبارك : 246، القبور لابن ابی الدنیا : 31، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمۃ الحدیث جناب ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: (لوگوں کا) حال یہ ہوتا تھا کہ ان میں جنازہ پیش آجاتا تو وہ کئی کئی دن غم زدہ رہتے اور یہ چیز ان میں صاف نظر آتی۔

[203]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: ((إِنْ كُنَّا لَنَشْهَدُ الْجِنَازَةَ فَمَا نَدْرِي أَيَّهُمْ يُعَزَّى مِنْ حُزْنِ الْقَوْمِ)).

تخریج الحدیث صحيح، كتاب الزهد لاحمد : 2124، مصنف ابن ابی شیبه : 36840.

ترجمۃ الحدیث امام اعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم کسی جنازہ میں حاضر ہوتے تو ہمیں یہ پتا نہیں چلتا تھا کہ تعزیت کس کے ساتھ کی جائے یعنی ہر کوئی مغموم ہوتا تھا۔

[204]...... حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ سَمِعَ قَاصًّا رَافِعًا صَوْتَهُ فِي جِنَازَةٍ، فَقَالَ: ((إِنْ كَانُوا لَيُعَظِّمُونَ الْمَوْتَ بِالسَّكِينَةِ)).

تخریج الحدیث حسن.

ترجمۃ الحدیث جناب ابوقلابہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انھوں نے ایک قصہ گو کو ایک جنازے میں آواز بلند کرتے ہوئے سنا تو فرمایا: ''اگر یہ لوگ موت کو بڑا سانحہ سمجھتے تو خاموشی اور وقار سے رہتے۔''

[205]...... حَدَّثَنَا بَعْضُ أَشْيَاخِنَا، عَنْ أَبِي بَحْرٍ الْعَبْسِيِّ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَأَى رَجُلًا يَضْحَكُ فِي جِنَازَةٍ، فَقَالَ: ((تَضْحَكُ فِي جِنَازَةٍ، لَا أُكَلِّمُكَ بِكَلِمَةٍ أَبَدًا)).

تخریج الحدیث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لاحمد : 888، تلخيص المتشابه للخطيب :

1002، بعض اشیاخ مجہول ہیں۔

ترجمة الحديث جناب ابوالبحر العبسی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو جنازے میں ہنستا ہوا دیکھا تو فرمایا: کیا تم جنازے میں ہنس رہے ہو؟ میں کبھی تیرے ساتھ کوئی بات نہیں کروں گا۔

[206]...... حَدَّثَنَا هِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَكْرَهُونَ رَفْعَ الصَّوْتِ عِنْدَ الْجَنَائِزِ، وَعِنْدَ الْقِتَالِ، وَعِنْدَ الذِّكْرِ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه : 11313، الاوسط لابن المنذر : 2979، قتادہ اور حسن مدلس راویوں کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب قیس بن عباد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم جنازے کے وقت، جنگ اور ذکر کے وقت آواز کو بلند کرنا ناپسند سمجھتے تھے۔

[207]...... حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي الْمُعَلَّى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَرِهَ رَفْعَ الصَّوْتِ عِنْدَ الْجَنَازَةِ، وَعِنْدَ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، وَعِنْدَ الْقِتَالِ.

تخريج الحديث صحيح،

ترجمة الحديث جناب سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ وہ جنازے کے وقت، تلاوت قرآن کے وقت اور جنگ کے وقت آواز کو بلند کرنا ناپسند جانتے تھے۔

(29) بَابُ التَّوَاضُعِ

عاجزی اور انکساری کا بیان

[208]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ((تُغْفِلُونَ أَفْضَلَ الْعِبَادَةِ: التَّوَاضُعَ)).

تخريج الحديث صحيح، كتاب الزهد لابن المبارك : 393، السنن الكبرىٰ للنسائی : 11852.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: تم لوگ ایک افضل عبادت سے غافل ہو (وہ ہے)

عاجزی اورانکساری۔

[209]...... حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((إِنَّ اللّٰهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَبْغِيَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ، وَلَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ)).

تخريج الحديث صحیح مسلم: 2865، سنن ابی داؤد: 4895، سنن ابن ماجه: 4214، صاحب کتاب کی سند میں ارسال ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ نے میری طرف اس بات کی وحی فرمائی ہے کہ تم عاجزی اختیار کرو حتیٰ کہ کوئی کسی پر زیادتی نہ کرے اور نہ کوئی کسی پر فخر جتائے۔''

[210]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ لِي سَلْمَانُ: ((يَا جَرِيرُ! تَوَاضَعْ لِلَّهِ، فَإِنَّهُ مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ فِي الدُّنْيَا رَفَعَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابی شیبه: 35808، التواضع لابن ابی الدنیا: 79، اعمش مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: اے جریر! اللہ کے لیے عاجزی اختیار کر۔ کیونکہ جو شخص اللہ کے لیے دنیا میں عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ اسے قیامت کے دن بلند کرے گا۔

[211]...... حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ تَخَشُّعًا، رَفَعَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ تَطَاوَلَ تَعَظُّمًا، وَضَعَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

تخريج الحديث **حسن**، كتاب الزهد لاحمد: 851، مصنف ابن ابی شیبه: 36447، امام وکیع رحمہ اللہ نے مسعودی سے قبل از اختلاط سنا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص خوف کی بنا پر اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے بلند کرے گا اور جو بڑائی جتانے کے لیے اپنے آپ کو بڑا کرتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے نیچا دکھائے گا۔

[212]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: ((وَيْلٌ لِلَّذِي لَا يَعْلَمُ مَرَّةً، وَوَيْلٌ لِلَّذِي يَعْلَمُ وَلَا يَعْمَلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ)).

تخریج الحدیث اسناده ضعیف، كتاب الزهد لاحمد : 764، میمون بن مہران کی سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔

ترجمة الحدیث جناب میمون بن مہران رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص کے لیے ایک بار ہلاکت ہے جو علم نہیں رکھتا اور اس شخص کے لیے سات بار ہلاکت ہے جو علم تو رکھتا ہے لیکن اس پر عمل نہیں کرتا۔

[213]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قَيْسٍ الصَّغِيرُ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ تَمِيمٍ النِّمْرَانِيِّ أَبِي وَبْرَةَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ مَسْأَلَةٍ؟ فَقَالَ: ((لَا تَسْأَلْ فَإِنَّكَ إِنْ تَأْتِ الشَّيْءَ وَأَنْتَ لَا تَعْلَمُهُ أَهْوَنُ مِنْ أَنْ تَأْتِيَهُ وَأَنْتَ تَعْلَمُهُ)).

تخریج الحدیث اسناده ضعیف، عمیر بن تمیم کی توثیق وحالات مجھے نہیں ملے۔

ترجمة الحدیث جناب عمیر بن تمیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کسی مسئلے کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: سوال نہ کر کیونکہ اگر تو نے گناہ کر لیا جب کہ تجھے اس کا علم نہ تھا تو یہ چیز آسان ہے بنسبت اس کے کہ تو کوئی گناہ کرے جبکہ تجھے اس کا علم بھی ہو۔

[214]...... ثنا شَرِيكٌ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، عَنْ شَيْءٍ بِالْحِيَلِ، فَقَالَ: ((لَا تَسْأَلْ، فَإِنَّكَ إِنْ تَأْتِ الشَّيْءَ وَأَنْتَ لَا تَعْلَمُهُ أَهْوَنُ عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَهُ وَأَنْتَ تَعْلَمُهُ)).

تخریج الحدیث اسناده ضعیف، شریک رحمہ اللہ مدلس ومختلط ہیں۔

ترجمة الحدیث جناب شبیب بن غرقدہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے کسی (متوقع) مسئلے کے متعلق سوال کیا، تو انھوں نے فرمایا: سوال نہ کر کیونکہ اگر تو نے کوئی گناہ کر لیا جبکہ تجھے اس کا علم نہ تھا تو یہ چیز آسان ہے۔ بنسبت اس کے کہ تو کوئی گناہ کرے جبکہ تجھے اس کا علم بھی ہو۔

[215]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: ((إِنَّكَ لَنْ تَكُونَ عَالِمًا حَتَّى تَكُونَ مُتَعَلِّمًا، وَلَنْ تَكُونَ عَالِمًا حَتَّى تَكُونَ بِمَا عَلِمْتَ عَامِلًا)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، سنن دارمی : 301، اقتضاء العلم للخطیب : 16، فرات بن سلیمان کا سیدنا ابو درداء رحمہ اللہ سے سماع ثابت نہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک تو اس وقت تک عالم نہیں بن سکتا جب تک سیکھنے والا نہ بنے اور نہ ہی اس وقت تک عالم بن سکتا ہے جب تک اپنے علم پر عمل نہیں کرے۔

(30) بَابُ الِاجْتِهَادِ وَالْوَرَعِ

دینی مسائل کے حل کے لیے اجتہاد و احتیاط کرنے کا بیان

[**216**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: ((الْمُجْتَهِدُ فِيكُمُ الْيَوْمَ كَاللَّاعِبِ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه : 36597، کتاب الزهد لابن المبارك : 179، لیث بن ابی سلیم جمہور کے نزدیک ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آج تمہارے اندر اجتہاد کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا پہلے لوگوں میں کھیل کود کرنے والا ہوتا تھا۔

[**217**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فَضْلُ الْعِلْمِ خَيْرٌ مِنْ فَضْلِ الْعِبَادَةِ، وَمِلَاكُ دِينِكُمُ الْوَرَعُ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه : 26639، مستدرك حاکم : 1/ 93، سند میں انقطاع ہے اور شواہد بھی ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث جناب عمرو بن قیس الملائی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''عبادت سے علم کے فضائل زیادہ ہیں اور تمہارے دین کا سرمایہ پرہیز گاری ہے۔''

[**218**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي السَّوْدَاءِ النَّهْدِيِّ عَمْرِو بْنِ عِمْرَانَ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ: ((لَقَدْ رَأَيْتُنَا، وَمَا نَتَعَلَّمُ إِلَّا الْوَرَعَ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه : 36097، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب ضحاک بن مزاحم رحمہ اللہ نے فرمایا: ہم سمجھتے ہیں کہ علم پرہیز گاری کے ذریعے ہی

سیکھ سکتے ہیں۔

(31) بَابُ التَّفَكُّرِ

غور وفکر کرنے بیان

[219]...... حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَالْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ: مَا كَانَ أَفْضَلَ عِبَادَةِ أَبِي الدَّرْدَاءِ؟ قَالَتْ: ((التَّفَكُّرُ وَالاعْتِبَارُ)).

تخريج الحديث صحیح، مصنف ابن ابی شیبہ: 35729، السنن الکبریٰ للنسائی: 11850.

ترجمة الحديث جناب عون بن عبداللہ بن عتبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ام الدرداء رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ کی بہترین عبادت کون سی تھی؟ انھوں نے فرمایا: غور وفکر کرنا اور عبرت حاصل کرنا۔

[220]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا قَامَ اللَّيْلَ قَرَأَ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ: ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ﴾ [البقرة: 164] إِلَى قَوْلِهِ: ﴿فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ [آل عمران: 191].

تخريج الحديث صحیح البخاری: 4569، صحیح مسلم: 256، صاحب کتاب کی سند مرسل ہے۔

ترجمة الحديث امام ابوجعفر محمد بن علی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رات کو اٹھتے تو یہ دو آیتیں پڑھتے: ﴿إِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ﴾ (آل عمران: 190) ''بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق، رات اور دن کے آنے جانے میں۔'' سے لے کر ﴿فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (آل عمران: 191) ''پس ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔'' تک پڑھتے۔

[221]...... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ، فَيَقُولُ: وَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ، فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟ فَإِذَا أَحَسَّ أَحَدُكُمْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ، فَلْيَقُلْ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهِ)).

تخريج الحديث صحیح مسلم: 134، صحیح ابن حبان: 150، مسند احمد: 257/6،

صاحب کتاب کی سند مرسل ہے۔

ترجمة الحديث جناب عروہ بن زبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور کہتا ہے: آسمان کس نے بنایا؟ وہ کہتا ہے: اللہ نے۔ پھر شیطان کہتا ہے: زمین کس نے بنائی؟ وہ کہتا ہے: اللہ نے۔ بالآخر شیطان کہتا ہے: اللہ کو کس نے بنایا لہٰذا جب تم میں سے کوئی شخص یہ چیز محسوس کرے تو یہ کہے: میں اللہ پر اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا۔''

[222]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ يَقُولُ: إِنِّي لَأَنْ أَقْرَأَ: ((الْقَارِعَةَ، وَإِذَا زُلْزِلَتْ فِي لَيْلَةٍ، أُرَدِّدُهَا وَأَتَفَكَّرُ فِيهِمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَبِيتَ أَهُذُّ الْقُرْآنَ)).

تخريج الحديث حسن، كتاب الزهد لابن المبارك: 287، مصنف ابن ابی شیبه: 8824، عبید اللہ بن عبدالرحمٰن جمہور کے نزدیک ثقہ ہیں۔

ترجمة الحديث جناب محمد بن کعب القرظی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر میں ایک رات میں سورہ القارعہ اور سورہ زلزال پڑھتا رہوں اور ان میں غور وفکر کرتا رہوں تو یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں جلدی جلدی قرآن پڑھتے ہوئے رات گزار دوں۔

(32) بَابُ فَضْلِ الْفِقْهِ

دین کی سمجھ بوجھ کی فضیلت

[223]...... حَدَّثَنَا يَاسِينُ بْنُ مُعَاذٍ الزَّيَّاتُ أَبُو خَلَفٍ، عَنْ عَبْدِ الْقَوِيِّ الشَّامِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَا عُبِدَ اللّٰهُ بِمِثْلِ الْفِقْهِ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، الفقيه والمتفقه للخطيب: 77، سند میں ارسال ہے۔

ترجمة الحديث جناب مکحول رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دین کے تفقہ جیسی کوئی عبادت نہیں۔''

[224]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: ((مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَيُلْهِمْهُ رُشْدَهُ فِيهِ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لاحمد : 2225، مصنف ابن ابى شيبه : 31695، اعمش مدلس کا عنعنہ ہے.

ترجمة الحديث جناب عبید بن عمیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے اور اسے صحیح بات القاء کرتا ہے۔

[225]...... حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ قَالَ: قَالَ مُعَاوِيَةُ عَلَى الْمِنْبَرِ: ((اللّٰهُمَّ لا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ)) سَمِعْتُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ.

تخريج الحديث صحيح، مصنف ابن ابى شيبه : 31693، موطا امام مالك : 1713.

ترجمة الحديث جناب محمد بن کعب القرظی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے منبر پر فرمایا: اے اللہ! جو چیز تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں، تیرے مدمقابل کوئی چیز کام نہیں آتی ۔ اللہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔ (پھر فرمایا:) میں نے یہ کلمات اسی منبر پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنے ہیں ۔

[226]...... حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعْتَمِرِ يَزِيدُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: ((كَانَ مُعَاوِيَةُ لَا يُتَّهَمُ فِي الْحَدِيثِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ)).

تخريج الحديث صحيح، مصنف ابن ابى شيبه : 25753، سنن ابى داوٗد : 4129.

ترجمة الحديث امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث روایت کرنے میں متہم نہیں تھے۔

(33) بَابُ الِاقْتِصَادِ فِي الْعَمَلِ

عمل میں میانہ روی اختیار کرنے کا بیان

[227]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، وَسُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: اعْمَلْ وَأَنْتَ مُشْفِقٌ، وَدَعِ الْعَمَلَ وَأَنْتَ تُحِبُّهُ، عَمَلٌ قَلِيلٌ مَا يُدَاوَمُ عَلَيْهِ.

تخریج الحدیث اسنادہ ضعیف، حبیب بن ابی ثابت مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمۃ الحدیث جناب یحییٰ بن جعدہ رحمہ اللہ کہتے تھے: یہ بات درجہ شہرت کو پہنچی ہوئی ہے کہ عمل اس حال میں کر کہ تو اللہ سے ڈرنے والا ہو اور عمل اس حال میں چھوڑ کہ مجھے اس کی محبت ہو تھوڑا سا عمل بھی بڑا قیمتی ہے اگر اس پر ہمیشگی کی جائے۔

[228]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ الزِّيَادَةَ فِي الْعَمَلِ، وَيَكْرَهُونَ النُّقْصَانَ، وَيَقُولُونَ: شَيْءٌ دِيمَةٌ.

تخریج الحدیث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لابن المبارك : 1328، مصنف ابن ابی شيبه : 36537، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمۃ الحدیث جناب منصور رحمہ اللہ فرماتے ہیں: وہ (سلف صالحین) نیک عمل میں زیادتی کو پسند کرتے تھے اور کمی کو ناپسند جانتے تھے اور وہ کہتے تھے کہ عمل وہی اچھا جس پر ہمیشگی کی جائے۔

[229]...... حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِي جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ هَـذَا الدِّينَ مَتِينٌ، فَأَوْغِلُوا فِيهِ بِرِفْقٍ، وَلَا تُبَغِّضُوا إِلَيْكُمْ عِبَادَةَ اللَّهِ، فَإِنَّ الْمُنْبَتَّ لَا أَرْضًا قَطَعَ وَلَا ظَهْرًا أَبْقَى)).

تخریج الحدیث **اسناده ضعيف**، مسند احمد : 3/ 199، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 4744، سند میں ارسال و جہالت ہے۔

ترجمۃ الحدیث جناب محمد بن منکدر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک یہ دین بڑا مضبوط ہے لہٰذا اس میں نرمی کے ساتھ گھسے رہو اور اپنے آپ کو اللہ کی عبادت سے متنفر نہ کرو کیونکہ سواری تیز دوڑانے والا نہ تو ساری زمین کا سفر طے کر سکتا ہے اور نہ ہی سواری کو باقی رہنے دیتا ہے۔''

[230]...... حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَلَيْكُمْ هَدْيًا قَاصِدًا، فَإِنَّهُ مَنْ يُشَادَّ هَذَا الدِّينَ يَغْلِبْهُ.

تخریج الحدیث **حسن**، مسند احمد : 5/ 350، صحيح ابن خزيمه : 1179.

ترجمۃ الحدیث سیدنا بریدہ الاسلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میانہ روی اختیار کرو، کیونکہ جو شخص اس دین کے بارے میں سختی سے کام لے گا یہ دین اس پر غالب آجائے گا۔''

[231]...... حَدَّثَنَا ثَوْرٌ الشَّامِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ)).

تخریج الحدیث صحیح البخاری: 6927، صحیح مسلم: 2593، صاحب کتاب کی سند مرسل ہے۔

ترجمۃ الحدیث جناب خالد بن معدان رحمہ اللہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ پاک نرمی کرنے والا ہے، نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی کے بدلے وہ کچھ عطا کرتا ہے جو سختی کے بدلے نہیں عطا کرتا۔

[232]...... حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، أَوْ غَيْرُهُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لِيَأْخُذْ أَحَدُكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا يُطِيقُ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَا قَدْرُ أَجَلِهِ)).

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف**، مصنف عبد الرزاق: 20567، جامع معمر بن راشد: 1176، سند میں ارسال ہے۔

ترجمۃ الحدیث امام حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم وہی عمل کرو جس کی اپنے اندر طاقت پاتے ہو، کیونکہ تم میں سے کوئی بھی شخص یہ نہیں جانتا کہ موت کب آنی ہے۔

[233]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: ((كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الدَّائِمَ وَإِنْ قَلَّ)).

تخریج الحدیث صحیح البخاری: 6462، صحیح مسلم: 741، سنن نسائی: 1656، مسند ابی یعلی: 6932.

ترجمۃ الحدیث سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو وہی عمل پسند تھا جس پر ہمیشگی ہو اگرچہ وہ تھوڑا ہی ہوتا۔

(34) بَابُ مُحَاسَبَةِ الرَّجُلِ نَفْسَهُ وَالْإِنْصَافِ مِنْ نَفْسِهِ

آدمی اپنا محاسبہ کرے اور اپنے آپ سے انصاف کرے اس کا بیان

[234]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: ((لَا يَكُونُ الرَّجُلُ تَقِيًّا

حَتَّى يُحَاسِبَ نَفْسَهُ مُحَاسَبَةَ شَرِيكِهِ، وَحَتَّى يَعْلَمَ مِنْ أَيْنَ مَلْبَسُهُ وَمَطْعَمُهُ وَمَشْرَبُهُ)).

تخريج الحديث حسن، مصنف ابن ابی شیبه : 36419، سنن ترمذی : 2459.

ترجمة الحديث جناب میمون بن مہران رحمہ اللہ فرماتے ہیں: انسان متقی بن سکتا ہے جو اپنا محاسبہ کرے جیسے اپنے شریک سے محاسبہ کرتا ہے یہاں تک کہ اپنے لباس، اپنے کھانے اور پینے تک پر غور کرے کہ یہ چیزیں (اس کے پاس) کہاں سے (آ رہی) ہیں۔

[235]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَثَلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ مَثَلُ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا وَعِلْمًا، فَهُوَ يَعْمَلُ بِعِلْمِهِ فِي مَالِهِ، يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ عِلْمًا، وَلَمْ يُؤْتِهِ مَالًا، فَهُوَ يَقُولُ: لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ مَالِ هَذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ)) فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فَهُمَا فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ)) وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا، وَلَمْ يُؤْتِهِ عِلْمًا، فَهُوَ يَخْبِطُ فِي مَالِهِ، يُنْفِقُهُ فِي غَيْرِ حَقِّهِ، وَرَجُلٌ لَمْ يُؤْتِهِ مَالًا وَلَا عِلْمًا، فَهُوَ يَقُولُ: لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ مَالِ هَذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ)) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فَهُمَا فِي الْوِزْرِ سَوَاءٌ)).

تخريج الحديث صحيح، مسند احمد : 4/ 230، سنن ابن ماجه : 4228.

ترجمة الحديث سیدنا ابو کبشہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس امت کی مثال چار آدمیوں کی طرح ہے، ایک وہ آدمی ہے جسے اللہ نے مال اور علم دیا اور وہ اپنے مالی معاملات میں اپنے علم کے مطابق عمل کرتا ہے اور اپنے مال کو حق کے راستے میں خرچ کرتا ہے۔ دوسرا وہ آدمی ہے جسے اللہ نے علم تو دیا ہے لیکن مال نہیں دیا اور وہ کہتا ہے، اگر میرے پاس بھی فلاں کی طرح مال ہوتا تو میں بھی فلاں کی طرح نیکی میں خرچ کرتا۔'' اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اجر میں یہ دونوں برابر ہیں۔ تیسرا وہ آدمی ہے جسے اللہ نے مال دیا ہے لیکن علم نہیں دیا وہ اپنے مال میں مگن رہتا ہے اور اسے ناجائز کاموں میں خرچ کرتا ہے۔ چوتھا وہ آدمی ہے جسے نہ مال دیا گیا اور نہ علم تو وہ کہتا ہے: کاش مجھے بھی اس (فلاں نافرمان) کی طرح مال دیا جاتا تو میں بھی اس کی طرح خرچ کرتا۔'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ دونوں برابر کے مجرم ہیں۔''

[236]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ الْعَبْسِيِّ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: ((ثَلَاثٌ مَنْ جَمَعَهُنَّ جَمَعَ الْإِيمَانَ: الْإِنْصَافُ مِنْ نَفْسِهِ، وَالْإِنْفَاقُ مِنَ الْإِقْتَارِ،

وَبَذْلُ السَّلامِ لِلْعَالَمِ)) .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه : 1080، تاریخ دمشق : 43/ 455، سفیان اور ابواسحاق مدلس راویوں کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جس نے انھیں جمع کر لیا اس نے ایمان جمع کرلیا۔ اپنے آپ سے انصاف کرنا، تنگدستی کے باوجود خرچ کرنا اور سارے جہان کو سلام کرنا۔

[237]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ، فَلْتُدْرِكْهُ مَنِيَّتُهُ، وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَيَأْتِي إِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم : 1844، سنن النسائی : 4191، سنن ابن ماجه : 3956 .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے یہ پسند ہو کہ اسے آگ سے بچالیا جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے تو لازم ہے کہ اسے موت اس حال میں آئے کہ اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور وہ لوگوں کے پاس وہی کچھ لے کر جائے جو وہ پسند کرتا ہے کہ اس کے پاس لایا جائے۔''

[238]...... حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنِ الْغَطَفَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يُدَّخَرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ)) .

تخريج الحديث صحيح، سنن ترمذی : 2511، سنن ابی داوٗد : 4902، سنن ابن ماجه : 4211.

ترجمة الحديث سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ظلم اور قطع رحمی سے بڑھ کر کوئی گناہ ایسا نہیں کہ جس کے مرتکب کو اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی جلد سزا دے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ سزا آخرت کے لیے بھی باقی رکھی جائے۔

(35) بَابُ فَضْلِ عَمَلِ السِّرِّ

چھپ کر نیکی کرنے کی فضیلت کا بیان

[239]...... حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ ابْنِ أَخِي أَبِي ذَرٍّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ لِلَّهِ يُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ؟ قَالَ: ((تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم : 2642، سنن ابن ماجه: 4225.

ترجمة الحديث سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اس آدمی کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے جو خالص اللہ کے لیے عمل کرتا ہے لیکن لوگ اس (عمل) کی وجہ سے اس سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ مومن کو جلد ملنے والی بشارت ہے۔''

[240]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي أَعْمَلُ الْعَمَلَ فَأَسْتُرُهُ، فَيُطَّلَعُ عَلَيْهِ، فَيُعْجِبُنِي؟ قَالَ: ((لَكَ أَجْرَانِ: أَجْرُ السِّرِّ، وَأَجْرُ الْعَلَانِيَةِ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، سنن ابن ماجه : 4226، سنن ترمذی : 2384، سند میں حبیب بن ابی ثابت مدلس کا عنعنہ اور ارسال ہے۔

ترجمة الحديث جناب ذکوان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں چھپ کر عمل کرتا ہوں لیکن پھر بھی وہ ظاہر ہو جاتا ہے اور اس کا ظاہر ہونا مجھے اچھا لگنے لگتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیرے لیے دو اجر ہیں: (ایک) چھپ کر کرنے کا اجر۔ اور (دوسرا) ظاہر کرنے کا اجر۔''

[241]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَمَّنْ سَمِعَ مُجَاهِدًا يَقُولُ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ! أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَتَصَدَّقُ بِالصَّدَقَةِ، يَلْتَمِسُ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ، وَيُحِبُّ أَنْ يُقَالَ لَهُ خَيْرًا، قَالَ: فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: ﴿فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ، فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا، وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا﴾ [الكهف: 110]

تخریج الحدیث اسنادہ ضعیف ، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔عمن سمع مجہول جبکہ مجاہد تابعی نے صحابی کا ذکر نہیں کیا۔المستدرك للحاكم : 111/2 عن ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحدیث امام مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اس آدمی کے بارے میں کیا خیال کرتے ہیں جو خالص اللہ کے لیے صدقہ کرتا ہے اور ساتھ میں یہ بھی چاہتا ہے کہ لوگ اس کے لیے اچھے کلمات کہیں۔ راوی کہتا ہے اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا﴾ (الكهف: 110) ''پس جو کوئی اپنے رب کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ اچھے عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔''

[**242**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: ثُمَامَةَ أَوْ أَبَا ثُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ الْحَوَارِيُّونَ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ: مَا الْخَالِصُ مِنَ الْعَمَلِ؟ قَالَ: مَا لَا تُحِبُّ أَنْ يَحْمَدَكَ النَّاسُ عَلَيْهِ. قَالُوا: فَمَا النُّصْحُ لِلَّهِ؟ قَالَ: أَنْ تَبْدَأَ بِحَقِّ اللّٰهِ قَبْلَ حَقِّ النَّاسِ، وإِذَا عَرَضَ لَكَ أَمْرَانِ: أَحَدُهُمَا لِلَّهِ، وَالْآخِرُ لِلدُّنْيَا، بَدَأْتَ حَقَّ اللّٰهِ.

تخریج الحدیث اسناده ضعیف، تاريخ دمشق : 47/ 448، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحدیث ایک آدمی جسے ثمامہ یا ابوثمامہ کہا جاتا تھا، اس نے کہا کہ: عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو حواریوں نے کہا: خالص عمل کون سا ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: وہ جس پر لوگوں کی تعریف مقصود نہ ہو۔ حواریوں نے کہا: اللہ کے ساتھ خیر خواہی کیا ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: لوگوں کے حق سے پہلے اللہ کا حق ادا کرو اور جب تمہارے سامنے دو معاملات آجائیں ایک اللہ کے لیے ہو اور دوسرا دنیا کے لیے ہو۔ تو اس وقت اللہ کے معاملے کو پہلے بجالاؤ۔

[**243**]...... حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَقُولُ: ((إِذَا تَصَدَّقْتَ بِيَمِينِكَ، فَأَخْفِهِ مِنْ شِمَالِكَ)).

تخریج الحدیث صحيح، حلية الاولياء : 2/ 112.

ترجمة الحدیث جناب ابو العالیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: جب تو اپنے دائیں ہاتھ سے صدقہ کرے تو اسے اپنے بائیں ہاتھ سے چھپا۔

[**244**]...... حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: ﴿فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاءَ رَبِّهٖ﴾

قَالَ: ثَوَابَ رَبِّهِ.

تخريج الحديث حسن، تفسیر طبری: 23426، تفسیر ابن ابی حاتم: 17154.

ترجمة الحديث جناب سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے آیت: ﴿فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَآءَ رَبِّهِ﴾ (الکھف: 110) ''جو اپنے رب کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہو'' کی تفسیر میں فرمایا: یعنی اپنے رب سے ثواب کی (امید رکھتا ہو۔)

(36) بَابُ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْخُلْوَةَ

اس شخص کا بیان جو تنہائی کو پسند کرتا ہے

[245]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: ((إِنَّ فِي الْعُزْلَةِ رَاحَةً مِنْ خِلَاطِ السُّوءِ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه: 35618، کتاب الزهد لاحمد: 627، اسماعیل بن امیہ کی سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک عزلت نشینی میں بُرے لوگوں کے اختلاط سے راحت ملتی ہے۔

[246]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: ((نِعْمَ صَوْمَعَةُ الرَّجُلِ بَيْتُهُ يَكُفُّ فِيهَا بَصَرَهُ وَلِسَانَهُ، وَإِيَّاكُمْ وَالسُّوقَ فَإِنَّهَا تُلْغِي وَتُلْهِي)).

تخريج الحديث صحيح، مصنف ابن ابی شیبه: 35738، الزهد الكبير للبيقهی: 138، مكارم الاخلاق للخرائطی: 7603، الزهد لابی داؤد: 227.

ترجمة الحديث سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بندے کی بہترین عبادت گاہ اس کا گھر ہے جس میں وہ اپنی آنکھوں اور اپنے کانوں کی حفاظت کر پاتا ہے اور بازاروں سے بچو! کیوں کہ وہ لغو و لہو کاموں میں مبتلا کر دیتے ہیں۔

[247]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: قَالَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ: ((مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ لَهُ خَبِءٌ مِنْ عَمَلٍ صَالِحٍ فَلْيَفْعَلْ)).

تخريج الحديث صحيح، مصنف ابن ابی شیبه: 35768، مسند علی بن جعد: 682،

اسماعیل بن ابی خالد رحمہ اللہ کا عنعنہ غیر مضر ہے اس لیے کہ ان سے یہ روایت امام شعبہ رحمہ اللہ نے بھی بیان کر رکھی ہے۔

ترجمة الحديث جناب قیس بن ابی حازم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی اس بات کی طاقت رکھے کہ وہ اپنا نیک عمل مخفی رکھے تو اسے چاہیے کہ ایسا کرے۔

[248]...... حَـدَّثَـنَا شُعْبَةُ ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: ((خُذُوْا حَظَّكُمْ مِنَ الْعُزْلَةِ)) .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، ابواب زيادات الزهد لنعيم بن حماد : 11، الطبقات لابن سعد : 4/ 141، حفص رحمہ اللہ کی سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عزلت نشینی سے اپنا حصہ حاصل کیا کرو۔

[249]...... حَـدَّثَـنَـا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: قَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ: ((أَقَلُّ لِعَيْبِ الْمَرْءِ أَنْ يَجْلِسَ فِي دَارِهِ)) .

تخريج الحديث صحيح، الـزهد لابن ابی عاصم : 99، زيـادات الـزهد لنعيم بن حماد: 12، الزهد لابی داؤد : 118 .

ترجمة الحديث سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی کے لیے کوئی عیب کی بات نہیں کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھا رہے۔

[250]...... حَـدَّثَـنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ: قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ: طُوبَى لِمَنْ خَزَنَ لِسَانَهُ ، وَوَسِعَهُ بَيْتُهُ ، وَبَكَى مِنْ ذِكْرِ خَطِيئَتِهِ .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لابن المبارك : 124، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب سالم بن ابی الجعد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نے فرمایا: خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے اپنی زبان کی حفاظت کی اور اس کا گھر اس کے لیے کشادہ ہوا اور وہ اپنی خطاؤں کو یاد کر کے رویا۔

[251]...... حَـدَّثَـنَـا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِابْنِهِ: ((يَا بُنَيَّ! لِيَسَعْكَ بَيْتُكَ ، وَامْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ ، وَابْكِ مِنْ ذِكْرِ خَطِيئَتِكَ)) .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتـاب الزهد لاحمد بن حنبل : 852، كتاب الزهد لابن

ابی عاصم : 35، قاسم رحمہ اللہ کی سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں اوراس کے شواہد بھی ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے فرمایا: اے میرے بیٹے! اپنے گھر کو کشادہ رکھ، اپنی زبان پر قابو رکھ اوراپنی خطاؤں کو یاد کر کے روتے رہ۔

[252]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ قَالَ: أَتَيْتُ شَرَافَ، فَإِذَا شَيْخٌ كَبِيرٌ مِنْ طَيٍّ يُقَالُ لَهُ: عَدَسَةَ قَالَ: قُلْتُ فِي نَفْسِي: إِنِّي لَأَرَى هَذَا قَدْ لَقِيَ بَعْضَ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: نَعَمْ مَرَّ بِنَا ابْنُ مَسْعُودٍ هَاهُنَا، فَأَهْدَى لَهُ أَهْلِي شَيْئًا مِنْ إِقِطٍ وَسَمْنٍ وَطَيْرٍ جَاءَتْ بِهِ رِعَانَا مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعٍ. فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: ((وَدِدْتُ أَنِّي حَيْثُ صِيدَ هَذَا الطَّيْرُ، لَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ وَلَا أُكَلِّمُهُ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لابی داؤد: 156، ص: 201، اعمش مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب مسلم بن بطین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں شراف نامی ایک جگہ پر آیا اور وہاں میں نے قبیلہ طے کا ایک بزرگ دیکھا جسے عدسہ کہا جاتا تھا، میں نے اپنے دل میں کہا: میرے خیال میں اس آدمی نے ضرور کسی صحابی سے ملاقات کی ہوگی۔ بالآخر میں نے اس سے پوچھا: تو اس نے کہا: جی ہاں، ایک بار سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا ہمارے پاس سے گزر ہوا، میرے گھر والوں نے انہیں پنیر، گھی اور ایک پرندہ پیش کیا جسے ہمارے کچھ چرواہے چار میل دور سے شکار کر کے لائے تھے۔ پرندہ دیکھ کر ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کاش! میں وہاں ہوتا جہاں اس پرندے کا شکار ہوا ہے نہ مجھ سے کوئی بات کرتا اور نہ میں کسی سے بات کرتا۔

(37) بَابُ مَنْ كَرِهَ التَّسْوِيفَ فِي الْعَمَلِ

اس شخص کا بیان جس نے نیکی میں سستی اور ٹال مٹول کو معیوب جانا

[253]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْجُعْفِيِّ قَالَ: ((إِذَا كُنْتَ فِي أَمْرِ الدُّنْيَا فتراخ، وَإِذَا كُنْتَ فِي أَمْرِ الْآخِرَةِ فَتَمَكَّثْ، وَإِذَا هَمَمْتَ بِخَيْرٍ فَلَا تُؤَخِّرْ، وَإِذَا أَتَاكَ الشَّيْطَانُ وَأَنْتَ تُصَلِّي، فَقَالَ: إِنَّكَ تُرَائِي، فَزِدْهَا طُولًا)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد: 2092، مصنف ابن ابی شیبه:

8443، سند میں ''اعمش''، مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث حارث بن قیس الجعفی رحمہ اللہ نے فرمایا: جب تو دنیا کے کسی معاملے میں ہو تو مت ٹھہر اور جب آخرت کے معاملے میں ہو تو جما رہ۔ اور جب نیکی کا ارادہ کرے تو کرنے میں دیر مت لگا اور جب تو حالت نماز میں ہو اور شیطان تیرے پاس آئے اور کہے کہ تو دکھلاوے سے کام لے رہا ہے تو نماز کو اور لمبی کر دے۔

[254]...... حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ حَمْزَةَ الْعَبْدِيِّ، ثَنَا أَشْيَاخُنَا قَالُوا: خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَنَادَى: يَا ذَا وَلَمْ يُنَاجِ نَجَاءً، فَقَالَ: الْمِرْطَاطُ بِشَا طِىءِ الْفُرَاتِ - طَرِيقُ بُغْيَةِ الْمُؤْمِنِينَ هِرَابٌ مِنَ الدَّجَّالِ. قَالَ: فَمَا يَنْتَظِرُونَ بِالْعَمَلِ؟ أَخُرُوجَ الدَّجَّالِ، فَبِئْسَ الْمُنْتَظَرُ، أَوْ قِيَامَ السَّاعَةِ؟ فَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ، ثُمَّ أَخَذَ حَصَاةً، فَقَالَ بِهَا هَكَذَا عَلَى ظُفْرِهِ: مَا خُرُوجُ الدَّجَّالِ بِأَنْقَصَ لِإِيمَانِ مُؤْمِنٍ إِلَّا مَا نَقَصَ هَذِهِ الْحَصَاةُ مِنْ ظُفْرِي.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الفتن للمروزي: 1480، سند میں اشیاخ مجہول ہیں۔

ترجمة الحديث جناب حمزہ العبدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں ہمارے شیوخ نے بتایا: ایک دفعہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ گھر سے نکلے اور یہ بلند آواز میں کہا: اے وہ! پھر فرمایا: مرطاۃ جو کہ فرات کے کنارے واقع ہے وہ مؤمنوں کا راستہ اور دجال سے بھاگ کر پناہ لینے کی جگہ ہے۔ اور فرمایا: آخر لوگ نیک عمل کرنے کے لیے کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں، دجال کے خروج کا؟ پھر تو بڑے برے انتظار کرنے والے ہیں یا قیامت کے وقوع کا انتظار کر رہے ہیں؟ قیامت کا معاملہ تو بڑا سخت اور سنگین ہے، اس کے بعد سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے ناخن پر ایک کنکری رکھی اور اسے پھینک دیا پھر فرمایا: دجال کے خروج سے مومن کا اتنا ایمان بھی کم نہیں ہوگا جتنا ان کنکریوں نے میرے ناخن کو چھپا کر کم کیا ہے۔

[255]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: ((التُّؤَدَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ خَيْرٌ، إِلَّا مَا كَانَ فِي أَمْرِ الْآخِرَةِ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه: 36769، كتاب الزهد لاحمد: 625، مالک کی سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں جبکہ اعمش اور سفیان مدلس ہیں اور ان کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر معاملے میں پیچھے رہنا بہتر ہے سوائے آخرت کے معاملات کے۔

[256]...... حَـدَّثَـنَـا مُبَـارَكٌ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((بَـادِرُوْا بِـالْأَعْمَالِ سِتًّا: طُـلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدَّجَّالَ، وَدَابَّةَ الْأَرْضِ، وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ، وَخُوَيْصَّةَ أَحَدِكُمْ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم : 2947، سنن ابن ماجه : 4056، صاحب کتاب کی سند میں ارسال ہے اور اس کے متن میں اختصار ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چھ معاملات کے وقوع سے پہلے پہلے عمل کرلو (وہ ہیں) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال، زمین سے جانور کا نکلنا، یاجوج ماجوج۔ اور (ہر آدمی کے) ذاتی مسائل۔

[257]...... حَـدَّثَـنَا أَصْحَابُنَا، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: أُنْذِرُكُمْ سَوْفَ.

تخريج الحديث صحيح، مصنف ابن ابی شیبه : 36395، کتاب الزهد لابن المبارك : 11، ابواسحاق رحمہ اللہ کا عنعنہ غیر مضر ہے اس لیے کہ ان سے یہ روایت امام شعبہ رحمہ اللہ نے بھی نقل کی ہے۔ صاحب کتاب کی سند میں ''اصحابنا'' مجہول ہیں۔

ترجمة الحديث قبیلہ عبد القیس کے ایک آدمی نے کہا: میں تمہیں سوف (عنقریب میں ایسا ایسا کروں گا) سے ڈراتا ہوں۔

[258]...... حَـدَّثَـنَا أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: ﴿بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ﴾ [القيامة: 5] قَالَ: يَقُولُ: ((سَوْفَ أَتُوبُ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تفسیر طبری : 35559، کتاب الزهد لاحمد : 2166، ابواسحاق رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث امام سعید بن جبیر رحمہ اللہ آیت: ﴿بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ﴾ (القيامة : 5) ''بلکہ انسان چاہتا ہے کہ اپنے آگے نافرمانیاں کرتا جائے۔'' کی تفسیر میں فرمایا کہ بندہ (گناہ کرتا ہے اور توبہ نہیں کرتا بلکہ) کہتا ہے کہ عنقریب میں توبہ کرلوں گا۔

[259]...... حَـدَّثَـنَـا سُفْيَانُ، ثنا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ: ﴿بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ

أَمَامَهُ﴾ [القيامة: 5] قَالَ: قُدُمًا لَا يُنْزَعُ مِنْ فُجُورِهِ.

تخريج الحديث **حسن**، تفسير طبرى: 35558.

ترجمة الحديث امام عکرمہ رحمہ اللہ نے آیت ﴿بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ﴾ (القيامة: 5) ''بلکہ انسان چاہتا ہے کہ اپنے آگے نافرمانیاں کرتا جائے۔'' کی تفسیر میں فرمایا: بندہ مستقبل میں بھی اپنے آپ کو گناہوں سے دور نہیں رکھتا۔

(38) بَابُ مَنْ يُخَالِفُ قَوْلُهُ عَمَلَهُ

اس شخص کا بیان جس کے قول اور فعل میں تضاد ہو

[**260**]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، وَمِسْعَرٍ، عَنْ مَعْنٍ قَالَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((إِنَّ النَّاسَ قَدْ أَحْسَنُوا الْقَوْلَ كُلُّهُمْ، فَمَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ فِعْلَهُ فَذَلِكَ الَّذِي أَصَابَ حَظَّهُ، وَمَنْ خَالَفَ قَوْلُهُ فِعْلَهُ، فَإِنَّمَا يُوَبِّخُ نَفْسَهُ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد: 881، كتاب الزهد لابى داوٗد: 179، عمران بن ابی الجعد اور معن رحمہما اللہ دونوں کا سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اچھی بات تو سبھی لوگ کرتے ہیں لیکن جس کا قول اس کے فعل کے موافق ہوا تو یہی وہ شخص ہے جو اپنے (نیکی کے) حصے کو پہنچ گیا اور جس کا قول اس کے فعل کے مخالف ہوا تو درحقیقت اس نے خود کو ہی ڈانٹ ڈپٹ کی ہے۔

[**261**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ: ((قُولُوا خَيْرًا تُعْرَفُوا بِهِ، وَاعْمَلُوا بِهِ تَكُونُوا مِنْ أَهْلِهِ، وَلَا تَكُونُوا عُجُلًا مَذَايِيعَ بُذُرًا)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لابن المبارك: 1438، تاريخ دمشق: 33/ 1734، زبید اور سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے درمیان انقطاع ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اچھی بات کرو اسی سے تمھاری پہچان ہوگی اور اس پر عمل کرو، اس کے حاملین و عاملین بن جاؤ گے اور راز فاش کرنے والے جلد باز مت بنو۔

[**262**]...... حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ: ﴿إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ

وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ﴾ [فاطر: 10] ، قَالَ: ((الْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُ الْكَلَامَ الطَّيِّبَ)) .

تخريج الحديث **حسن**، كتاب الزهد لابن المبارك : 90، تفسير ابن ابی حاتم : 18480 .

ترجمة الحديث امام ضحاک بن مزاحم رحمہ اللہ نے قرآنی آیت ﴿إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ﴾ (الفاطر : 10) ''اسی کی طرف پاک کلام چڑھتا ہے اور نیک عمل اسے بلند کرتا ہے۔'' کا مفہوم یہ بتایا کہ اچھا عمل پاک کلام کو بلند کرتا ہے۔

[263]...... حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَالْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((إِنِّي لَأَحْسَبُ الرَّجُلَ يَنْسَى الْعِلْمَ كَانَ يَعْلَمُهُ لِلْخَطِيئَةِ يَعْمَلُهَا)) .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، سنن دارمی : 388، المعجم الکبیر : 8838، سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن اور پوتے قاسم رحمہما اللہ دونوں کا سماعت ثابت نہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سمجھتا ہوں کہ آدمی اپنا علم اپنے سے سرزد ہونے والے گناہ کی وجہ سے بھولتا ہے۔

[264]...... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُنَبِّهٍ السَّعْدِيُّ ، عَنْ أَوْفَى بْنِ دِلْهَمٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ: بَلَغَنَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: ((تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ تُعْرَفُوا بِهِ ، وَاعْمَلُوا بِهِ تَكُونُوا مِنْ أَهْلِهِ ، فَإِنَّهُ سَيَأْتِي مِنْ بَعْدِكُمْ زَمَانٌ يُنْكِرُ فِيهِ الْحَقَّ تِسْعَةُ أَعْشَارِهِمْ ، لَا يَنْجُو مِنْهُ إِلَّا كُلُّ نُوَمَةٍ ، أُولَئِكَ أَئِمَّةُ الْهُدَى وَمَصَابِيحُ الْعِلْمِ ، لَيْسُوا بِالْعُجُلِ الْمَذَايِيعِ الْبُذُرِ)) .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، سنن دارمی : 265، کتاب الزهد لاحمد : 691، جناب اوفی بن دلہم رحمہ اللہ اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے مابین انقطاع ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علم حاصل کرو اسی سے تمھاری پہچان ہوگی۔ اس پر عمل کرو اس کے حاملین و عاملین بن جاؤ گے۔ حقیقت یہ ہے کہ عنقریب ایسا زمانہ آئے گا جس میں نوے فیصد حق کا انکار کیا جائے گا اس فتنے سے نجات وہی پائے گا جو گمنام ہوگا یہی گمنام لوگ ہدایت کے پیشوا اور علم کے چراغ ہوں گے، وہ بہت جلد باز، بات پھیلانے والے راز افشاں کرنے والے نہ ہوں گے۔

[265]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: ((يَأْتِي

عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَجْتَمِعُونَ فِي الْمَسْجِدِ، لَيْسَ فِيهِمْ مُؤْمِنٌ)).

تخریج الحدیث **صحیح**، مصنف ابن ابی شیبہ: 30992، مستدرك حاکم: 4/ 442، صفة النفاق للفریابی: 10، امام اعمش رحمہ اللہ کا عنعنہ غیر مضر ہے اس لیے کہ ان سے یہ روایت امام شعبہ رحمہ اللہ نے بھی نقل کی ہے۔''عبداللہ بن عمر'' کتابت کی غلطی ہے۔ درحقیقت یہ ''عبداللہ بن عمر'' نہیں۔ ''عبداللہ بن عمرو'' ہے۔ خیثمہ بن عبدالرحمٰن انہی کے شاگرد ہیں۔

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ مسجد میں لوگوں کا اجتماع ہوگا (لیکن) ان میں ایک بھی مومن نہ ہوگا۔

(39) بَابُ قِلَّةِ الذُّنُوبِ

گناہوں کی کمی کا بیان

[**266**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا كَثِيرَ الذُّنُوبِ كَثِيرَ الْعَمَلِ، أَوْ رَجُلًا قَلِيلَ الذُّنُوبِ، قَلِيلَ الْعَمَلِ؟ قَالَ: ((مَا أَعْدِلُ بِالسَّلَامَةِ شَيْئًا)).

تخریج الحدیث **حسن**، مصنف ابن ابی شیبہ: 35916، السنن الکبریٰ للنسائی: 11839، امام یحییٰ بن سعید الانصاری رضی اللہ عنہ سے یہ روایت امام ابن المبارک اور ابو خالد الاحمر رحمہما اللہ نے بھی لی ہے۔

ترجمة الحدیث امام قاسم بن محمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ آپ کی اس آدمی کے بارے میں کیا رائے ہے جس کے دامن میں گناہ بھی زیادہ ہیں اور نیکیاں بھی زیادہ ہیں یا وہ آدمی جس کے دامن میں گناہ بھی کم ہیں اور نیکیاں بھی کم ہیں؟ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تو گناہوں سے سلامت رہنے کے برابر کسی کو نہیں پاتا۔

[**267**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ((أَقِلُّوا الذُّنُوبَ، فَإِنَّكُمْ لَنْ تَلْقَوُا اللّٰهَ بِشَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ قِلَّةِ الذُّنُوبِ)).

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف**، کتاب الزهد لابن المبارك: 67، کتاب الزهد لاحمد: 915، امام سفیان، حماد اور ابراہیم رحمہم اللہ مدلس ہیں اور ان کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: گناہ کم کرو! کیونکہ اللہ کی ملاقات کے لیے گناہوں کی کمی سے بڑھ کر کوئی چیز کارآمد نہیں۔

[**268**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ زَيْدٍ الرُّقَاشِيِّ، وَكَانَ غَزَا مَعَ عُمَرَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ قَالَ: ((لَا يُلْهِيَنَّكَ النَّاسُ عَنْ ذَاتِ نَفْسِكَ، فَإِنَّ الْأَمْرَ يَخْلُصُ إِلَيْكَ دُونَهُمْ، وَلَا تَقْطَعِ النَّهَارَ بِكَيْتَ وَكَيْتَ، فَإِنَّهُ مَحْفُوظٌ عَلَيْكَ مَا قُلْتَ، وَلَمْ تَرَ شَيْئًا أَحْسَنَ طَلَبًا وَلَا أَسْرَعَ إِدْرَاكًا مِنْ حَسَنَةٍ حَدِيثَةٍ لِذَنْبٍ قَدِيمٍ)).

تخريج الحديث صحيح، كتاب الزهد لاحمد بن حنبل: 1434، قصر الامل لابن ابى الدنيا: 183، امام سفیان رحمہ اللہ کا عنعنہ غیر مضر ہے اس لیے کہ حماد بن زید رحمہ اللہ نے ان کی متابعت کر رکھی ہے۔

ترجمة الحديث جناب فضیل بن زید الرقاشی رحمہ اللہ سے روایت ہے، جنہوں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سات غزوات میں شرکت کی ہے کہتے ہیں: لوگ تجھے اپنی ذات سے ہرگز غافل نہ کر دیں۔ کیونکہ تیری ذات کا معاملہ خالص تیری طرف ہے نہ کہ دوسروں کا اور تو اپنے دن کو کبھی ایسے ویسے فضول کاموں میں ضائع نہ کرنا اور جو تو کہتا ہے وہ تجھ پر محفوظ کر دیا جاتا ہے اور تو نے کوئی چیز نہیں دیکھی ہوگی جو نئی نیکی سے زیادہ بہتر ہو طلب اور جلد ترین حصول کے لیے پرانے گناہوں کی بخشش کے سلسلے میں۔

[**269**]...... حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ، حَدَّثَنَا أَشْيَاخُنَا قَالَ: قَالَ عُمَرُ: ((تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَتَعَلَّمُوا لِلْعِلْمِ السَّكِينَةَ وَالْحِلْمَ، وَتَوَاضَعُوا لِمَنْ تَعَلَّمُونَ وَلْيَتَوَاضَعْ لَكُمْ مَنْ تُعَلِّمُونَ، وَلَا تَكُونُوا مِنْ جَبَابِرَةِ الْعُلَمَاءِ، فَلَا يَقُومُ لِعِلْمِكُمْ مَعَ جَهْلِكُمْ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، جامع بيان العلم لابن عبدالبر: 561، الجامع لاخلاق الراوى: 41، سند میں اشیاخ مجہول ہیں دوسری اسانید وشواہد بھی ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علم حاصل کرو اور علم کے لیے سکینت و بردباری بھی حاصل کرو اور علم سکھانے والوں کے ساتھ عاجزی اور شائستگی سے پیش آؤ علم سیکھانے والوں کو بھی چاہیے کہ وہ بھی تمہارے ساتھ عاجزی اور شائستگی سے پیش آئیں اور سخت گیر علماء میں سے نہ بنو ورنہ جاہلیت کی وجہ سے تمھارے علم کی کوئی قیمت نہ ہوگی۔

[**270**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:

((لَا يَبْلُغُ عَبْدٌ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَعُدَّهُ بَعْضُ النَّاسِ حَمْقَى فِي دِينِهِمْ)).

تخریج الحدیث **صحيح**، مصنف ابن ابی شیبه : 35774، کتاب الزهد لابن المبارك : 396، کتاب الزهد لابی داوٗد : 312، امام سفیان رحمہ اللہ کا عنعنہ غیر مضر ہے اس لیے کہ معتمر رحمہ اللہ نے ان کی متابعت کر رکھی ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: بندہ ایمان کی حقیقت کو تب تک نہیں پہنچ سکتا جب تک بعض لوگ اسے بے وقوف نہ سمجھیں۔

[**271**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((وَدِدْتُ أَنِّي صُولِحْتُ عَلَى أَنْ أَعْمَلَ كُلَّ يَوْمٍ تِسْعَ خَطِيئَاتٍ وَحَسَنَةً)).

تخریج الحدیث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابی شیبة : 35685، القند فی ذکر علماء سمر قند، ص:26، جناب اعمش اور ابواسحاق رحمہما اللہ کا عنعنہ مضر ہے۔ اس لیے کہ دونوں مدلس ہیں۔

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ مجھ سے ایک نیکی اور نو گناہوں پر صلح کر لی جائے۔

(40) بَابُ التَّوْبَةِ وَحِفْظِ اللِّسَانِ

توبہ اور زبان کی حفاظت کا بیان

[**272**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ، ثُمَّ قَرَأَ: ﴿إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ، وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ﴾ [البقرة: 222].

تخریج الحدیث **صحيح**، تفسیر ابن ابی حاتم : 2164، حلیة الاولیاء : 3/ 458، جزء حدیث یحیی بن معین : 127، امام سفیان رحمہ اللہ کا عنعنہ یہاں غیر مضر ہے اس لیے کہ مروان بن معاویہ رحمہ اللہ نے ان کی متابعت کر رکھی ہے۔

ترجمة الحدیث امام شعبی رحمہ اللہ نے فرمایا: گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسے ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔ پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی ﴿إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾ (البقره :

222) ''بلاشبہ اللہ تبارک توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔''

[273]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: ((جَالِسُوا التَّوَّابِينَ فَإِنَّهُمْ أَرَقُّ شَيْءٍ أَفْئِدَةً)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد بن حنبل: 631، مصنف ابن ابی شیبه: 35606، جناب عون بن عبداللہ رحمہ اللہ کی سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: توبہ کرنے والوں کے ساتھ بیٹھو کیونکہ یہ دلوں کو نرم کر دیتے ہیں۔

[274]...... حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: ((خَائِفًا مُسْتَجِيرًا تَائِبًا مُسْتَغْفِرًا رَاغِبًا رَاهِبًا)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد بن حنبل: 882، جناب قاسم رحمہ اللہ کا اپنے دادا سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے لقاء وسماع نہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی دعا میں فرمایا کرتے تھے: خوف زدہ پناہ کا طلب گار توبہ کرنے والا، رحمت کی اُمید رکھنے والا عذاب سے ڈرنے والا (ہو کر تجھ سے مانگتا ہوں)۔

[275]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ: ﴿يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ﴾ [البقرة: 222] مِنَ الذُّنُوبِ.

تخريج الحديث **صحيح**، تفسير ابن ابی حاتم: 10815، مصنف ابن ابی شیبه: 23، امام سفیان رحمہ اللہ کا عنعنہ غیر مضر ہے اس لیے کہ ابو اسامہ اور عباد بن عوام رحمہما اللہ نے ان کی متابعت کی ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابو العالیہ رحمہ اللہ نے قرآنی آیت ﴿يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾ (البقرہ: 222) ''اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے'' کی تفسیر میں فرمایا کہ اس سے مراد گناہوں سے پاک رہنا ہے۔

[276]...... حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ: ﴿يُحِبُّ التَّوَّابِينَ﴾ [البقرة: 222] قَالَ: مِنَ الذُّنُوبِ ﴿وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ﴾ [البقرة: 222] قَالَ: بِالْوُضُوءِ لِلصَّلَاةِ.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، تفسير طبری: 4304، 4305، 4306، تفسير ابن ابی

حاتم : 2167، طلحہ بن عمرو متروک الحدیث ہیں۔

ترجمة الحديث امام عطاء رحمہ اللہ قرآنی آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں ﴿يُحِبّ التَّوَّابِيْنَ﴾ (البقرہ : 222) ''وہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔'' یعنی گناہوں سے ﴿وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾ (البقرہ : 222) ''اور وہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے'' یعنی نماز کے لیے کیا ہوا وضوء۔

[**277**]...... حَـدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ: ((أَكْثَرُ النَّاسِ ذُنُوبًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ كَلامًا فِي الْمَعْصِيَةِ)) .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد بن حنبل : 814، مصنف ابن ابى شيبه : 35804، حلية الاولياء : 1/ 273، شمر بن عطیہ اور سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ کے درمیان انقطاع ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قیامت کے دن اکثر لوگوں کا گناہ برا کلام ہوگا۔

[**278**]...... حَـدَّثَـنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُقْبَةَ الْفَزَارِيِّ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((أَكْثَرُ النَّاسِ ذُنُوبًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ خَوْضًا فِي الْبَاطِلِ)) .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابى شيبه : 35668، كتاب الزهد لابن المبارك : 378، المعجم الكبير للطبرانى : 8469، امام اعمش رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ ہے، اور اس کے شواہد بھی ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قیامت کے دن اکثر لوگوں کا گناہ باطل گفتگو میں مگن رہنا ہوگا۔

[**279**]...... حَـدَّثَـنَا الْأَعْمَشُ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ عَنْبَسِ بْنِ عُقْبَةَ قَـالَ: قَـالَ عَبْـدُ الـلّٰهِ: ((وَاللّٰهِ الَّذِى لَا إِلَهَ غَيْرُهُ ، مَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ شَىْءٌ أَحَقُّ بِطُولِ السِّجْنِ مِنَ اللِّسَانِ)) .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لابن المبارك : 384، الجامع فى الحديث لابن وهب : 305، امام سفیان و اعمش رحمہما اللہ مدلس ہیں اور عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، زمین کی پشت پر انسان کی زبان سے زیادہ کوئی چیز قید و بند کی مستحق نہیں۔

[280]...... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: أَخَذَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِطَرَفِ لِسَانِهِ فَقَالَ: ((قُلْ خَيْرًا تَغْنَمْ وَاسْكُتْ تَسْلَمْ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لابن المبارك: 370، فضائل الصحابه لاحمد بن حنبل: 1846، ابوبکر الهذلی متروک الحدیث ہے اور اس کے شواہد بھی ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی نوکِ زبان کو پکڑا اور فرمایا: تو بھلی بات کر، فائدہ حاصل کرے گی اور خاموش رہ، سلامت رہے گی۔

[281]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِطَرَفِ لِسَانِهِ فِي مَرَضِهِ، فَجَعَلَ يَلُوكُهُ، وَيَقُولُ: ((هَذَا أَوْرَدَنِي الْمَوَارِدَ)).

تخريج الحديث **صحيح**، مؤطا امام مالك: 1906، السنن الكبرىٰ للنسائی: 11841، مسند ابی یعلی: 5، امام سفیان رحمہ اللہ کا عنعنہ غیر مضر ہے اس لیے کہ امام مالک اور عبدالعزیز الدراوردی رحمہما اللہ نے ان کی متابعت کی ہے۔

ترجمة الحديث جناب اسلم رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیماری کے دوران اپنی زبان کو پکڑا اور اسے ہلکا سا چبایا پھر فرمایا: اس نے مجھے ہلاکت کی جگہ لا پھینکا ہے۔

[282]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: ((لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْكَلَامِ، وَمَا خَطَا عَبْدٌ خُطْوَةً، إِلَّا كُتِبَ لَهُ حَسَنَةٌ أَوْ سَيِّئَةٌ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لهناد: 378، امام سفیان و اعمش رحمہما اللہ مدلس ہیں اور عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث امام مسروق رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں کلام سے زیادہ قابل گرفت کوئی چیز نہیں اور بندے کے ہر قدم پر اس کے لیے نیکی یا بدی ہی لکھی جاتی ہے۔

[283]...... حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِابْنِهِ: ((يَا بُنَيَّ! امْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لاحمد: 852، الغزلة والانفراد لابن ابی الدنیا: 3، سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ان کے پوتے قاسم رحمہ اللہ کا سماع ثابت نہیں۔ المسعودی مدلس ہیں، صراحت سماع درکار ہے۔

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے کہا: اے بیٹے! اپنی زبان پر قابو رکھنا۔

[284]...... حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((لَنْ يُهْلَكَ قَوْمٌ حَتَّى يُعْذَرُوا مِنْ أَنْفُسِهِمْ)).

تخريج الحديث: حسن، سنن ابی داؤد، ح: 4347، مسند احمد: 260/4، كتاب الزهد لابن المبارك: 1348.

ترجمة الحديث: جناب ابوالبختری رحمہ اللہ اس شخص سے روایت کرتے ہیں جس نے نبی ﷺ سے سنا تھا آپ ﷺ فرما رہے تھے: کوئی قوم اس وقت تک ہلاک نہیں ہوتی جب تک ان کا کوئی عذر باقی نہ رہے۔

[285]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((لَا تَفْتَرِقُوا فَتَهْلَكُوا)).

تخريج الحديث: اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه: 35684، معن بن عبدالرحمٰن اور سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کے درمیان انقطاع ہے۔

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: فرقوں میں مت بٹو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔

[286]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ جَوَّابٍ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((إِنَّ مِنْ أَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ أَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ: اللّٰهُمَّ أَعْتَرِفُ بِالذَّنْبِ، وَأَبُوءُ بِالنِّعْمَةِ فَاغْفِرْ لِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ)).

تخريج الحديث: حسن، مصنف ابن ابی شیبه: 30142.

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کے ہاں بندے کا سب سے پسندیدہ کلام یہ ہے کہ بندہ کہے: اے میرے اللہ! میں گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور (تیری طرف سے ملنے والی) نعمتوں کا بھی اقرار کرتا ہوں، لہٰذا مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔

(41) بَابُ التَّنَظُّفِ

ماحول کو صاف رکھنے کا بیان

[287]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: قَالَ

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((نَظِّفُوا أَفْنِيَتَكُمْ ، فَإِنَّ الْيَهُودَ أَنْتَنُ النَّاسِ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، ابراہم بن یزید المکی متروک الحدیث اور سند میں انقطاع ہے۔

ترجمة الحديث امام ابوجعفر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اپنے گھروں کے آنگن صاف رکھو یہودی تمام لوگوں میں گندے اور بدبودار ہیں۔''

[288]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((تَنَظَّفُوا)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه : 1817، المعجم الاوسط : 7442، سفیان مدلس کا عنعنہ ہے سند میں ارسال ہے، بعض اسانید میں ''سلیمان بن سعد'' کے بجائے ''سلیمان بن صرف رضی اللہ عنہ'' کا نام آیا ہے لیکن وہ سندیں ''اسماعیل بن عمر والجلی'' کی وجہ سے ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث جناب سلیمان بن سعد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صاف ستھرے رہا کرو۔''

[289]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: ((مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، لَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ ، بَعِيدٌ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَيْسَ بِالْقَصِيرِ ، وَلَيْسَ بِالطَّوِيلِ ، ﷺ)).

تخريج الحديث صحيح البخاری : 3549، صحيح مسلم : 2337، سنن الترمذی : 1724.

ترجمة الحديث سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کسی لمبی زلفوں والے شخص کو سرخ جوڑے میں اللہ کے رسول ﷺ سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا اور آپ ﷺ کے بال کندھوں تک آ رہے تھے اور آپ کے کندھوں کے درمیان قدرِ وسعت تھی اور آپ ﷺ کی قدامت نہ زیادہ پست تھی اور نہ ہی زیادہ لمبی۔

(42) بَابُ التَّرْتِيلِ فِي الْخُطْبَةِ

ٹھہر ٹھہر کر خطبہ دینے کا بیان

[290]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا لَمْ يَكُنْ يُسَمِّيهِ ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا ، وَابْنَ

عُـمَرَ يَقُولَانِ: قَالَ أَحَدُهُمَا: كَانَ كَلَامُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ تَرْتِيلًا وَتَرْسِيلًا . وَقَالَ الْآخَرُ: مَا قَامَ رَجُلٌ بِخُطْبَةٍ يُرَائِي بِهَا إِلَّا كَانَ فِي سَخَطِ اللّٰهِ حَتَّى يَسْكُتَ .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مسعر رحمہ اللہ کا شیخ مجہول ہے۔

ترجمة الحديث ایک آدمی نے کہا کہ میں نے سیدنا جابر اور سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہم سے سنا، ان میں سے ایک کہہ رہا تھا کہ اللہ کے رسول ﷺ کا کلام ٹھہراؤ پر مبنی تھا اور دوسرا کہہ رہا تھا کہ جو شخص خطبہ کے لیے اُٹھا اور مقصود ریاکاری ہو تو وہ مسلسل اللہ کی ناراضی میں رہتا ہے یہاں تک کہ خاموش ہو جائے۔

[**291**]...... حَـدَّثَـنَـا حَـمَّـادُ بْـنُ سَـلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَـرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى قَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ ، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مِنَ الْخُطَبَاءِ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا مِمَّنْ كَانُوا يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ ، وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ، أَفَلَا يَعْقِلُونَ)) .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مسند احمد : 3/ 120 ، حلية الاولياء : 5/ 167 ، یہ سند ''علی بن زید بن جدعان'' کے ضعف کی وجہ سے ضعیف ہے صحیح البخاری کی حدیث (3267) اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''شب معراج میرا گزر ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جن کے ہونٹوں کو آگ کی قینچیوں سے کاٹا جا رہا تھا، میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ جبریل نے کہا: یہ اہل دنیا کے خطباء میں سے کچھ لوگ ہیں جو لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے۔

[**292**]...... حَـدَّثَـنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْقُرَشِيِّ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الَّذِينَ يُشَقِّقُونَ الْكَلَامَ تَشْقِيقَ الشِّعْرِ .

تخريج الحديث اسـنـاده ضعيف، مسـنـد احمد : 4/ 98، الـمـعـجـم الـكبيـر للطبراني : 16210 ، جابر جعفی ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی پر لعنت کی ہے جو شعر و شاعری کے لہجے میں بات کرتا ہے۔

[**293**]...... حَـدَّثَـنَا مَعْنُ بْنُ يَزِيدَ ، ثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

عُـمَرَ: إِنَّا نَحْضُرُ الْأُمَرَاءَ، فَنَتَكَلَّمُ بِالشَّيْءِ، يَعْلَمُ اللّٰهُ مِنْ قُلُوبِنَا خِلَافَهُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: ((كُنَّا نَعُدُّهَا نِفَاقًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ)).

تخریج الحدیث صحيح البخاری: 7178، صفة المنافق للفريابی: 62.

ترجمة الحدیث جناب اسود بن سعید الھمدانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: بے شک ہم امراء کے پاس جاتے ہیں اور ان سے کچھ بات کرتے ہیں حالانکہ اللہ کو معلوم ہے جو ہمارے دلوں میں اس کے خلاف ہوتا ہے یہ سن کر سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں منافقت سمجھا کرتے تھے۔

[**294**]...... حَـدَّثَـنَـا أَبُـو الْـعُمَيْسِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ الْعَوْفِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَقْبَلَ رَجُلَانِ مِـنْ أَهْـلِ الْـمَشْـرِقِ، فَتَـكَـلَّمَ أَحَدُهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، أَوْ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا)).

تخریج الحدیث صـحيـح البخاری: 5767، سـنن ابی داؤد: 5007، سـنـن الترمذی: 2028، صاحب کتاب کی سند ''عطیہ العوفی'' کی وجہ سے ضعیف ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ اہل مشرق میں سے دو آدمی آئے اور ان میں سے ایک نے خطاب کیا اس کا خطاب سن کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بعض تقریریں بھی جادو بھری ہوتی ہیں۔ یا یوں فرمایا کہ بعض تقریریں بھی جادو ہیں۔''

[**295**]...... حَـدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((الْفِتْنَةُ مِنْ هَاهُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ)).

تخریج الحدیث صحيح البخاری: 5296، صحيح مسلم: 2905.

ترجمة الحدیث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ فتنے یہاں سے آئیں گے۔'' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ساتھ مشرق کی طرف اشارہ کیا۔

[**296**]...... حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ الـلّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ الـلّٰـهَ يُبْـغِـضُ الْبَـلِيـغَ مِـنَ الـرِّجَـالِ الَّذِي يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ تَخَلُّلَ الْبَقَرَةِ بِلِسَانِهَا)).

تخريج الحديث حسن، سنن ابی داوٗد: 5005، سنن ترمذی: 2853، صاحب کتاب کی سند سے سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا واسطہ حذف ہوگیا ہے۔

ترجمة الحديث جناب عاصم بن سفیان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ آدمیوں میں سے اس بلاغت چھانٹنے والے شخص سے نفرت کرتا ہے جو اپنی زبان کو گائے کی جگالی کرنے کی مانند بار بار پھیرتا ہے۔

(43) بَابُ الرِّيَاءِ

ریا کاری کا بیان

[297]...... حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي زَكَرِيَّا قَالَ: ((بَلَغَنِي أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا رَايَا بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ أَحْبَطَ مَا قَبْلَ ذَلِكَ)).

تخريج الحديث عبداللہ بن ابی زکریا رحمہ اللہ تک سند صحیح ہے۔

ترجمة الحديث جناب عبداللہ بن ابی زکریا رحمہ اللہ کہتے ہیں: مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ بے شک بندہ جب اپنے کسی عمل کے ساتھ ریا کاری کرتا ہے تو اس کے اس سے پہلے والے عمل برباد ہو جاتے ہیں۔

[298]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ كُرْدُوسٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: ((الشِّرْكُ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ)).

تخريج الحديث حسن، السنة لخلال: 1479، سفیان اور سلیمان مدلس راویوں کا عنعنہ ہے لیکن یہی بات سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بسند حسن ثابت ہے۔ دیکھئے: تفسیر ابن ابی حاتم: 227.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''شرک چیونٹی کے قدموں کی آہٹ سے بھی زیادہ مخفی ہے۔''

[299]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، وعِمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((إِنَّ اللّٰهَ لَا يُسْمِعُ مِنْ مُسْمِعٍ وَلَا مُرَاءٍ وَلَا دَاعٍ إِلَّا دَاعٍ دُعَاءً ثَبِتًا مِنْ قَلْبِهِ، وَلَا يَقْبَلُ إِلَّا النَّاخِلَةَ مِنَ الدُّعَاءِ))

تخريج الحديث صحيح، شعب الايمان للبيهقی: 1136، الادب المفرد: 606، امام

اعمش ؒ کا عنعنہ غیر مضر ہے اس لیے کہ ان سے تصریح سماع ثابت ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود ؓ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ شہرت پسند اور ریا کار کی دعا قبول نہیں کرتا۔ بس وہی دعا قبول کرتا ہے جو دل جمی کے ساتھ کی جائے اور اسی دعا کو قبول کرتا ہے جو خالص چھنی ہوئی ہو۔

[**300**]...... حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: ((الْمُنَافِقُ الَّذِي إِذَا صَلَّى رَائَى بِصَلَاتِهِ، وَإِذَا فَاتَتْهُ لَمْ يَأْسَ عَلَيْهَا، وَيَمْنَعُ زَكَاةَ مَالِهِ)).

تخريج الحديث اسنادہ ضعیف، مبارک بن فضالہ ؒ مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری ؒ نے فرمایا: منافق وہ ہے کہ جب نماز پڑھے تو اپنی نماز کے ساتھ ریاکاری کرے اور وہ اس سے فوت ہو جائے تو اس پر افسوس بھی نہ کرے اور اپنے مال کی زکاۃ روک لے۔

[**301**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدَبًا الْعَقْلِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ يُرَاءِ يُرَاءِ اللّٰهُ بِهِ)).

تخريج الحديث صحيح البخاری: 6499، صحيح مسلم: 2987، سنن ابن ماجه: 4207.

ترجمة الحديث سیدنا جندب العقلی ؓ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شہرت چاہے گا اللہ اسے شہرت دے دے گا اور جو دکھلاوے سے کام لے گا اللہ اس کی حقیقت کو ضرور ظاہر کر دے گا۔''

(44) بَابُ السُّمْعَةِ

شہرت کا بیان

[**302**]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ رَجُلٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: ((مَنْ يُسَمِّعِ النَّاسَ بِعَمَلِهِ، سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ سَامِعَ خَلْقِهِ، وَحَقَّرَهُ، وَصَغَّرَهُ))، قَالَ: فَبَكَى ابْنُ عُمَرَ.

تخريج الحديث حسن، الزهد لابن المبارك: 141، مسند احمد: 212/2، مسند

الشهاب : 482 ، المصنف لابن ابی شیبة : 36448 .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو اپنے عمل کی شہرت چاہے گا اللہ اس کے اس عمل کو اپنی مخلوق کے کانوں تک پہنچا دے گا اور اسے حقیر و ذلیل کر دے گا۔'' یہ کہہ کر سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما رو پڑے۔

[**303**]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: ((مَنْ يُسَمِّعْ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ)).

تخريج الحديث **اسنادہ ضعیف،** اس کی سند میں اسماعیل بن ابی خالد رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ ہے۔ حدیث نمبر: 301 اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص شہرت چاہے گا اللہ اسے شہرت دے دے گا۔

(45) بَابُ مَنْ قَالَ: الْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْقَوْلِ

اس شخص کا بیان جس نے کہا کہ مصیبت بات سے جڑی ہوئی ہے

[**304**]...... حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْقَوْلِ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف،** مسند الشهاب : 227، الصمت لابن ابی الدنیا : 285، سند میں ارسال ہے اور شواہد بھی ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''مصیبت بات سے جڑی ہوئی ہے۔''

[**305**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: ((الْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْقَوْلِ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف،** كتاب الزهد لاحمد بن حنبل : 895، مسند علی بن جعد : 1963 ، ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کا سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مصیبت بات سے جڑی ہوئی ہے۔

[306]...... حَـدَّثَـنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((الْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْكَلَامِ)) .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، دیکھیے حدیث : 305 .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مصیبت بات سے جڑی ہوئی ہے۔''

[307]...... حَـدَّثَـنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: ((إِنِّي لَأَرَى الشَّرَّ أَكْرَهُهُ ، فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَتَكَلَّمَ بِهِ إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ أُبْتَلَى بِهِ)) .

تخريج الحديث صحيح، كتاب الزهد لهناد : 1192 ، شعب الايمان للبيهقي : 6775،
جناب اعمش رحمہ اللہ کا عنعنہ غیر مضر ہے اس لیے کہ ان سے تصریح سماع ثابت ہے۔

ترجمة الحديث ابراہیم نخعی رحمہ اللہ نے فرمایا: میں کسی کے اندر کوئی ناپسندیدہ چیز پاتا ہوں تو اس کے تذکرے سے اس ڈر سے رک جاتا ہوں کہ کہیں میں خود اس میں مبتلا نہ ہو جاؤں۔

[308]...... حَـدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: قَالُوا: ((لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا يُرْضِعُ عَنْزًا فَسَخِرْتُ مِنْهُ خَشِيتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَهُ)) .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، الطبقات لابن سعد : 6/ 106 ، اعمش رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب اعمش رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ عمرو بن شرحبیل رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر میں کسی آدمی کو دیکھوں جو بکری کے تھنوں سے دودھ پی رہا ہو پھر میں اس کا مذاق اڑاوں تو مجھے ڈر لگتا ہے کہ میں خود بھی اس جیسا نہ ہو جاؤں (اور اس قسم کی حرکت کرنے لگ جاؤں)۔

[309]...... حَـدَّثَـنَـا الْأَعْمَشُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((اتَّبِعُوا وَلَا تَبْتَدِعُوا ، فَقَدْ كُفِيتُمْ ، كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ)) .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، سنن دارمی : 211، المعجم الكبير : 8682، جناب اعمش اور حبیب رحمہما اللہ کا عنعنہ مضر ہے اور ابوعبدالرحمٰن السلمی کا سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سماع بھی ثابت نہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اتباع کرو، بدعت ایجاد نہ کرو، تمھارے لیے یہی کافی ہے (کیونکہ) ہر بدعت گمراہی ہے۔

[310]...... حَـدَّثَـنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ ، قَالَ:

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((عَلَيْكُمْ بِالسَّمْتِ الْأَوَّلِ، فَإِنَّا الْيَوْمَ عَلَى الْفِطْرَةِ)).

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف**، کتاب الزھد لاحمد بن حنبل : 897، مصنف ابن ابی شیبہ : 37159، جناب اعمش اور حبیب رحمہما اللہ کا عنعنہ مضر ہے اور عمارہ بن عمیر رحمہ اللہ کا سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم پر سلف کا راستہ اختیار کرنا لازم ہے کیونکہ آج ہم فطرت سلیم پر ہیں۔

[**311**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ، وَهُوَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَغَطَّاهُ، وَقَالَ: ((لا يَرَى هَذَا أَنِّي أَقْرَأُ فِيهِ كُلَّ سَاعَةٍ)).

تخریج الحدیث **صحیح**، مصنف ابن ابی شیبہ : 8652، کتاب الزھد لاحمد بن حنبل : 2121، شعب الایمان للبیھقی : 2233.

ترجمۃ الحدیث امام اعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں جناب ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کے پاس تھا اور وہ مصحف کی تلاوت کر رہے تھے، اتنے میں ایک آدمی ان کے پاس آیا، انھوں نے اس (مصحف) کو ڈھانپ لیا اور فرمایا: وہ کہیں یہ نہ سمجھ لے کہ میں ہر وقت تلاوت کرتا رہتا ہوں۔

[**312**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَتْنِي سُرِيَّةُ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَتْ: كَانَ الرَّبِيعُ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ، فَإِذَا دَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ، غَطَّاهُ، قَالَتْ: وَكَانَ يَأْمُرُ بِالدَّارِ فَتُنَظَّفُ قَالَتْ: وَكَانَ يَعْزِلُ عَنِّي.

تخریج الحدیث **صحیح**، مصنف ابن ابی شیبہ : 8651.

ترجمۃ الحدیث جناب الربیع بن خثیم رحمہ اللہ کی باندی کہتی ہیں کہ ربیع رحمہ اللہ مصحف کی تلاوت کر رہے ہوتے اور کوئی آدمی ان کے پاس آجاتا تو وہ مصحف کو ڈھانپ لیتے، باندی کہتی ہیں: ربیع رحمہ اللہ خدام کو گھر صاف رکھنے کا حکم بھی دیتے تھے اور وہ مجھ سے کنارہ کش رہتے تھے۔

[**313**]...... حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: ((كَانُوا يَكْرَهُونَ إِذَا اجْتَمَعُوا أَنْ يُخْرِجَ الرَّجُلُ أَحْسَنَ حَدِيثِهِ أَوْ أَحْسَنَ مَا عِنْدَهُ)).

تخریج الحدیث **صحیح**، مصنف ابن ابی شیبہ : 26804، کتاب الزھد لابن المبارک : 139.

ترجمة الحديث جناب ابراہیم نخعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اگلے لوگ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ کوئی آدمی کسی مجمعے میں اپنی بات یا اپنے عمل کو بطور کارنامہ ذکر کرے۔

[314]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: ((إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَجْلِسُ مَعَ الْقَوْمِ فَيَرَوْنَ أَنَّ بِهِ عِيًّا، وَمَا بِهِ مِنْ عِيٍّ، إِنَّهُ لَفَقِيهٌ مُسْلِمٌ))

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لاحمد بن حنبل : 1466، كتاب العلم لابن ابى خيثمه : 20، امام سفیان اور یونس بن عبید رحمہ اللہ کا عنعنہ مضر ہے اس لیے کہ یہ دونوں مدلس ہیں۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر کوئی شخص لوگوں کے ہمراہ بیٹھتا تو (ایسا خاموش رہتا کہ) لوگ سمجھتے کہ وہ گونگا عاجز ہے حالانکہ وہ ایسا نہ ہوتا بلکہ وہ تو تندرست ہوتا سمجھ دار ہوتا۔

[315]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: ((كَانَ شَيْخُ الْأَنْصَارِ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللّٰهُمَّ ذِكْرًا خَامِلًا لِي وَلِوَلَدِي، لَا يُنْقِصُنَا عِنْدَكَ شَيْئًا)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد للمعافى : 68 سفیان مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث امام یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ انصاریوں کا ایک بزرگ اس طرح دعا مانگتا تھا: اے اللہ! مجھے اور میرے بیٹے کو گمنام رکھ اور تیری جو نعمتیں ہمارے لیے ہیں ان میں کمی نہ کرنا۔

[316]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَى مَوْلَايَ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مسند احمد : 3/ 453، مصنف ابن ابى شيبه : 29801، سند میں ارسال ہے اور اس کے شواہد بھی ضعیف ہی ہیں۔

ترجمة الحديث جناب محمد بن یحییٰ بن حبان رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی دعا میں فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے اپنے لیے اور اپنے آزادہ کردہ غلاموں کے لیے دل کی غنا کا سوال کرتا ہوں۔

(46) بَابُ السَّمْتِ الْحَسَنِ وَالْخُشُوعِ

عمدہ کردار اور خشوع وخضوع کا بیان

[317]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ قَابُوسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: ((الْهَدْيُ

الصَّالِحُ، وَالسَّمْتُ الصَّالِحُ، وَالِاقْتِصَادُ جُزْءٌ مِنْ خَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ)).

تخريج الحديث حسن، سنن ابی داود: 4776، سنن ترمذی: 2010.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نیک چلن، عمدہ کردار اور میانہ روی نبوت کا پچیسواں حصہ ہے۔''

[318]...... حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: ((لَا يُشْبِهُ الزِّيُّ الزِّيَّ حَتَّى تُشْبِهَ الْقُلُوبُ الْقُلُوبَ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه: 35690، كتاب الزهد لهناد: 854، لیث بن ابی سلیم رحمہ اللہ جمہور کے نزدیک ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ظاہری معاملات میں ایک دوسرے سے مشابہت تبھی ہوتی ہے جب دل ایک دوسرے سے مشابہ ہوں۔

[319]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: ﴿دَائِمُونَ﴾ [المعارج: 23] قَالَ: ((الْمَكْتُوبَةَ)).

تخريج الحديث حسن، تفسير طبری: 34914، معجم ابن المقری: 76، حلية الاولياء: 3/ 374، امام سفیان رحمہ اللہ کا عنعنہ غیر مضر ہے اس لیے کہ ''جریر'' اور ''زائدہ'' رحمہما اللہ نے ان کی متابعت کر رکھی ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابراہیم رحمہ اللہ نے فرمایا: ﴿دَائِمُوْنَ﴾ (المعارج: 23) ''ہمیشگی کرنے والے'' اس سے مراد فرض نمازوں کی پابندی ہے۔

[320]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ﴾ قَالَ: ((الْخُشُوعُ وَالتَّوَاضُعُ)).

تخريج الحديث حسن، تفسير طبری: 31626، كتاب الزهد لابن المبارك: 173، امام سفیان رحمہ اللہ کا عنعنہ غیر مضر ہے اس لیے کہ ''زائدہ بن قدامہ رحمہ اللہ'' نے ان کی متابعت کر رکھی ہے۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ﴿سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ﴾ (الفتح: 29) ''ان کی نشانی ان کے چہروں پر سجدوں کا نشان ہے۔'' اس سے مراد خشوع خضوع اور تواضع ہے۔

[321]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: ((لَيْسَ بِهَذَا الْأَثَرِ الَّذِي فِي الْوَجْهِ، وَلَكِنَّهَا الْخُشُوعُ)).

تخريج الحديث حسن، دیکھیے حدیث : 320.

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مذکورہ بالا آیت سے مراد چہرے کے نشان نہیں بلکہ اس سے مراد خشوع وخضوع ہے۔

[322]...... حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: ((الْخُشُوعُ فِي الْقَلْبِ، أَنْ تُلِينَ كَنَفَكَ لِلرَّجُلِ الْمُسْلِمِ وَأَنْ لَا تَلْتَفِتَ فِي الصَّلَاةِ)).

تخريج الحديث صحيح، تفسير طبرى : 25426، مستدرك حاكم : 2/ 393، السنن الكبرىٰ للبيقهى : 3518، سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ناقل ''عبید اللہ بن ابی رافع رحمہ اللہ'' ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خشوع وخضوع کا تعلق دل سے (وہ اس طرح) ہے کہ تو اپنا پہلو مسلمان آدمی کے لیے نرم رکھے اور نماز میں ادھر ادھر التفات نہ کرے۔

(47) بَابُ الْحُبِّ فِي اللّٰهِ

اللہ کے لیے محبت کا بیان

[323]...... حَدَّثَنَا أَبُو الْيَسَعِ الْمَكْفُوفُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَوْثَقُ عُرَى الْإِيمَانِ الْحُبُّ فِي اللّٰهِ، وَالْبُغْضُ فِيهِ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مسند ابى داوٗد الطيالسى : 783، مصنف ابن ابى شيبه : 31059 صاحب کتاب کی سند میں انقطاع ہے جبکہ موصول روایت میں لیث بن ابی سلیم ضعیف ہے۔ سنن الترمذی کی روایت (2521) اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحديث جناب عمرو بن مرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایمان کی سب سے مضبوط کڑی اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کی رضا کے لیے نفرت رکھنا ہے۔

[324]...... حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ زِيَادٍ الْمُصَفَّرِ قَالَ: أُرَاهُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: ((مَنْ أَفَادَ

أَخًا فِي اللّٰهِ رَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً)) .

تخريج الحديث حسن، حلية الاولياء : 4/ 33 .

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے کسی مسلمان بھائی کو فائدہ پہنچایا اللہ اس کا ایک درجہ بلند کرے گا۔

[325]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ، لا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا ، أَلا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ ، إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ)) .

تخريج الحديث صحیح مسلم : 54، سنن ابی داؤد : 5193، سنن ترمذی : 2688، سنن ابن ماجه : 68 .

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک مؤمن نہیں بنتے اور تم اس وقت تک مومن نہیں بن سکتے جب تک آپس میں محبت نہیں کرتے، کیا میں تمھیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تم آپس میں محبت کرنے لگو؟ وہ یہ ہے کہ سلام کو عام کرو۔''

[326]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، قَالَ: ((إِنَّمَا هُوَ حُبٌّ وَبُغْضٌ وَرِضًا وَسَخَطٌ)) ، يَعْنِي يُحِبُّ أَهْلَ الْخَيْرِ ، وَيَبْغُضُ أَهْلَ الشَّرِّ .

تخريج الحديث حسن، فضائل الصحابه لاحمد بن حنبل: 172، امام سفیان رحمہ اللہ سے تصریح سماع ثابت ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابوالبختری رحمہ اللہ نے فرمایا: بس محبت، نفرت، رضا اور ناراضی بھی نیکی کے کام ہیں ۔یعنی اہل خیر سے محبت رکھنا اور اہل شر سے نفرت رکھنا نیکی ہے۔

[327]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ الْمُتَحَابِّينَ فِي اللّٰهِ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) .

تخريج الحديث حسن، سنن ترمذی : 2390، مسند احمد : 5/ 236، صاحب کتاب کی سند مرسل ہے۔

ترجمة الحديث جناب شہر بن حوشب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنے والے قیامت کے دن نور کے ممبروں پر ہوں گے۔''

[**328**]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: ((إِذَا رَزَقَكَ اللّٰهُ وُدَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، فَتَشَبَّثْ بِهِ مَا اسْتَطَعْتَ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مكارم الاخلاق للخرائطی: 700، قاسم بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ کی سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ تجھے کسی بندہ مسلم کی محبت عطا کرے تو حسب استطاعت اسے جوڑے رکھو۔

[**329**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضَمُرَةَ، عَنْ كَعْبٍ، قَالَ: ((مَنْ أَحَبَّ فِي اللّٰهِ، وَأَبْغَضَ فِي اللّٰهِ، وَأَعْطَى لِلَّهِ، وَمَنَعَ لِلَّهِ، فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ)).

تخريج الحديث حسن، اس کی سند میں اعمش مدلس کا عنعنہ ہے۔ تاہم یہ روایت مرفوعا ثابت ہے۔ دیکھیں: سنن الترمذی (2521) وغیرہ۔

ترجمة الحديث سیدنا کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے محبت کی، اللہ کے لیے نفرت کی، اللہ کے لیے کچھ دیا اور اللہ کے لیے نہ دیا یقیناً اس نے اپنا ایمان مکمل کر دیا۔

[**330**]...... حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ قَرْيَةٍ، يَزُورُ أَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى، فَأَرْصَدَ اللّٰهُ عَلَى طَرِيقِهِ مَلَكًا فَقَالَ: أَيْنَ تُرِيدُ؟ قَالَ: أُرِيدُ أَنْ أَزُورَ أَخًا لِي فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ فِي اللّٰهِ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ: هَلْ لَهُ عَلَيْكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللّٰهِ، قَالَ: فَإِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ، إِنَّهُ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ فِيهِ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم: 2567، مسند احمد: 2/ 408، صحيح ابن حبان: 572.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک شخص بستی سے

اپنے ایک مسلمان بھائی کی زیارت و ملاقات کے لیے دوسری بستی کی طرف نکلا۔ اللہ تعالیٰ نے راستے میں اس کی گھات میں ایک فرشتہ مقرر کر دیا تو اس نے اس سے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے؟ اس نے کہا: اس بستی میں میرا ایک دینی بھائی ہے میں اس کی زیارت کے لیے جا رہا ہوں۔ فرشتہ نے اسے کہا: کیا اس نے تم پر کوئی احسان کیا ہے جو تم اس کا بدلہ چکانے جا رہے ہو؟ اس نے کہا: نہیں، میں تو اس سے محض اللہ کی رضا کے لیے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا: میں اللہ کا بھیجا ہوا ایک فرشتہ ہوں (آپ کو یہ بتانے آیا ہوں کہ) جس طرح آپ اس سے اللہ کی رضا کے لیے محبت کرتے ہیں اللہ بھی آپ سے ایسے ہی محبت کرتا ہے۔''

[**331**]...... حَـدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا أَحَبَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ لِلَّهِ، فَلْيُبَيِّنْ لَهُ فَإِنَّهُ خَيْرٌ فِي الْأُلْفَةِ وَأَبْقَى فِي الْمَوَدَّةِ)).

تخريج الحديث صحيح دون قوله فانه خير...... الخ، سنن ابی داوٗد: 5124، سنن ترمذی: 2392، مسند احمد: 4/ 130، الادب المفرد: 542، صاحب کتاب کی سند میں ارسال ہے۔

ترجمة الحديث جناب علی بن حسین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی اپنے کسی بھائی سے محبت کرے تو اسے چاہیے کہ اسے بتا دے کیونکہ یہ محبت میں بہتر عمل ہے اور یہ محبت میں مزید تقویت پیدا کرے گا۔

(48) بَاب إِخْفَاءِ الدُّعَاءِ

دعا میں آہستگی کا بیان

[**332**]...... حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: ((كَانُوا يَجْتَهِدُونَ فِي الدُّعَاءِ وَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه: 20287، کتاب الزهد لابن المبارك: 140، مبارک بن فضالہ رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ (سلف صالحین) دعا میں خوب محنت کرتے تھے۔ مگر سوائے پست آواز کے کچھ سنائی نہ دیتا تھا۔

[**333**]...... حَـدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيبَةَ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:

((خَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ، وَخَيْرُ الرِّزْقِ مَا يَكْفِي)).

تخريج الحديث اسناده ضعیف، دیکھیے حدیث : 115 .

ترجمة الحديث سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بہترین ذکر وہ ہے جو آہستہ کیا جائے، بہترین رزق وہ ہے جو کفایت کر جائے۔

[334]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا رَافِعًا صَوْتَهُ بِالدُّعَاءِ، فَرَمَاهُ بِالْحَصَى.

تخريج الحديث اسناده ضعیف، مصنف ابن ابی شیبه : 30285، امام سفیان رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انھوں نے ایک آدمی کو اونچی آواز سے دعا کرتے سنا تو اسے کنکریاں ماریں۔

[335]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا)).

تخريج الحديث صحيح البخاری : 2992، صحيح مسلم : 2704، سنن ابی داؤد : 1526 .

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگو! تم کسی بہرے یا غائب معبود کو نہیں پکار رہے ہو۔

[336]...... حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَائِشَةَ: كَانَتْ تُغْلِقُ عَلَيْهَا بَابَهَا، ثُمَّ تُصَلِّي الضُّحَى صَلَاةً طَوِيلَةً

تخريج الحديث صحيح، مصنف ابن ابی شیبه : 7872، صاحب کتاب کی سند منقطع ہے، اس میں قاسم بن محمد کا واسطہ نہیں ہے۔

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اپنا دروازہ بند کر لیتیں پھر نماز چاشت بڑی لمبی کر کے پڑھتیں۔''

[337]...... حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ غَائِبًا وَلَا أَصَمَّ))

تخریج الحدیث **صحیح**، مصنف ابن ابی شیبہ : 30283 .

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: لوگو! تم کسی بہرے یا غائب معبود کو نہیں پکار رہے ہو۔

[338]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ: قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ ، فَلْيُدْنِ عَلَيْهِ مِنْ سِتْرِهِ ، فَإِنَّ اللّٰهَ يُقَسِّمُ الثَّنَاءَ كَمَا يُقَسِّمُ الرِّزْقَ .

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف**، کتاب الزھد لاحمد بن حنبل : 307 ، مصنف عبدالرزاق : 7913 ، امام سفیان رحمہ اللہ کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحدیث جناب ہلال بن یساف رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ اپنے ستر کے قریب رہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ثناء بھی ایسے ہی تقسیم کرتا ہے جیسے رزق تقسیم کرتا ہے۔

(49) بَابُ مَنْ يُحَبِّبُ الرَّبَّ إِلَى خَلْقِهِ

مخلوق کے اندر خالق کی محبت پیدا کرنے کا بیان

[339]...... حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: لَئِنْ شِئْتُمْ لَأُقْسِمَنَّ لَكُمْ ، إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ ، الَّذِينَ يُحِبُّونَ اللّٰهَ وَيُحَبِّبُونَ اللّٰهَ إِلَى خَلْقِهِ ، وَلَئِنْ شِئْتُمْ لَأُقْسِمَنَّ لَكُمْ إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ رُعَاةُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ يَمْشُونَ فِي الْأَرْضِ نُصَحَاءَ .

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف**، مصنف ابن ابی شیبہ : 35746 ، کتاب الزھد لاحمد بن حنبل : 770 ، مبارک بن فضالہ اور امام حسن بصری رحمہ اللہ کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں قسم اٹھا کر کہہ دوں کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں میں سے وہی محبوب ہیں جو اس سے محبت کرتے ہیں اور اس کے بندوں کے اندر اس کی محبت پیدا

کرتے ہیں، اگر تم چاہو تو میں یہ بھی قسم اٹھا کر کہہ دوں کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں میں سے وہ ہی محبوب ہیں جو سورج اور چاند کا خیال صرف اللہ کی نشانیاں سمجھ کر کرتے ہیں اور وہ زمین میں خیر خواہ بن کر رہتے ہیں۔

[**340**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ)) قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَلِجَمَاعَتِهِمْ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم: 55، سنن ابی داؤد: 4944، سنن النسائی: 4197، مسند احمد: 4/ 102.

ترجمة الحديث سیدنا تمیم داری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دین خیر خواہی کا نام ہے، دین خیر خواہی کا نام ہے، دین خیر خواہی کا نام ہے۔'' لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول (ﷺ)! کس کے ساتھ خیر خواہی کرنے کا نام ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ، آئمہ مسلمین کے ساتھ اور ان کی جماعت کے ساتھ۔''

[**341**]...... حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.

تخريج الحديث صحيح، دیکھیے حدیث: 340، اس کی سند مرسل ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابو صالح رحمہ اللہ نے نبی ﷺ سے مذکورہ روایت کی طرح بیان کیا ہے۔

[**342**]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، وَسُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: ((بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ)).

تخريج الحديث صحيح البخاری: 1401، صحيح مسلم: 56، سنن الترمذی: 1925، سنن النسائی: 4157.

ترجمة الحديث سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سننے، اطاعت کرنے اور ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر بیعت کی تھی۔

[**343**]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ ثَنَا أَصْحَابُنَا عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: ((لَئِنْ شِئْتُمْ لَأُقْسِمَنَّ لَكُمْ أَنَّ أَحَبَّ عِبَادِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ رُعَاةُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُومِ

وَالْأُظَلَّةِ لِذِكْرِ اللّٰهِ)).

تخریج الحدیث اســنــاده ضــعیف، سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے والے مجہول ہیں۔مزید دیکھئے حدیث : 339.

ترجمة الحدیث سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اگر تم چاہو تو میں قسم اٹھا کر یہ کہہ سکتا ہوں کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں میں سے وہ ہی محبوب ہیں جو سورج، چاند اور ستاروں اور سایوں کا خیال اللہ کے ذکر کی وجہ سے کرتے ہیں۔

(50) بَابُ النِّيَّةِ

نیت کا بیان

[344]...... حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: ((﴿قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ﴾ [الإسراء: 84] قَالَ: عَلَى نِيَّتِهِ))

تخریج الحدیث صحیح، کتاب الزهد لهناد : 870.

ترجمة الحدیث جناب ابو یونس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے امام حسن بصری رحمہ اللہ سے سنا، وہ فرما رہے تھے: ﴿قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ﴾ (الاسراء : 84) ''کہہ دیجیے کہ ہر شخص اپنے طریقے پر عمل کر رہا ہے،'' یعنی اپنی نیت پر۔

[345]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَلِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)).

تخریج الحدیث صحیح البخاری : 1، سنن ابی داؤد : 2201، سنن ابن ماجه : 4227.

ترجمة الحدیث سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی چنانچہ جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خاطر ہو

تو فی الواقع اسی کی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی اور جس کی ہجرت حصول دنیا یا کسی عورت سے نکاح کی غرض سے ہو تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

[346]...... حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((النَّجَاةُ فِي اثْنَتَيْنِ ، وَالْهَلَكَةُ فِي اثْنَتَيْنِ: النَّجَاةُ فِي النِّيَّةِ ، وَالنُّهَى ، وَالْهَلَكَةُ فِي الْقُنُوطِ وَالْإِعْجَابِ)).

تخريج الحديث اسنادہ ضعیف، کتاب الزهد لهناد: 861، جناب ابو عبیدہ رحمہ اللہ کا سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو چیزوں میں نجات ہے اور دو چیزوں میں ہلاکت ہے: اچھی نیت اور اچھی سوچ میں نجات ہے اور مایوسی اور فخر میں ہلاکت ہے۔

[347]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ: ((لَا تُؤَدِّ النَّصِيحَةَ إِلَى أَخِيكَ حَتَّى تَأْمُرَهُ بِمَا يَعْجُزُ عَنْهُ))

تخريج الحديث اسنادہ ضعیف، کتاب الزهد لهناد: 1020، امام حسن بصری رحمہ اللہ سے نقل کرنے والا مجہول ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں تو اپنے بھائی سے خیر خواہی کا حق ادا نہیں کر سکتا جب تک کہ تو اسے ایسے کام کا حکم نہ دے جس کے کرنے سے وہ عاجز ہے۔

[348]...... حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: ((الْمُسْلِمُ مِرْآةُ أَخِيهِ)).

تخريج الحديث حسن، كتاب الزهد لهناد: 1021، كتاب الزهد لابن المبارك: 662، کتاب الاخوان: 54، ربیع بن صبیح رحمہ اللہ کمزور ہیں لیکن فرات بن سلمان رحمہ اللہ وغیرہ نے ان کی متابعت کی ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا: مسلمان اپنے بھائی کا آئینہ ہے۔

(51) بَابُ مَنْ تَرَكَ الشَّيْءَ لِلّٰهِ تَعَالَى

اس شخص کا بیان جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی چیز چھوڑ دی

[349]...... حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْغَنَوِيِّ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ

عُبَيْـدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: ((مَا مِنْ عَبْدٍ تَرَكَ شَيْئًا لِلَّهِ إِلَّا أَبْدَلَهُ اللّٰهُ بِهِ مَا هُوَ خَيْـرٌ مِـنْـهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَلَا تَهَاوَنَ بِهِ عَبْدٌ، فَأَخَذَ مِنْ حَيْثُ لَا يَصْلُحُ إِلَّا أَتَاهُ اللّٰهُ بِمَا هُوَ أَشَدُّ عَلَيْهِ)).

تخریج الحدیث: حسن، كتـاب الزهد لهناد: 931، كتـاب الزهد لابی داوٗد: 191، حلية الاولياء: 1/ 325.

ترجمة الحدیث: سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس بندے نے اللہ کے لیے کوئی چیز چھوڑ دی تو اللہ اس کے بدلے میں اسے اس سے بہتر عطا فرماتا ہے اور وہ بھی وہاں سے جہاں سے اسے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا اور اسے اس کے پانے کے لیے تکلیف بھی نہیں کرنی پڑتی وہ بآسانی اسے لے لیتا ہے جہاں سے اللہ اسے عطا کرتا ہے۔

[350]...... حَـدَّثَـنَـا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، وَأَبِي الدَّهْمَاءِ قَالَا: أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ، فَقُلْنَا لَهُ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّكَ لَمْ تَدَعْ شَيْئًا لِلَّهِ إِلَّا أَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهِ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ)).

تخریج الحدیث: صحيح، مسند احمد: 5/ 363، السنن الكبرىٰ للبيهقي: 10821.

ترجمة الحدیث: جناب ابو قتادہ اور ابوالدھماء رحمۃ اللہ علیہما کہتے ہیں کہ ہم ایک دیہاتی آدمی کے پاس آئے اور انہیں کہا: کیا آپ نے اللہ کے رسول ﷺ سے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: ''بے شک تو اللہ کے لیے کوئی بھی چیز ترک کرے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے اس سے بھی بہتر عطا کرے گا۔''

(52) بَابُ الْبَرَاءَةِ مِنَ الْكِبْرِ وَالْهَمِّ فِي الدُّنْيَا

تکبر اور فکر دنیا سے برأت کا بیان

[351]...... حَـدَّثَـنَـا سُـفْيَـانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ قَالَ: ((مَنْ وَضَعَ جَبِينَهُ لِلَّهِ سَاجِدًا، فَلَيْسَ بِمُتَكَبِّرٍ، وَقَدْ بَرِيءَ مِنَ الْكِبْرِ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه : 36130، حلیة الاولیاء : 4/ 89، کتاب الزهد لهناد : 821۔ ''حبیب بن ابی ثابت رحمہ اللہ'' مدلس کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمة الحديث امام یحییٰ بن جعدہ رحمہ اللہ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کے سامنے اپنی پیشانی سجدہ میں رکھی وہ متکبر نہیں ہے، وہ تو تکبر سے بری ہو گیا ہے۔

[352]...... حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((بَرَاءٌ مِنَ الْكِبْرِ رُكُوبُ الْحِمَارِ وَلُبْسُ الصُّوفِ وَاعْتِقَالُ الْعَنْزِ، وَمُجَالَسَةُ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ الْمَسَاكِينِ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف جدا، خارجہ بن مصعب متروک ہے سند میں انقطاع بھی ہے۔ سنن الترمذی کی حدیث (2001 وسندہ صحیح) اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحديث جناب زید بن اسلم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''گدھے کی سواری، اونی لباس پہننا، بکری کا دودھ دوہنا اور مسکین مسلمانوں کی مجلس میں بیٹھنا تکبر سے برات (کی نشانی) ہے۔

[353]...... حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ هَمَّهُ، جَعَلَ اللّٰهُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَجَمَعَ لَهُ شَمْلَهُ، وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ. وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ، جَعَلَ اللّٰهُ الْفَقْرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَفَرَّقَ عَلَيْهِ شَمْلَهُ وَلَمْ يَأْتِهِ مِنْهَا إِلَّا مَا قُدِّرَ لَهُ)).

تخريج الحديث حسن، سنن ترمذی : 2465، سنن دارمی : 235، صاحب کتاب کی سند میں ''یزید بن ابان'' ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس کا مقصد حیات آخرت ہو، اللہ تعالیٰ اس کے دل میں غنی ڈال دیتا ہے اور اس کے سارے معاملات اس کی دسترس میں کر دیتا ہے اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے اور جس کا مقصد حیات دنیا ہو اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ اس کی آنکھوں کے سامنے رکھ دیتا ہے اور اس کے معاملات کو بکھیر دیتا ہے اور دنیا بھی اس کے پاس اتنی ہی آتی ہے جتنی اس کے مقدر میں ہوتی ہے۔''

[354]...... حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ كَانَ هَمُّهُ هَمًّا وَاحِدًا كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّهُ، وَمَنْ كَانَ هَمُّهُ فِي كُلِّ وَادٍ، لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ بِأَيِّهَا هَلَكَ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لاحمد بن حنبل : 179، كتاب الزهد لهناد : 662، سند میں ارسال ہے اور اس کے شواہد بھی ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث جناب سلیمان بن حبیب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس کا مقصد حیات ایک (آخرت) ہو اللہ تعالیٰ اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے اور جس کا مقصدِ حیات ہر وادی میں (منہ مارنا) ہو، اللہ تعالیٰ کو پرواہ نہیں کہ وہ کس وادی میں ہلاک ہوتا ہے۔''

[355]...... حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: ((إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْأَشْغَالِ فَإِنَّهُ مَنْ فَتَحَ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ شُغْلٍ مِنَ الدُّنْيَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لابن المبارك : 35، مبارک بن فضالہ رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا: اپنے آپ کو دنیا کی مشغولیت سے بچائے رکھو کیونکہ جس نے اپنے آپ پر دنیا کی مشغولیت کا کوئی دروازہ کھولا تو اللہ اس پر اس سے زیادہ دروازے کھول دے گا۔

[366]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: ((يُجَاءُ بِالدُّنْيَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُقَالُ: مَيِّزُوا مَا كَانَ مِنْهَا لِلَّهِ، فَيُمَيَّزُ، ثُمَّ قَالَ: أَلْقُوا سَائِرَهَا فِي النَّارِ)).

تخريج الحديث حسن، مصنف ابن شيبه : 35956، كتاب الزهد لابن المبارك : 544، اعمش رحمہ اللہ سے تصریح سماع ثابت ہے اور شهر بن حوشب تحقیق راجح میں حسن الحدیث ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قیامت کے دن دنیا کو لایا جائے گا اور ارشاد ہوگا: اس میں سے جتنا اللہ تعالیٰ کے لیے تھا اسے الگ کرلو، چنانچہ وہ الگ کر دیا جائے گا۔ پھر ارشاد ہوگا۔ اس کا باقی سارا حصہ آگ میں ڈال دو۔

[357]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ

قَـالَ: ((يُـؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُوزَنُ بِالْحَبَّةِ، فَلَا يَزِنُهَا وَيُوزَنُ بِجَنَاحِ بَعُوضَةٍ فَلَا يَزِنُهَا، ثُمَّ قَرَأَ: ﴿فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا﴾ [الكهف: 105])) .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لهناد : 858، تفسير طبرى : 23400، اعمش کا عنعنہ ہے۔صحیح البخاری کی حدیث (4729)اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا پھر اس کا گندم کے دانے سے وزن کیا جائے گا لیکن اس کا وزن گندم کے دانے جتنا بھی نہیں نکلے گا، اور پھر مچھر کے پَر سے اس کا وزن کیا جائے گا لیکن وہ مچھر کے پر جتنا بھی نہیں نکلے گا۔ پھر سیدنا کعب رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا﴾ (الكهف : 105) ”قیامت کے دن ہم ان کے لیے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے۔“

[**358**]...... حَـدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكَهُ مَا لَا يَعْنِيهِ)) .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، سنن ترمذى : 2318، مـوطا امام مالك : 1718، سند میں ارسال ہے اور شواہد بھی ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث جناب علی بن حسن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”بندے کا بہترین اسلام یہ ہے کہ وہ فضول چیز کو چھوڑ دے۔“

(53) بَابُ الْحِسَابِ

حساب کا بیان

[**359**]...... حَـدَّثَـنَـا الْأَعْمَشُ، عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((الْأَرْضُ كُلُّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَـارٌ، وَالْـجَـنَّةُ مِـنْ وَرَائِهَـا، تُرَى كَوَاعِبُهَا، وَأَكْوَابُهَا، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْرَقُ حَتَّى يَفِيضَ عَـرَقًـا، وَحَتَّـى يَسُـوخَ فِـي الْأَرْضِ قَـامَةً، وَيَـرْتَـفِـعُ حَتَّى يَكُونَ عِنْدَ أَنْفِهِ، وَمَا مَسَّهُ الْحِسَابُ)) قَالُوا: مِمَّ ذَاكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: ((مِمَّا يَرَى النَّاسَ يَلْقَوْنَ)) .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، المجعم الكبير : 8683، تفسير طبرى : 20953، 20954،

امام اعمش رحمہ اللہ کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قیامت کے دن ساری زمین آگ بنی ہوگی اور جنت اس کے پیچھے ہوگی، اس کی حوریں اور برتن نظر آ رہے ہوں گے، اور انسان پسینے میں شرابور ہوگا حتی کہ ڈوب چکا ہوگا۔ اور حتی کہ قدِ آدم کے برابر زمین میں دھنس جائے گا اور وہ پسینہ اس کی ناک تک چڑھ آئے گا حالانکہ ابھی حساب شروع نہیں ہوا ہوگا۔ لوگوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ایسا کیوں ہوگا؟ فرمایا: تا کہ نافرمان دیکھ لیں کہ وہ کہاں جانے والے ہیں۔

[**360**]...... حَـدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَـالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يُـعْـرَضُ الـنَّـاسُ يَـوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ عَرَضَاتٍ، فَأَمَّا عَرْضَتَانِ: فَـجِـدَالٌ، وَمَـعَـاذِيـرُ، وَأَمَّا الثَّالِثَةُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَطِيرُ الصُّحُفُ فِي الْأَيْدِي، فَآخِذٌ بِيَمِينِهِ وَآخِذٌ بِشِمَالِهِ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، سنن ترمذی: 2425، سنن ابن ماجه: 4277، مسند احمد: 4/ 414، امام حسن بصری رحمہ اللہ مدلس ہیں اور ان کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن تین پیشیاں ہوں گی، ان میں سے دو پیشیوں میں صرف بحث و مباحثہ ہوگا اور معذرتیں ہوں گی جبکہ تیسری میں اعمال نامے اڑ کر ہاتھوں میں آ جائیں گے۔ کوئی اپنے دائیں ہاتھ میں لے گا اور کوئی اپنے بائیں ہاتھ میں۔''

[**361**]...... حَـدَّثَـنَـا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يُـؤْتَـى بِـالـرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُقَالُ: اعْرِضُوا عَلَيْهِ صِغَارَ ذُنُوبِهِ فَتُعْرَضُ عَلَيْهِ، وَيُـخَبَّأُ عَنْهُ كِبَارُهَا، فَيُقَالُ: عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا، كَذَا وَكَذَا وَهُوَ مُقِرٌّ، لَا يُنْكِرُ، وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنَ الْكِبَارِ، فَيُقَالُ: أَعْطُوهُ مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا حَسَنَةً، قَالَ: فَيَقُولُ: إِنَّ لِي ذُنُوبًا مَا أَرَاهَا هَاهُنَا)) قَالَ أَبُو ذَرٍّ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ.

تخريج الحديث صحيح مسلم: 190، سنن الترمذی: 2596، مسند احمد: 5/ 157.

ترجمة الحديث سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور ارشاد ہوگا: اس کے چھوٹے چھوٹے گناہ پیش کرو، پیش کیے جائیں گے، اور اس

کے بڑے بڑے گناہ اس سے چھپا دیے جائیں گے۔ ارشاد ہوگا: تو نے فلاں فلاں دن یہ یہ کام کیے تھے وہ اقرار کرے گا انکار نہیں کرے گا جبکہ وہ بڑے گناہوں سے ڈر رہا ہوگا۔ اتنے میں ارشاد ہوگا اسے اس کے ہر گناہ کے بدلے میں نیکی دے دو۔ یہ سن کر وہ کہے گا: میرے تو کچھ اور بھی گناہ ہیں جنھیں میں یہاں نہیں دیکھ رہا۔ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھیں ظاہر ہونے لگیں۔

[**362**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُهُمْ يَذْكُرُونَ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ رَأَى جِيرَانًا لَهُ يَجُولُونَ، فَقَالَ لَهُمْ: ((مَا لَكُمْ تَجُولُونَ)) ؟ قَالُوا: فَرَغْنَا الْيَوْمَ، فَقَالَ لَهُمْ شُرَيْحٌ: ((وَبِهَذَا أُمِرَ الْفَارِغُ؟)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لهناد : 671، اقتضاء العلم للخطيب : 173، شریح رحمہ اللہ سے ناقل مجہول ہیں اور اعمش رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ بھی مضر ہے۔

ترجمة الحديث جناب اعمش رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے کچھ لوگوں سے سنا، وہ شریح رحمہ اللہ سے بیان کر رہے تھے کہ انھوں نے اپنے کچھ پڑوسیوں کو گھومتے پھرتے دیکھا تو ان سے پوچھا: تم کیوں گھوم پھر رہے ہو؟ وہ کہنے لگے: آج ہم فارغ ہیں، تو شریح رحمہ اللہ نے انھیں فرمایا: کیا فارغ شخص کو یہ کام کرنے کا حکم ہے؟

[**363**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((إِنِّي لَأَمْقُتُ الرَّجُلَ أَرَاهُ فَارِغًا، لَا فِي أَمْرِ الدُّنْيَا، وَلَا فِي أَمْرِ الْآخِرَةِ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابی شيبه : 35704، المعجم الكبير للطبرانی : 8461، اعمش رحمہ اللہ مدلس ہیں، ان کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ایسے فارغ بندے سے نفرت کرتا ہوں جسے نہ دنیا کا کوئی کام ہے اور نہ آخرت کا۔

[**364**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿ وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ﴾ [الإسراء: 13] أَيْ عَمَلَهُ.

تخريج الحديث **صحيح**، تفسير مجاهد : 805، تفسير طبری : 22136، شعب الايمان للبيهقی : 2161، امام سفیان رحمہ اللہ کا عنعنہ غیر مضر ہے اس لیے کہ شیبان وغیرہ نے ان کی متابعت کی ہے۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا: ﴿وَ كُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ﴾ (الاسراء : 13) ''اور ہر انسان کو ہم نے اس کا نصیب اس کی گردن میں لگا دیا ہے۔'' اس سے مراد عمل ہیں۔

[**365**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: ﴿فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ﴾ [انشراح: 7] قَالَ: ((إِذَا فَرَغْتَ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكَ فَانْصَبْ: فَصَلِّ)).

تخريج الحديث **صحيح**، تفسير طبرى : 37554، حلية الاولياء : 3/ 54، امام سفیان رحمہ اللہ کا عنعنہ غیر مضر ہے۔ اس لیے کہ ''جریر بن عبدالحمید'' نے ان کی متابعت کی ہے۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا: ﴿فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ﴾ (الانشراح : 7) ''پس جب آپ فارغ ہو جائیں تو محنت میں لگ جائیں۔'' اس سے مراد یہ ہے کہ جب آپ دنیا کی مصروفیت سے فارغ ہو جائیں تو نماز (نوافل وغیرہ) پڑھیں۔

[**366**]...... حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ دِرْهَمٍ أَبُو الْعَلَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: ((﴿وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ﴾ [الإسراء: 13] قَالَ: كِتَابَهُ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابى شيبه : 35911، العلل لابن ابى حاتم : 1732، یزید بن درہم جمہور کے نزدیک ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ﴿وَ كُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ﴾ (الاسراء : 13) ''اور ہر انسان کو ہم نے اس کا نصیب اس کی گردن میں لگا دیا جائے گا۔'' اس سے مراد اس کا نامہ اعمال ہے۔

[**367**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنِ ابْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ:: رَأَيْتُ شُرَيْحًا قَائِمًا عَلَى دَرَجِ الْمَسْجِدِ، وَهُوَ يَنْظُرُ، فَقُلْتُ: مَا تَنْظُرُ يَا أَبَا أُمَيَّةَ؟ قَالَ: ((أَنْظُرُ إِلَى خُلُقٍ حَسَنٍ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، المتفق والمفترق للخطيب : 90، اعمش رحمہ اللہ کا عنعنہ مضر ہے اور ابراہیم بن عربی کے حالات اور توثیق بھی نہیں مل سکی۔ واللہ اعلم

ترجمة الحديث جناب ابن عربی رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے قاضی شریح رحمہ اللہ کو مسجد کی سیڑھیوں پر کھڑے دیکھا جبکہ وہ نظارہ کر رہے تھے تو میں نے ان سے پوچھا: ابوامیہ! آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا: حسن خلق کی طرف دیکھ رہا ہوں۔

(54) بَابُ السَّخَاءِ وَالْبُخْلِ

سخاوت اور بخل کا بیان

[368]...... حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ سَيِّدُكُمْ يَا بَنِي سَلَمَةَ؟)) قَالُوا: الْجِدُّ بْنُ قَيْسٍ، وإِنَّا لَنُبَخِّلُهُ قَالَ: ((وَأَيُّ دَاءٍ أَدْوَى مِنَ الْبُخْلِ؟ بَلْ سَيِّدُكُمُ الْجَعْدُ الْأَبْيَضُ عَمْرُو بْنُ الْجُمُوحِ)).

تخريج الحديث حسن، الادب المفرد: 296، المعجم الاوسط: 3650، صاحب کتاب کی سند مرسل ہے۔

ترجمة الحديث جناب حبیب بن ابی ثابت رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی سلمہ! تمہارا سردار کون ہے؟ انہوں نے کہا: ''جد بن قیس'' ہے لیکن ہم اسے بخیل سمجھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بخل سے بڑی بیماری اور کیا ہوسکتی ہے؟ بلکہ تمہارا سردار ''عمرو بن جموح'' ہے جو سفید بالوں والا بزرگ صفت انسان ہے۔

[369]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ امْرَأَةٌ مُتَعَبِّدَةٌ، وَقِيلَ: إِنَّهَا بَخِيلَةٌ قَالَ: ((فَمَا خَيْرُهَا إِذَنْ؟)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لابن المبارك: 743، كتاب الزهد لهناد: 10، سند میں ارسال وعلتیں ہیں۔

ترجمة الحديث جناب ابوجعفر محمد بن علی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ کے سامنے ایک عورت کا تذکرہ کیا گیا کہ وہ بڑی عابدہ ہے اور یہ بھی کہا گیا کہ وہ بخیل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اس میں کیا بھلائی ہوگی؟

[370]...... حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ بَخِيلًا وَلَا جَبَانًا)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لهناد: 611، سند میں ارسال وعلتیں ہیں۔

ترجمة الحديث جناب ابوجعفر محمد بن علی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''مؤمن کو

زیب نہیں دیتا کہ وہ بخیل اور بزدل ہو۔

[371]...... حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَنْفِقْ بِلَالُ، وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ إِقْلَالًا)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مسند ابی یعلی : 6040، مسند الشهاب : 749، سند میں ارسال ہے اور ابو اسحاق رحمہ اللہ کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمة الحديث امام مسروق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اے بلال! (دل کھول کر) خرچ کر اور عرش والے سے کمی کا خوف نہ کر۔

[372]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: أَصْبَحَ عِنْدَ بِلَالٍ تَمْرٌ، قَدْ ذَخَرَهُ لِلنَّبِيِّ فَقَالَ النَّبِيِّ ﷺ: ((أَمِنْتَ أَنْ يُصْبِحَ لَهُ بُخَارٌ فِي نَارِ جَهَنَّمَ، أَنْفِقْ يَا بِلَالُ وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ إِقْلَالًا)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، المعجم الكبير : 1013، مسند الشهاب : 749، سند میں ارسال ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابو حصین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کے پاس صبح کے وقت کچھ کھجور تھیں، جوانھوں نے نبی ﷺ کے لیے ذخیرہ کی ہوئی تھیں۔ یہ دیکھ کر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس بات سے بے خوف ہو چکا ہے کہ وہ اس کے لیے جہنم کی آگ کا دھواں بن جائیں؟ اے بلال! خرچ کر اور عرش والے سے کمی کا خوف نہ کر۔

[373]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضَمُرَةَ، عَنْ كَعْبٍ قَالَ: ((مَا مِنْ صَبَاحٍ إِلَّا وَمَلَكَانِ يُنَادِيَانِ: اللّٰهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَأَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا)).

تخريج الحديث صحيح البخاري : 1442، صحيح مسلم : 1010.

ترجمة الحديث سیدنا کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر صبح دو فرشتے یہ آواز دیتے ہیں: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ عطا کر اور بخیل کے مال کو برباد کر دے۔

[374]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: ((مَا سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا قَطُّ، فَقَالَ: لَا)).

تخريج الحديث صحيح البخاری : 6034، صحیح مسلم : 2311.

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کسی نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا ہو اور اس چیز کے ہوتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہ کی ہو۔

[375]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ضَمُرَةَ، عَنْ كَعْبٍ قَالَ: ((مَا مِنْ صَبَاحٍ إِلَّا وَمَلَكَانِ يُنَادِيَانِ: يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ هَلُمَّ. وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ. وَمَلَكَانِ يُنَادِيَانِ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، وَمَلَكَانِ مُوَكَّلَانِ بِالصُّورِ، يَنْتَظِرَانِ حَتَّى يُؤْمَرَا فَيَنْفُخَا)).

تخريج الحديث اسنادہ ضعیف، اعمش مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر صبح دو فرشتے آواز لگاتے ہیں: اے خیر کے طالب! جلدی کر، اے برائی کے طالب! ٹھہر جا۔ اور دو فرشتے یہ آواز لگاتے ہیں: اللہ پاک ہے، حقیقی بادشاہ ہے، بہت زیادہ پاکیزگی والا ہے اور دو فرشتوں کو صور پھونکنے پر مامور کیا ہوا ہے وہ اس انتظار میں ہیں کہ جیسے ہی حکم ملے تو وہ صور پھونک دیں۔

(55) بَابُ الْحَيَاءِ

حیاء کا بیان

[376]...... حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ أَبِي السِّوَارِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ)).

تخريج الحديث صحیح البخاری : 6117، صحیح مسلم : 37، سنن ابی داؤد : 4796.

ترجمة الحديث سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''حیاء سراسر خیر ہے۔''

[377]...... حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَإِنَّ خُلُقَ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ)).

تخريج الحديث اسنادہ ضعیف، مؤطا امام مالك : 1724، سنن ابن ماجه : 4182، اس کی

سند میں ارسال ہے۔ اصل میں یہ ''یزید بن رکانہ'' نہیں بلکہ ''یزید بن طلحہ بن رکانہ'' ہے جو کہ تابعی ہے۔

ترجمة الحديث جناب یزید بن رکانہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک ہر دین کی ایک خصلت ہوتی ہے اور بے شک اسلام کی خصلت حیاء ہے۔''

[378]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ فِي الْإِيمَانِ)).

تخريج الحديث صحيح البخاری : 24، صحيح مسلم : 36، سنن ابی داؤد : 4795، سنن الترمذی : 2615، سنن النسائی : 5033، سنن ابن ماجه : 58.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''حیاء ایمان کی ایک شاخ ہے۔''

[379]...... حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْحَيِيَّ الْحَلِيمَ الْمُتَعَفِّفَ، وَيُبْغِضُ الْبَذِيءَ السَّائِلَ الْمُلْحِفَ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لهناد : 1346، طبقات المحدثين لابی الشيخ : 454، سند مرسل ومعلول ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ حیادار، بردبار اور سوال سے بچنے والے شخص سے محبت کرتا ہے۔ اور وہ فحش گو اور چمٹ کر سوال کرنے والے سے نفرت کرتا ہے۔''

[380]...... حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْحَيِيَّ الْحَلِيمَ الْمُتَعَفِّفَ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف عبدالرزاق : 20145، سند میں ارسال ہے۔

ترجمة الحديث جناب عبد الملک بن عمیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ حیادار، بردبار اور سوال سے بچنے والے شخص سے محبت کرتا ہے۔''

[381]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْحَيَاءَ، وَالسِّتْرَ)).

تخریج الحدیث صحیح، سنن ابی داود: 4012، 4013، سنن نسائی: 406، 407، مسند احمد: 4/ 24، صاحب کتاب کی سند ضعیف ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیدنا یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ حیاء اور پردے کو پسند کرتا ہے۔''

[**382**]...... حَدَّثَنَا أَبُو نُعَامَةَ عَمْرُو بْنُ عِيسَى، عَنْ حُجَيْرِ بْنِ الرَّبِيعِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ)).

تخریج الحدیث صحیح، دیکھیے حدیث: 376.

ترجمۃ الحدیث سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے: ''حیاء سراسر خیر ہے۔

جزء ثانی کا اختتام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو نُجَيْحٍ فَضْلُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي رُشَيْدِ بْنِ أَحْمَدَ الْجَوْزَدَانِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ، قُلْتُ لَهُ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو بَكْرٍ وَجِيهُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّحَّامِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَأَنْتَ تَسْمَعُ بِنَيْسَابُورَ، فَأَقَرَّ بِهِ، قَالَ: أنبأ أَبُو نَصْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى، أنبأ أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى الْحَرْبِيُّ، أنبأ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الْعَبْدِيُّ الطُّوسِيُّ، ثنا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ،

(56) بَابُ مَنْ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ

اس شخص کا بیان جو مسجد قباء آئے

[383]...... ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءَ كُلَّ سَبْتٍ مَاشِيًا.

تخريج الحديث صحيح البخاری: 1193، صحیح مسلم: 1399۔ صاحب کتاب کی سند منقطع ہے، اس لیے کہ ''معاویہ بن ابی مزرد'' تبع تابعی ہیں۔

ترجمة الحديث جناب معاویہ بن ابی مزرد رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ ہر ہفتے والے دن مسجد قباء پیدل آتے تھے۔

[384]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا.

تخريج الحديث صحیح، دیکھیے حدیث: 383.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قباء سوار اور پیدل دونوں طرح تشریف لایا کرتے تھے۔

[385]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ , عَنْ أَبِيهِ , عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا .

تخريج الحديث صحیح، دیکھیے حدیث : 383.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سوار اور پیدل دونوں طرح مسجد قبا تشریف لایا کرتے تھے۔

[386]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ , عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ، فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ أَوْ أَرْبَعًا كَانَتْ لَهُ كَعُمْرَةٍ)) .

تخريج الحديث حسن، سنن نسائی : 699، سنن ابن ماجه : 1412، مصنف ابن ابی شیبه : 7411، صاحب کتاب کی سند ''موسیٰ بن عبیدہ'' کی وجہ سے ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو امامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص مسجد قبا آیا پھر اس میں دو یا چار رکعت نماز پڑھی اس کے لیے عمرہ کا اجر ہے۔''

[387]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَيْرٍ الْمَدِينِيُّ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَأَنْ أُصَلِّيَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي مَسْجِدِ إِيلْيَاءَ، قَالَ: وَكَانَ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ يَكُونُ مَعَهُ عَصَا نَبْعٍ يَتَخَصَّرُ بِهَا .

تخريج الحديث حسن، تاريخ المدينة لابن شبه : 133، صاحب کتاب کی سند کمزور ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا سعد بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں مسجد قباء میں نماز پڑھوں تو یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں مسجد ایلیا (بیت المقدس) میں نماز پڑھوں اور سیدنا سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس ایک لاٹھی ہوتی تھی، جس کا سہارا لے کر وہ مسجد قبا آتے تھے۔

[388]...... حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، أَنَّ عُمَرَ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ عَلَى فَرَسٍ، فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَرْفَى ائْتِنِي بِجَرِيدَةٍ، وَتَجَنَّبِ الْعَوَاهِنَ يَعْنِي لُبَّ النَّخْلِ، فَأَتَاهُ بِجَرِيدَةٍ، فَاحْتَجَزَ عُمَرُ بِثَوْبِهِ، ثُمَّ كَسَحَهُ .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تاريخ مدينه لابن شبة : 146، مصنف ابن ابی شیبه : 4038، مطلب بن عبداللہ کا سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے لقاء اور سماع نہیں ہے۔

ترجمة الحديث جناب مطلب بن عبداللہ بن حنطب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ گھوڑے پر سوار ہو کر مسجد قباء آئے اور وہاں انہوں نے دو رکعت نماز ادا کی، پھر کہنے لگے: اے ارفی! کھجور کے پتوں والی کوئی ٹہنی لاؤ، اور نازک ٹہنی مت لانا اور ارفی ٹہنی لے کر آیا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا کمر بند کسا اور مسجد کو جھاڑو دینے لگے۔

(57) بَابُ الْكَذِبِ وَالصِّدْقِ

جھوٹ اور سچ کا بیان

[**389**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْأَعْمَشُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: ((لَا يَصْلُحُ الْكَذِبُ فِي هَزْلٍ وَلَا جَدٍّ)) قَالَ الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ، وَكُونُوا مِنَ الصَّادِقِينَ﴾ .

تخريج الحديث حسن، الادب المفرد: 387، شعب الایمان: 4791، اس کے شواہد موجود ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جھوٹ نہ مذاق میں جائز ہے اور نہ ہی سنجیدگی میں۔ اس کے بعد سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے قرآن کی یہ آیت پڑھی: ﴿يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ﴾ (الكهف: 119) ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ۔''

[**390**]...... حَدَّثَنَا أَبِي، وَإِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((لَا يَصْلُحُ الْكَذِبُ فِي هَزْلٍ وَلَا جِدٍّ، وَلَا أَنْ يَعِدَ أَحَدُكُمْ صَبِيَّهُ شَيْئًا ثُمَّ لَا يُنْجِزُهُ بِهِ)) .

تخريج الحديث صحیح، مصنف عبدالرزاق: 20076، مسند احمد: 410/1۔ ابواسحاق سے تصریح سماع ثابت ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جھوٹ نہ مذاق میں جائز ہے اور نہ ہی سنجیدگی میں، یہ بھی جائز نہیں کہ تم میں سے کوئی اپنے بچے سے کسی چیز کا وعدہ کرے پھر اسے پورا نہ کرے۔

[391]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ، فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا، وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ، فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا)).

تخريج الحديث صحيح البخاری: 6094، صحيح مسلم: 2607، سنن ابی داوٗد: 4989، سنن الترمذی: 1971، سنن ابن ماجه: 46.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے آپ کو جھوٹ سے بچاؤ، بلاشبہ جھوٹ گناہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف رہنمائی کرتا ہے، اور بے شک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں انتہائی جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے اور سچ کو لازم پکڑو، کیونکہ سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ اور بے شک آدمی سچ بولتا رہتا ہے اور سچ کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں انتہائی سچا لکھ دیا جاتا ہے۔''

[392]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُرَّةَ بْنِ شَرَاحِيلَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((إِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا، وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى مَا يَكُونَ لِلْفُجُورِ فِي قَلْبِهِ مَوْضِعُ إِبْرَةٍ يَسْتَقِرُّ فِيهِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى مَا يَكُونُ لِلْبِرِّ فِي قَلْبِهِ مَوْضِعُ إِبْرَةٍ يَسْتَقِرُّ فِيهِ)).

تخريج الحديث صحيح، مصنف ابن ابی شیبه: 26113، المعجم الكبير للطبرانی: 8446، اعمش رحمہ اللہ کا عنعنہ غیر مضر ہے اسی لیے کہ امام شعبہ رحمہ اللہ نے ان کی متابعت کی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں انتہائی سچا لکھ دیا جاتا ہے۔ اور وہ سچ کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ گناہ کے لیے اس کے دل میں سوئی کے ناکے برابر بھی جگہ باقی نہیں رہتی جس میں وہ قرار پکڑ سکے اور بے شک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے جھوٹ ہی کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ نیکی کے لیے اس کے دل میں سوئی کے ناکے برابر بھی جگہ باقی نہیں رہتی جس میں وہ قرار پکڑ سکے۔

[393]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: ((إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ مُجَانِبٌ الْإِيمَانَ))

تخريج الحديث صحيح: مصنف ابن ابی شیبہ: 26115، مسند احمد: 1/ 5، اسماعیل بن ابی خالد رحمہ اللہ سے تصریح سماع ثابت ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جھوٹ سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ جھوٹ ایمان کے راستے سے ہٹانے والا ہے۔

[394]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((اعْتَبِرُوا الْمُنَافِقَ بِثَلَاثٍ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ،)) ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: ﴿وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ﴾ [التوبة: 75].

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تفسير طبری: 17012، تفسیر ابن ابی حاتم: 10637، اعمش مدلس کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: منافق کو تین نشانیوں سے پہچان لو: وہ جب بولے گا تو جھوٹ بولے گا اور جب وعدہ کرے گا تو وعدہ خلافی کرے گا اور جب معاہدہ کرے گا تو غداری کرے گا۔ پھر سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت کی: ﴿وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾ (التوبہ: 75) ''ان میں وہ بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے نوازے گا تو ہم ضرور بالضرور صدقہ کریں گے اور ضرور بالضرور نیکو کاروں میں سے ہوجائیں گے۔''

[395]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: ((لَا يَصْلُحُ الْكَذِبُ فِي هَزْلٍ وَلَا جِدٍّ، وَلَا أَنْ يَعِدَ أَحَدُكُمْ صَبِيَّهُ شَيْئًا، ثُمَّ لَا يُنْجِزُهُ لَهُ)) ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ﴾ [التوبة: 119].

تخريج الحديث صحیح، دیکھیے حدیث: 390، صاحب کتاب کی سند ضعیف ہے، اس لیے کہ ''ابوعبیدہ'' مدلس کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جھوٹ نہ مذاق میں جائز ہے اور نہ ہی سنجیدگی میں۔ اور یہ بھی جائز نہیں کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے بچے سے کسی چیز کا وعدہ کرے پھر اسے پورا نہ کرے۔

(58) بَابُ صِلَةِ الرَّحِمِ

صلہ رحمی کا بیان

[396]...... حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِبٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: ((إِنَّ الرَّحِمَ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ، تُنَادِي بِلِسَانٍ ذَلِقٍ: اللّٰهُمَّ صِلْ مَنْ وَصَلَنِي، وَاقْطَعْ مَنْ قَطَعَنِي)).

تخريج الحديث صحيح، مصنف ابن ابی شیبه: 25901، مسند احمد: 2/ 210، یہ "محمد بن عبداللہ بن قارب" کی وجہ سے موقوفاً ضعیف ہے لیکن یہ مرفوعاً صحیح ثابت ہے، دیکھیے حدیث: 397، 398.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک رحم عرش کے ساتھ معلق ہے اور اپنی فصیح اور تیز زبان کے ساتھ پکار کر کہتی ہے کہ اے اللہ! اسے جوڑ جس نے مجھے جوڑا اور اسے توڑ جس نے مجھے توڑا۔

[397]...... حَدَّثَنَا فِطْرٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ الرَّحِمَ لَمُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ، وَلَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ، وَلَكِنَّ الْوَاصِلَ مَنْ إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا)).

تخريج الحديث صحيح البخاری: 5991، سنن ابی داؤد: 1697، سنن الترمذی: 1908.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "بے شک رحم عرش کے ساتھ معلق ہے اور اسے جوڑنے والا وہ نہیں جو محض جوڑنے والے سے جوڑے بلکہ اصل جوڑنے والا وہ ہے جو توڑنے والے سے بھی جوڑے رکھے۔"

[398]...... حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ الْمَدِينِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ، تَقُولُ: مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللّٰهُ، وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللّٰهُ)).

تخریج الحدیث صحیح البخاری : 5989، صحیح مسلم : 2555، مسند احمد : 6/ 62.

ترجمة الحدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''رحم عرش کے ساتھ معلق ہے وہ عرض کرتا ہے جو مجھے جوڑے اللہ بھی اسے جوڑ دے اور جو مجھے توڑے اللہ بھی اسے توڑ دے۔''

[**399**]...... حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي الْأَجَلِ وَيُبْسَطَ لَهُ فِي الرِّزْقِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ)).

تخریج الحدیث صحیح البخاری : 5986، صحیح مسلم : 2557 ، سنن ابی داؤد : 1693.

ترجمة الحدیث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسے یہ پسند ہو کہ اس کی عمر دراز کر دی جائے اور اس کے رزق میں برکت ڈال دی جائے تو اسے چاہیے کہ صلہ رحمی کرے۔

[**400**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ بُرْدٍ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَعْجَلُ الْبِرِّ ثَوَابًا صِلَةُ الرَّحِمِ، وَأَعْجَلُ الشَّرِّ عُقُوبَةً الْبَغْيُ، وَالْيَمِينُ الصَّبْرُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ مِنْ أَهْلِهَا بَلَاقِعَ)).

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف**، کتاب الزهد لهناد : 1012، سند میں ارسال ہے۔

ترجمة الحدیث امام مکحول رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نیکی کا ثواب بہت ہی جلد ملتا ہے وہ صلہ رحمی ہے اور جس گناہ کی سزا بہت جلد ملتی ہے وہ بغاوت، سرکشی اور جھوٹی قسم ہے (اور اپنے) گھروں کو نظر بد سے بچاؤ۔

[**401**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ، وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ)).

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف**، سنن ابن ماجه : 90، مسند احمد : 5/ 277، مسند الشهاب : 831، امام سفیان رحمہ اللہ کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''عمر میں درازی نیکی

ہی سے ہوتی ہے اور آدمی اس گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے جس کا اس نے ارتکاب کیا ہوتا ہے اور تقدیر کو دعا کے علاوہ کوئی چیز لوٹا نہیں سکتی۔''

[**402**]...... حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَغْرَاءَ أَبِي الْمَخَارِقِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: ((إِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ مَنْسَأَةٌ فِي الْأَجَلِ ، مَحَبَّةٌ فِي الْأَهْلِ ، مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ)) .

تخريج الحديث حسن، الادب المفرد : 59، مصنف ابن ابی شیبه : 25900، كتاب الزهد لهناد : 1002 ، جناب مغراء رحمہ اللہ کو امام ابن حبان اور امام عجلی رحمہ اللہ نے ثقہ قرار دیا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بے شک صلہ رحمی درازی عمر، گھر والوں میں محبت اور مال میں اضافے کا باعث ہے۔

[**403**]...... حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((بُلُّوا أَرْحَامَكُمْ وَلَوْ بِالسَّلَامِ)) .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، شعب الايمان للبيهقى : 7972، مسند الشهاب : 653، 654، سنداً مرسل ہے۔

ترجمة الحديث جناب سوید بن عامر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''رشتے داریوں کو تازہ رکھو اگر چہ سلام کے ذریعے ہی ہو۔

[**404**]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْفَضْلُ فِي أَنْ تَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ ، وَتُعْطِي مَنْ حَرَمَكَ ، وَتَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَكَ)) .

تخريج الحديث حسن، مسند احمد : 4/ 158 ، مستدرك حاكم : 7285، صاحب کتاب کی سند مرسل ہے۔

ترجمة الحديث امام عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: عظمت اس میں ہے کہ تو اس سے جوڑ جو تجھ سے توڑتا ہے اور اس کو دے جو تجھے محروم کرتا ہے اور اس سے درگزر کر جو تجھ پر ظلم کرتا ہے۔

[**405**]...... حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصِلُهُمْ ، وَيَقْطَعُونَ ، وَأَفْعَلُ وَيَفْعَلُونَ ، فَقَالَ رَسُولُ

اللّٰهِ ﷺ: ((إِنْ تَفْعَلْ ذٰلِكَ ، فَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمْ بِذٰلِكَ الْمَلَّةَ وَكَانَ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ عَوْنٌ ظَهِيرٌ)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم : 2558، مسند احمد : 2/ 300، صحيح ابن حبان : 451 .

ترجمة الحديث جناب ابن ابی حسین المکی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول (ﷺ)! میرے کچھ رشتے دار ہیں میں ان سے تعلق جوڑتا ہوں لیکن وہ توڑتے ہیں۔ میں ان سے یہ (نیکی) کرتا ہوں لیکن وہ یہ (ظلم) کرتے ہیں۔ یہ سن کر اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اگر تو واقعی اسی طرح کرتا ہے تو گویا تو انھیں جلتی راکھ کھلا رہا ہے اور تیرے ساتھ اس کی طرف سے مددگار فرشتہ مقرر ہے۔''

[**406**]...... حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ زَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَشِيَّةَ يَوْمَ عَرَفَةَ: ((إِنَّ الرَّحْمَةَ لا تَنْزِلُ عَلَى قَوْمٍ فِيهِمْ قَاطِعُ رَحِمٍ)) .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، الادب المفرد : 63، شعب الايمان للبيهقى : 7962، سلیمان المحاربی سخت مجروح ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے عرفہ کی شام کو فرمایا: ''بے شک ایسی قوم پر رحمت نہیں اترتی جس میں رشتے داری توڑنے والا موجود ہو۔''

[**407**]...... حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ الْمَدِينِيُّ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ لَمَّا خَلَقَ الْخَلْقَ ، قَامَتِ الرَّحِمُ ، فَتَعَلَّقَتْ بِهِ ، فَقَالَتْ: هٰذَا مُقَامُ عَائِذٍ بِكَ مِنَ الْقَطِيعَةِ ، فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: أَتَرْضِينَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ ، وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ ، وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ: ﴿ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ﴾ [محمد: 22]

تخريج الحديث صحيح البخارى : 7502، صحيح مسلم : 2554۔ صاحب کتاب کی سند میں جہالت ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''بے شک جب اللہ

تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو صلہ رحمی کھڑی ہوئی اور اس کے ساتھ چمٹ گئی اور کہنے لگی: اے اللہ! یہ مقام اس کا ہے جو تیرے ساتھ قطع رحمی سے پناہ کا طلب گار ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ جو تجھے جوڑے میں اسے جوڑوں، جو تجھے توڑے میں اسے توڑوں؟ اس نے کہا: جی ہاں (میں اس پر راضی ہوں)، اب چاہو تو یہ قرآنی آیت پڑھ لو: ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ﴾ (محمد: 22) ''پھر تم سے کچھ بعید نہیں کہ تم اقتدار میں آنے کے بعد زمین میں فساد کرو اور رشتے داری توڑ دو۔''

[408]...... حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ، حَدَّثَنِي أُبَيٌّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ وَضَعَ قَدَمَيْهِ، عَلَى قَدَمَيْهِ، قَالَ: ((تَرَقَّ عَيْنَ بَقَّةٍ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف ابن ابی شیبه: 32857، الادب المفرد: 249، فضائل الصحابه لاحمد: 1407، ''معاویہ'' کے والد ''ابومزرد'' مجہول ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑا پھر ان کے پاؤں اپنے پاؤں پر رکھ لیے اور فرمایا: (اے چھوٹی چھوٹی آنکھوں والے! اوپر چڑھ)

[409]...... حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ، حَدَّثَنِي أُبَيٌّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ((يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ الْقَتَبُ وَالْحَبْلُ أَحَبَّ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ هَذِهِ الدَّارِ))، وَأَشَارَ إِلَى دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ الْكِنْدِيِّ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لهناد: 566، معاویہ کے والد ''ابومزرد'' مجہول ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ تم میں سے کسی کے نزدیک اونٹ کی پالان اور اس کی رسی اس گھر سے بھی زیادہ محبوب ہوگی۔ اور آپ ﷺ نے ''کثیر بن صلت'' کے گھر کی طرف اشارہ کیا۔

(59) بَابُ الْحِلْمِ

بردباری کا بیان

[410]...... حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: ﴿وَسَيِّدًا﴾ [آل

عمران: 39] قَالَ: هُوَ الْحَلِيمُ .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، تفسير طبری : 6964، مصنف ابن ابی شیبه : 25861، ''شریک بن عبداللہ النخعی''، مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث امام سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے فرمایا: ﴿وَ سَیِّدًا﴾ (آل عمران : 39) ''اور سردار'' اس سے مراد بردباری ہے۔

[**411**]...... حَـدَّثَنَا مُبَارَكٌ أَوْ غَيْرُهُ، عَنِ الْحَسَنِ: ﴿وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا﴾ [الفرقان: 63] قَالَ: ((حُلَمَاءُ لا يَجْهَلُونَ، وَإِنْ جُهِلَ عَلَيْهِمْ حَلِمُوا)).

تخريج الحديث **حسن**، تفسير طبری : 26479، شعب الایمان للبیہقی : 8453، مبارک بن فضالہ رحمہ اللہ کی ابوالاشہب رحمہ اللہ نے متابعت کی ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ نے: قرآنی آیت ﴿وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا﴾ (الفرقان : 63) ''اور جب ان سے بےعلم لوگ مخاطب ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں سلام ہے۔'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا: اس سے مراد وہ بردبار لوگ ہیں جو جہالت سے کام نہیں لیتے اور اگر ان کے ساتھ جہالت کا برتاؤ کیا جائے تو وہ (پھر بھی) بردباری ہی سے کام لیتے ہیں۔

[**412**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا﴾ [الفرقان: 63] قَالَ: ((بِالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ))، ﴿وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا: سَلَامًا﴾ [الفرقان: 63] ((قَالُوا: سَدَادًا)).

تخريج الحديث **صحیح**، تفسير طبری : 26462، 26463، 26484، 26482، تفسیر ابن ابی حاتم : 16128، امام سفیان رحمہ اللہ کی متابعت موجود ہے۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ﴿يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا﴾ (الفرقان : 63) ''وہ زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔'' اس سے مراد وقار اور سکون سے چلنا ہے۔ ﴿وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا﴾ (الفرقان : 63) ''اور جب ان سے بےعلم لوگ مخاطب ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں سلام ہے۔'' اس سے مراد یہ ہے کہ ان سے بھی اچھی بات کرتے ہیں۔

[**413**]...... حَـدَّثَـنَـا أَبُـو الْعُمَيْسِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ: قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ

الْـخَـطَّـابِ: ((لَيْسَ شَیْءٌ أَحَبَّ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَلَا أَعَمَّ نَفْعًا مِنْ حِلْمِ إِمَامٍ وَرِفْقِهِ ، وَلَيْسَ شَیْءٌ أَبْغَضَ إِلَى اللّٰهِ وَلَا أَعَمَّ ضَرَرًا مِنْ جَهْلِ إِمَامٍ وَخُرْقِهِ)) .

تخریج الحدیث اسنادہ ضعیف، کتاب الزھد لھناد : 1273 ، 1273 ، 1274 ، 1275۔ ابن سابط رحمہ اللہ کا سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے لقاء وسماع ثابت نہیں ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: امام کی بردباری اور نرمی سے بڑھ کر کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب نہیں اور نہ ہی اس سے زیادہ نفع بخش ہے۔ امام کی جہالت اور سخت گیری سے بڑھ کر کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے ہاں مبغوض نہیں اور نہ ہی اس سے زیادہ ضرر رساں ہے۔

(60) بَابُ الْخُلُقِ الْحَسَنِ

اچھے اخلاق کا بیان

[414]...... حَـدَّثَـنَـا مُبَـارَكٌ ، وَالـرَّبِيـعُ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا)) .

تخریج الحدیث حسن، سنن ابی داؤد : 4682، سنن ترمذی : 1162 ، صاحب کتاب کی سند مرسل ہے۔

ترجمۃ الحدیث امام حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''سب سے کامل مؤمن وہ ہی ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں۔''

[415]...... حَدَّثَنَا طَلْحَةُ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: ((إِنَّ الرَّجُلَ لَيَبْلُغُ بِحُسْنِ الْخُلُقِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ)) .

تخریج الحدیث حسن، سنن ابی داؤد : 4798، صحیح ابن حبان : 479، 480، صاحب کتاب کی سند ''طلحہ بن عمرو'' کی وجہ سے ضعیف ہے۔

ترجمۃ الحدیث امام عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا: بے شک بندہ اچھے اخلاق کی وجہ سے روزے دار اور شب بدار کا درجہ پا لیتا ہے۔

[416]...... حَـدَّثَـنَـا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: ((مَكْتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ: لِيَكُنْ وَجْهُكَ مُنْبَسِطًا ،

وَكَلِمَتُكَ لَيِّنَةً ، تَكُنْ أَحَبَّ إِلَى النَّاسِ مِنَ الَّذِى يُعْطِيهِمُ الْعَطَاءَ)) .

تخريج الحديث صحيح، شعب الايمان للبيهقى : 8057، حلية الاولياء : 2/ 72 .

ترجمة الحديث جناب ہشام رحمہ اللہ اپنے والد (عروہ) سے روایت کرتے ہیں ، انھوں نے فرمایا: حکمت میں یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ تیرا چہرہ کھلا ہوا ہو اور تیری بات نرم ہو، تو لوگوں میں اس شخص سے بھی زیادہ محبوب ہو جائے گا جو انھیں تحائف وعطیات دیتا ہے۔

[**417**]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَا أَفْضَلُ مَا أُعْطِيَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: ((خُلُقٌ حَسَنٌ)) .

تخريج الحديث صحيح، صحيح ابن حبان : 478، مصنف ابن ابى شيبه : 25824 .

ترجمة الحديث سیدنا اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! بندہ مسلم کو سب سے اچھی چیز کون سی دی گئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اچھے اخلاق۔''

[**418**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِى وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا . وَكَانَ يَقُولُ: ((إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا)) .

تخريج الحديث صحيح البخارى : 3559 ، صحيح مسلم : 2321 ، سنن الترمذى : 1975 .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو فطرتاً فحش گو تھے اور نہ تکلفاً فحش گوئی کرنے والے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: بے شک تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو تم میں اخلاق میں سب سے زیادہ اچھا ہے۔''

[**419**]...... حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ أَبُو عِمْرَانَ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبَكُمْ مِنِّى أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا ، وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدَكُمْ مِنِّى الثَّرْثَارُونَ الْمُتَفَيْهِقُونَ الْمُتَشَدِّقُونَ)) .

تخريج الحديث حسن، سنن ترمذى : 2018، الادب المفرد : 1308، مسند احمد : 2/ 379 - 4/ 194، صاحب کتاب کی سند مرسل ہے۔

ترجمة الحديث جناب مکحول رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم سب میں میرے نزدیک زیادہ پیارا اور زیادہ قریبی وہ ہی ہے جو تم میں اخلاق میں سب سے زیادہ اچھا ہے اور تم سب میں میرے نزدیک زیادہ ناپسندیدہ اور بعید ترین وہی ہے جو تباہی بکنے والا، متکبر اور منہ پھٹ ہے۔

(61) بَابُ الْبُغْيِ

ظلم اور زیادتی کا بیان

[**420**]...... حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ أَنَّ جَبَلًا بَغَى عَلَى جَبَلٍ لَدُكَّ الْبَاغِي مِنْهُمَا)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، الادب المفرد: 588، كتاب الزهد لهناد: 1388، حلية الاولياء: 1/ 393، سند میں ارسال ہے اور ”ابو یحییٰ القتات“ ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”بے شک اگر ایک پہاڑ دوسرے پہاڑ پر زیادتی کرتا تو ان میں سے زیادتی کرنے والا پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیا جاتا۔

[**421**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ((لَوْ أَنَّ جَبَلَيْنِ بَغَى أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ، لَدُكَّ الْبَاغِي مِنْهُمَا)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، دیکھیے حديث: 420.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: بے شک اگر دو پہاڑوں میں سے کوئی ایک دوسرے پر زیادتی کرتا تو زیادتی کرنے والا ریزہ ریزہ کر دیا جاتا۔

[**422**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَعْجَلُ الشَّرِّ عُقُوبَةً الْبَغْيُ، وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ)).

تخريج الحديث حسن، كتاب الزهد لهناد: 1390، السنن الكبرىٰ للبيهقي: 19872، اس سند میں ارسال اور سفیان مدلس کا عنعنہ ہے لیکن آنے والی روایت اس کا شاہد ہے۔

ترجمة الحديث جناب مکحول رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”گناہوں میں جلد از جلد سزا کے لائق سرکشی اور قطع رحمی ہے۔

[423]...... حَـدَّثَـنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنٍ الْغَطَفَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَـا مِـنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ، مَعَ مَا يُدَّخَرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ، وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ)).

تخريج الحديث حسن، سنن ابی داوٗد: 4902، سنن ترمذی: 2511، سنن ابن ماجه: 4211.

ترجمة الحديث سیدنا ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سرکشی اور قطع رحمی سے بڑھ کر کوئی گناہ ایسا نہیں کہ جس کے مرتکب کو (دنیا میں بھی) جلد از جلد سزا ملے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ سزا آخرت میں بھی اس کے لیے ذخیرہ کر لی جائے۔

[424]...... حَـدَّثَـنَـا سُـفْيَـانُ ثنا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُكْتِبِ، عَنْ طَـلِيـقِ بْـنِ قَيْسٍ الْحَنَفِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَـانَ يَـقُولُ فِي دُعَائِهِ: ((اللّٰهُمَّ انْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ)).

تخريج الحديث صحيح، سنن ابی داوٗد: 1510، سنن ترمذی: 5351، سنن ابن ماجه: 3830.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یوں فرماتے: "اے اللہ! مجھ پر ظلم و زیادتی کرنے والے کے خلاف میری مدد فرما۔"

[425]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ذَنْبَانِ مُعَجَّلَانِ لَا يُؤَخَّرَانِ: الْبَغْيُ وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ)).

تخريج الحديث صحيح، مسند احمد: 5/ 36، كتاب الزهد لهناد: 1392، اس کی سند مرسل و معلل ہے لیکن اس کا صحیح شاہد گزر چکا ہے۔ دیکھیے حدیث: 423

ترجمة الحديث جناب ابو سعد مولی ابی بکرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "دو گناہ ایسے ہیں جن کی سزا بہت جلد مل جاتی ہے مؤخر نہیں کی جاتی (وہ ہیں): سرکشی اور قطع رحمی۔"

(62) بَابُ الْغِيبَةِ

غیبت کا بیان

[426]...... حَـدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: إِنَّهُ ذَكَرَ الْغِيبَةَ، فَقَالَ: ((أَلَمْ تَرَ

إِلَى جِيفَةٍ خَضْرَاءَ مُنْتِنَةٍ)) .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لهناد : 1168 ، ''ربیع بن صبیح'' ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث امام ابن سیرین رحمہ اللہ نے غیبت کا تذکرہ کیا تو فرمایا: کیا تم نے مردار نہیں دیکھا؟ جو (ظاہراً) سرسبز ہے (مگر اندر سے) بدبودار ہے۔

[**427**]...... حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى بَغْلٍ مَيِّتٍ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: ((لَأَنْ يَأْكُلَ أَحَدُكُمْ مِنْ هَذَا الْبَغْلِ، حَتَّى يَمْلَأَ بَطْنَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ لَحْمِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ)) .

تخريج الحديث **صحيح**، مصنف ابن ابی شیبه : 26050، الادب المفرد : 736، مكارم الاخلاق للخرائطی : 194 ، ''اسماعیل بن ابی خالد رحمہ اللہ'' سے تصریح سماع ثابت ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ایک مرے ہوئے خچر کے پاس سے گزرے۔تو اپنے ساتھیوں سے فرمایا: ''اگر تم میں سے کوئی اس خچر سے پیٹ بھر کر کھالے تو یہ اس کے لیے اس سے کہیں بہتر ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کا گوشت کھائے۔''

[**428**]...... حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا فَقَالَ: ذَاكَ الْأَسْوَدُ، ثُمَّ قَالَ: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَخَافُ أَنْ أَكُونَ قَدِ اغْتَبْتُهُ .

تخريج الحديث **صحيح**، كتاب الزهد لهناد : 1184 ، تحقیق راجح میں جریر رحمہ اللہ تدلیس سے بری ہیں، مزید یہ کہ ان سے تصریح سماع بھی ثابت ہے۔

ترجمة الحديث امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ انھوں نے ایک آدمی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: وہ رنگ کا کالا ہے۔پھر فرمایا: استغفر اللہ، مجھے ڈر ہے کہ میں اس کی غیبت کر بیٹھا ہوں۔

[**429**]...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ثنا الرَّبِيعُ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: ((إِذَا كَانَ يَكْرَهُ أَنْ تَقُولَ: شَعْرُكَ جَعْدٌ، فَلَا تَقُلْهُ لَهُ)) .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لهناد : 1179 ، ربیع بن صبیح ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث امام ابن سیرین رحمہ اللہ نے فرمایا: جب کسی شخص کو یہ بات ناگوار ہو کہ تو کہے: تیرے بال گھنگھریالے ہیں تو اسے یہ کلمات مت کہہ۔

[430]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا أُحِبُّ أَنِّي حَكَيْتُ أَحَدًا، وَأَنَّ يَكُونَ لِي كَذَا وَكَذَا)).

تخریج الحدیث صحیح، مسند احمد: 6/ 136، 206، سنن ترمذی: 2503، سنن ابی داؤد: 4875، امام سفیان رحمہ اللہ کا عنعنہ غیر مضر ہے اس لیے کہ یہ روایت ان سے ''یحییٰ القطان'' نے بھی نقل کی ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''میں پسند نہیں کرتا کہ کسی کی نقل کروں اور مجھے اتنا اور اتنا مال ملے۔

[431]...... حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ قَالَ: ذُكِرَتِ الْغِيبَةُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ: ((الْغِيبَةُ أَنْ يُذْكَرَ الرَّجُلُ بِمَا فِيهِ مِنْ خُلُقِهِ أَوْ خَلْقِهِ))، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَا كُنَّا نَرَى الْغِيبَةَ إِلَّا أَنْ نَذْكُرَ بِمَا لَيْسَ فِيهِ مِنْ خُلُقِهِ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ذٰلِكُمُ الْبُهْتَانُ)).

تخریج الحدیث صحیح، مؤطا امام مالك: 1904، اس کی سند مرسل ہے لیکن اس کا صحیح شاہد بایں الفاظ موجود ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا: بتاؤ غیبت کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کا اپنے مسلمان بھائی کو ایسے الفاظ سے یاد کرنا کہ وہ اسے ناپسند جانتا ہو، یہ غیبت ہے، کہا گیا: اگر وہ کوتاہی اس میں موجود ہو تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر موجود ہو تو یہ غیبت ہے وگرنہ یہ بہتان ہے۔ (صحیح مسلم: 2589، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

ترجمۃ الحدیث جناب مطلب بن عبداللہ بن حطب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس غیبت کا تذکرہ کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''غیبت یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے (کی عدم موجودگی میں اس) کے اخلاق یا تخلیق کی برائی بیان کرے۔'' لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم تو غیبت اس کو سمجھتے ہیں کہ ہم کسی کے متعلق کچھ کہیں اور وہ اس میں نہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تو بہتان ہے۔''

[432]...... حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: ((كَانَ يُقَالُ: ادْعُ أَخَاكَ بِأَحَبِّ أَسْمَائِهِ إِلَيْهِ)).

تخریج الحدیث اسنادہ ضعیف، کتاب الزھد لھناد: 1178، ''مغیرہ بن مقسم رحمہ اللہ'' مدلس کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمة الحديث امام ابراہیم نخعی رحمہ اللہ نے فرمایا: کہا جاتا ہے کہ اپنے بھائی کو اس کے پسندیدہ نام کے ساتھ پکارو۔

[433]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ﴾ [الهمزة: 1] قَالَ: الَّذِي يَأْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ، وَاللُّمَزَةُ: الطَّعَّانُ.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تفسير طبرى: 37927، 37928، 37929، 37930، شعب الايمان للبيهقى: 2753، ابن ابی نجیح مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا: ﴿وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ﴾ (الهمزه: 1) ''بڑی خرابی ہے عیوب اچھالنے والے طعنہ دینے والے کے لیے۔'' اس سے مراد وہ شخص ہے جو لوگوں کا گوشت کھاتا ہے۔ اور ''لمزہ'' کا معنی ہے: طعن و تشنیع کرنے والا۔

(63) بَابُ الْحَسَدِ

حسد کا بیان

[434]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا، فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً، فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا)).

تخريج الحديث صحيح البخارى: 73، صحيح مسلم: 816، سنن ابن ماجه: 4208.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسد (رشک) دو چیزوں کے سوا کسی پر جائز نہیں ہے ایک وہ آدمی جسے اللہ نے مال دیا اور وہ اس مال کو حق میں دل کھول کر خرچ کرتا ہے، دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے حکمت و دانائی عطا کی ہو اور وہ اس کے مطابق فیصلے کرتا ہے اور آگے اس کی تعلیم بھی دیتا ہے۔

[435]...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((غَمُّوا هَذَا الْحَسَدَ، فَإِنَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَإِنَّهُ لَيْسَ بِضَارٍّ عَبْدٍ مَا لَمْ يَعْدُ بِيَدٍ أَوْ لِسَانٍ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لهناد: 1386، سند میں ارسال و ابہام ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسد کو غموں کا سبب جانو، کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے اور وہ بندے کو تب تک نقصان نہیں دے سکتا جب تک کہ بندہ (اس میں اپنے) ہاتھ یا زبان کو شامل نہیں کرتا۔

(64) بَابُ النَّمِيمَةِ

چغل خوری کا بیان

[436]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ))، قَالَ الْأَعْمَشُ: الْقَتَّاتُ: النَّمَّامُ.

تخريج الحديث صحيح البخاری: 6056، صحيح مسلم: 105، سنن ابی داوٗد: 4871، سنن الترمذی: 2026.

ترجمة الحديث سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔'' اعمش رحمہ اللہ نے فرمایا: ''قتات'' سے مراد چغل خور ہے۔

[437]...... قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ: إِبْرَاهِيمُ، عَنْ هَمَّامٍ قَالَ: ذُكِرَ لِحُذَيْفَةَ رَجُلٌ لَا يَزَالُ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى السُّلْطَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ)).

تخريج الحديث صحیح، دیکھیے حدیث: 436.

ترجمة الحديث جناب ہمام رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک ایسے آدمی کا تذکرہ ہوا جو ہر چھوٹی بڑی بات بادشاہ تک پہنچاتا ہے۔ تو انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

[438]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ: قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِقَبْرَيْنِ؛ فَقَالَ: إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ، وَأَمَّا هَذَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ، ثُمَّ دَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ، فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ، فَغَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا، وَعَلَى هَذَا وَاحِدًا، قَالَ: ((لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا)).

تخريج الحديث صحیح البخاری : 218، صحیح مسلم : 292، سنن ابی داوٗد : 20، سنن الترمذی : 70، سنن نسائی : 31، سنن ابن ماجه : 347.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے معاملے کی وجہ سے نہیں ہو رہا، چنانچہ یہ قبر والا اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور یہ قبر والا چغل خوری کرتا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کی تازہ ٹہنی منگوائی اور اسے دو حصے کر کے ایک حصہ ایک قبر پر گاڑ دیا اور دوسرا حصہ دوسری قبر پر گاڑ دیا اور فرمایا: امید ہے کہ ان سے عذاب میں تخفیف رہے جب تک وہ خشک نہ ہوں۔

[**439**]...... حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَأُبَيٌّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: لَمَّا تَعَجَّلَ مُوسَى إِلَى رَبِّهِ مَرَّ بِرَجُلٍ غَبَطَهُ بِقُرْبِهِ مِنَ الْعَرْشِ، فَسَأَلَ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَبِّ مَنْ هَذَا؟ فَقِيلَ لَهُ: لَنْ نُخْبِرَكَ بِاسْمِهِ، وَسَنُخْبِرُكَ بِعَمَلِهِ، إِنَّهُ كَانَ لَا يَحْسُدُ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ، وَكَانَ لَا يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ، وَكَانَ لَا يَعُقُّ وَالِدَيْهِ، قَالَ: يَا رَبُّ! وَكَيْفَ يَعُقُّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ: يَسْتَسِبُّ لَهُمَا حَتَّى يُسَبَّا.

تخريج الحديث جناب عمرو بن میمون رحمہ اللہ تک اس کی سند صحیح ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ : 27125، مسند علی بن جعد : 2536، شعب الایمان للبیهقی : 6625، کتاب الزهد لاحمد بن حنبل : 346، ابو اسحاق رحمہ اللہ سے تصریح سماع ثابت ہے۔

ترجمة الحديث جناب عمرو بن میمون رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب کے پاس جانے میں جلدی کی تو ایک آدمی کے پاس سے گزرے جس کی عرش سے قربت پر ان کو رشک ہوا تو اس کے متعلق دریافت کیا اور کہا: اے میرے رب! یہ آدمی کون ہے؟ انہیں کہا گیا کہ ہم تجھے اس کا نام نہیں بتائیں گے، اس کا کام بتائیں گے۔ اللہ نے جن لوگوں کو اپنے فضل سے نوازا ہے یہ ان پر حسد نہیں کرتا تھا نہ ہی چغل خوری کرتا تھا اور نہ ہی اپنے والدین کی نافرمانی کرتا تھا۔'' موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے رب! آدمی اپنے والدین کی نافرمانی کیسے کرتا ہے؟ ارشاد ہوا: وہ کسی کے والدین کو برا بھلا کہے اور جواب میں اس کے والدین کو بھی برا بھلا کہا جائے (یہ بھی نافرمانی ہی کے زمرے میں آتا ہے)۔

[**440**]...... حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: قَدِمْتُ مِنْ مَكَّةَ، فَلَقِيَنِي الشَّعْبِيُّ،

فَقَالَ لِي: يَا أَبَا زَيْدٍ ، أَطْرَفْنَا مَا سَمِعْتَ ، قَالَ: قُلْتُ: لَا ، إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَابِطٍ يَقُولُ: ((لَا يَسْكُنُ مَكَّةَ سَافِكُ دَمٍ ، وَلَا آكِلُ الرِّبَا ، وَلَا مَشَّاءٌ بِنَمِيمٍ)) ، قَالَ: فَعَجِبْتُ مِنْهُ حِينَ عَدَلَ النَّمِيمَةَ بِسَفْكِ الدَّمِ ، وَأَكْلِ الرِّبَا ، قَالَ: قَالَ الشَّعْبِيُّ: وَمَا تَعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ؟ وَهَلْ تُسْفَكُ الدِّمَاءُ وَتُسْتَحَلُّ الْمَحَارِمُ إِلَّا بِالنَّمِيمَةِ .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لهناد : 1204 ، جناب جراح رحمہ اللہ نے عطاء رحمہ اللہ سے بعد از اختلاط سنا ہے۔

ترجمة الحديث جناب عطاء بن سائب رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں مکہ سے واپس آیا تو امام شعبی رحمہ اللہ مجھے مل گئے، انھوں نے مجھے کہا: اے ابوزید! کوئی اچھی سی بات سناؤ جو آپ نے سنی ہو۔ عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اور تو نہیں ہے، بس اتنا ہے کہ میں نے عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن سابط رحمہ اللہ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ مکہ میں خون بہانے والا نہیں رہ سکتا نہ ہی سود خور اور نہ ہی چغل خور۔ مجھے تعجب ہوا کہ انھوں نے چغل خوری کو خون بہانے اور سود کھانے کے ہم پلہ کر دیا۔ امام شعبی رحمہ اللہ نے فرمایا: اس میں تعجب کی کون سی بات ہے؟ جو خون بہائے جاتے ہیں اور محارم کو حلال سمجھا جاتا ہے یہ سب چغل خوری ہی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

[**441**]...... حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: مَنْ هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ نَدَبَهُمُ اللّٰهُ إِلَى الْوَيْلِ؟ قَالَ: ﴿ وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ ﴾ [الهمزة: 1] قَالَ: ((هُمُ الْمَشَّاؤُونَ بِالنَّمِيمَةِ ، الْمُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْإِخْوَانِ ، الْبَاغُونَ ، الْبُرَآءَ ، الْعَنَتَ)) .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تفسير طبرى : 37925 ، 37926 ، كتاب الزهد لهناد : 1207 ، ابوالجوزاء رحمہ اللہ سے ناقل مجہول ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابوالجوزاء رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: وہ کون لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے بڑی خرابی کی طرف منسوب کیا ہے؟ فرمایا: ﴿ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ ﴾ (الھمزہ : 1) ''بڑی خرابی ہے ہر عیوب اچھالنے والے کے لیے۔'' سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو چغل خوری کرتے ہیں، مسلمان بھائیوں کے درمیان تفرقہ ڈالتے ہیں، سرکشی کرتے ہیں اور لوگوں میں دوریاں اور بگاڑ پیدا کرتے ہیں۔

[**442**]...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ الْحَسَنِ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ﷺ ((مِنَ الْخِيَانَةِ أَنْ يُحَدِّثَ الرَّجُلُ بِسِرِّ أَخِيهِ)) .

تخریج الحدیث اسنادہ ضعیف، کتاب الزھد لھناد: 1214، الصمت لابن ابی الدنیا: 404، امام حسن بصری رحمہ اللہ سے ناقل مجہول ہے۔ بعض اسانید میں ''مبارک بن فضالہ'' کا نام آیا ہے۔ جو کہ مدلس ہیں، اس میں اور بھی علت ہے۔

ترجمۃ الحدیث امام حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''اپنے مسلمان بھائی کے راز کو لوگوں میں عام کرنا بھی خیانت ہے۔''

[**443**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا يُكْنَى أَبَا دَاوُدَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، وَقِيلَ لَهُ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ ﴿وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ﴾ [الهمزة: 1] فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: ((مَا عُنِينَا بِهَا، وَمَا عُنِينَا بِعُشْرِ الْقُرْآنِ)) .

تخریج الحدیث اسنادہ ضعیف، ''ابو داؤد نفیع بن حارث'' متروک الحدیث ہیں۔

ترجمۃ الحدیث جناب ابو داؤد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا: انہیں کہا گیا کہ یہ آیت ﴿وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ﴾ (الهمزه: 1) ''بڑی خرابی ہے عیوب اچھالنے والے طعنہ باز کے لیے۔'' محمد ﷺ کے صحابہ کے متعلق اتری تھی؟ تو سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم اس سے وہ (صحابہ) مراد نہیں لیتے تھے اور نہ ہی قرآن کے دہائی حصے کے بقدر ہم (صحابہ) مراد ہیں۔

(65) بَابُ السَّتْرِ

پردہ پوشی کا بیان

[**444**]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ شُبَيْلِ بْنِ عَوْفٍ الْأَحْمَسِي قَالَ: ((كَانَ يُقَالُ: مَنْ سَمِعَ بِفَاحِشَةٍ، فَأَفْشَاهَا، كَانَ فِيهَا كَالَّذِي بَدَأَهَا)) .

تخریج الحدیث اسنادہ ضعیف، الادب المفرد: 325، کتاب الزھد لھناد: 1394، حلیۃ الاولیاء: 3/ 301، اسماعیل بن ابی خالد رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمۃ الحدیث شبیل بن عوف الاحمسی رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ کہا جاتا تھا کہ جس نے کوئی فحش بات سنی پھر اسے پھیلا دیا تو وہ اسی شخص کی مانند ہے جس نے اس کا آغاز کیا تھا۔

[445]...... حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْحَلَبِیُّ أَبُو بِشْرٍ، عَنْ أَبِی قِلَابَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا سَتَرَكُمُ اللّٰهُ، فَاسْتَتِرُوا)).

تخریج الحدیث اسنادہ ضعیف، سند میں ارسال ہے۔

ترجمة الحدیث جناب ابوقلابہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ نے تمہاری پردہ پوشی کی ہے تو تم بھی پردہ پوشی کیا کرو۔''

[446]...... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِی يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ هُزَالٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ فِی حِجْرِهِ، فَلَمَّا فَجَرَ قَالَ أَبِی: ائْتِ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَأَخْبِرْهُ، قَالَ: فَأَتَاهُ، فَأَخْبَرَهُ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ لَقِيَهُ: ((أَمَا إِنَّكَ لَوْ كُنْتَ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ، كَانَ خَيْرًا مِمَّا فَعَلْتَ بِهِ)).

تخریج الحدیث حسن، سنن ابی داؤد: 4419، 4420، مسند احمد: 5/ 217.

ترجمة الحدیث سیدنا نعیم بن ہزال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ ان کے زیر پرورش تھے، جب ان سے زنا سرزد ہوا تو میرے والد نے کہا: تم اللہ کے رسول ﷺ کے پاس جاؤ اور انہیں اپنی غلطی (یعنی زنا کے سرزد ہونے) کی خبر دو، چنانچہ وہ آپ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو اس کی خبر دی۔ تو اللہ کے رسول ﷺ کی جب ان (میرے والد) سے ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا: ''اگر تو اپنے کپڑے سے اس پر پردہ ڈال دیتا، تو وہ اس سے بہتر تھا جو تو نے اس کے ساتھ اختیار کیا ہے۔

[447]...... حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ السَّلُولِیُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: ((مَنِ اسْتَمَعَ حَدِيثَ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ أُذِيبَ فِی أُذُنِهِ الْآنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

تخریج الحدیث صحیح البخاری: 7042، سنن ابی داؤد: 5024، سنن الترمذی: 1751، سنن دارمی: 2750، صاحب کتاب موقوفاً لائے ہیں جبکہ یہ الفاظ مرفوعاً بھی ثابت ہیں۔

ترجمة الحدیث جناب عکرمہ رحمہ اللہ نے فرمایا: جس نے لوگوں کی بات کی طرف کان لگایا جبکہ وہ اسے ناپسند سمجھتے تھے تو قیامت کے دن اس کے کانوں میں پگھلایا ہوا سیسہ ڈالا جائے گا۔

[448]...... حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّمَا تُجَالَسُونَ بِالْأَمَانَةِ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مسند الشهاب للقضاعی : 1020، الطبقات الکبریٰ لابن سعد : 5/ 370، روایت مرسل ہے۔

ترجمة الحديث جناب مطلب بن عبداللہ بن حطب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''تم جن مجلسوں میں بیٹھتے ہو وہ تمہارے لیے امانت ہیں۔''

[**449**]...... حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ شُرَحْبِيلُ بْنُ السَّمْطِ عَلَى جَيْشٍ قَالَ: فَقَالَ: إِنَّكُمْ نَزَلْتُمْ أَرْضًا فِيهَا نِسَاءٌ وَشَرَابٌ، فَمَنْ أَصَابَ مِنْكُمْ حَدًّا، فَلْيَأْتِنَا حَتَّى نُطَهِّرَهُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ: ((لَا أُمَّ لَكَ، تَأْمُرُ قَوْمًا سَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ أَنْ يَهْتِكُوا سِتْرَ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مصنف عبدالرزاق : 9371، کتاب الزهد لهناد : 1406، ابوالشعثاء رحمہ اللہ کا سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے سماع محل نظر ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابوالشعثاء رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ شرحبیل بن سمط رحمہ اللہ ایک لشکر کے امیر تھے۔ انہوں نے (اپنے لشکر والوں سے) کہا: تم ایسی سرزمین پر پڑاؤ کر رہے ہو جہاں عورتیں اور شراب عام ہیں۔ لہٰذا تم میں سے جو شخص کسی حد والے گناہ کا مرتکب ہوا سے ہمارے پاس لاؤ ہم اسے پاک کریں گے۔ جب یہ بات سیدنا عمر رضی اللہ عنہ تک پہنچی، تو انہوں نے ان کی طرف یہ پیغام لکھ بھیجا: تو ماں سے محروم ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر پردہ ڈالا ہے اور تم لوگوں کو حکم دیتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کا پردہ چاک کریں۔

[**450**]...... حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: ((ظُلْمًا لِأَخِيكَ أَنْ تَذْكُرَ فِيهِ أَسْوَأَ مَا تَعْلَمُ مِنْهُ، وَتَكْتُمَ خَيْرَهُ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، ربیع بن صبیح ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ نے فرمایا: تیرا اپنے بھائی پر ظلم تصور ہوگا کہ تو اس کے اندر پائی جانے والی جن برائیوں سے آگاہ ہے ان کو بیان کرے اور اس کی اچھائیوں کو چھپاتا پھرے۔

[**451**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ ذِي حُنَابٍ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: ((ثَلَاثٌ مِنَ الْفَوَاقِرِ: إِمَامٌ إِنْ أَحْسَنْتَ لَمْ يَشْكُرْ، وَإِنْ أَسَأْتَ لَمْ يَغْفِرْ، وَجَارٌ إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً أَفْشَاهَا، وَزَوْجَةٌ إِنْ

حَضَرْتَ آذَتْكَ وَإِنْ غِبْتَ عَنْهَا خَانَتْكَ فِي مَالِكَ وَنَفْسِهَا)) .

تخريج الحديث: اسناده ضعيف، كتاب الزهد لهناد : 1396، السنه لابى بكر بن الخلال : 31، امام سفیان رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ اور نعیم مجہول ہے۔

ترجمة الحديث: سیدنا فضالہ بن عبید الانصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین چیزیں کمر توڑ دینے والی ہیں: ایک وہ امام و حاکم کہ اگر آپ اس سے نیکی کریں تو وہ آپ کی نیکی کا شکریہ ادا نہ کرے اور اگر آپ کوتاہی کریں تو وہ آپ کو معاف نہ کرے۔ دوسرا وہ پڑوسی کہ اگر وہ کوئی اچھائی دیکھے تو اسے چھپائے اور اگر کوئی برائی دیکھے تو اسے فاش کر دے۔ تیسری وہ بیوی کہ اگر تو اس کے پاس ہو تو وہ تجھے ستائے اور اگر تو غائب ہو تو تیرے مال اور اپنے نفس کے سلسلے میں تجھ سے خیانت کرے۔

(66) بَابُ الرِّفْقِ

نرمی کا بیان

[452]...... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: ((مَكْتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ: الرِّفْقُ رَأْسُ الْحِكْمَةِ)) .

تخريج الحديث: صحيح، مصنف ابن ابى شيبه : 25817، كتاب الزهد لاحمد بن حنبل : 274.

ترجمة الحديث: جناب عروہ رحمہ اللہ نے فرمایا: حکمت میں لکھا ہوا ہے کہ نرمی حکمت اور دانائی کی جڑ ہے۔

[453]...... حَدَّثَنَا ثَوْرٌ الشَّامِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ)) .

تخريج الحديث: صحيح البخارى : 6927، صحيح مسلم : 2165۔ صاحب کتاب کی سند مرسل ہے۔

ترجمة الحديث: جناب خالد بن معدان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی کے بدلے وہ کچھ عطا فرماتا ہے جو سختی کے بدلے میں عطا نہیں فرماتا۔“

[454]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: ((كَانَ يُقَالُ: مَنْ يُعْطَ الرِّفْقَ

فِي الدُّنْيَا ، نَفَعَهُ فِي الْآخِرَةِ)) .

تخريج الحديث **اسناده ضعيف،** الآحاد والمثانی : 2926، معرفة الصحابة لابی نعیم : 6654، ابن ابی خالد رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمة الحديث جناب قیس بن ابی حازم رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ بات مشہور زمانہ ہے کہ جسے دنیا میں نرمی دی گئی ہے، اسے یہ آخرت میں فائدہ دے گی۔

[**455**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ السُّلَمِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم : 2592، سنن ابی داوٗد : 4809، سنن ابن ماجه : 3687.

ترجمة الحديث سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو نرمی سے محروم ہے وہ ہر بھلائی سے محروم ہے۔''

[**456**]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اللّٰهُمَّ مَنْ رَفَقَ بِأُمَّتِي فَارْفُقْ بِهِ ، وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَشُقَّ عَلَيْهِ))

تخريج الحديث صحیح مسلم : 1828، مسند احمد : 6/ 62.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے اللہ! جو میری امت پر نرمی کرے تو بھی اس پر نرمی کر، اور جو ان پر سختی کرے تو بھی اس پر سختی کر۔''

[**457**]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ: ((كَانَ يُقَالُ: الرِّفْقُ يُمْنٌ ، وَالْخُرْقُ شُؤْمٌ)) .

تخريج الحديث صحیح، المعجم الاوسط للطبرانی : 4087، شعب الایمان للبیهقی : 8418.

ترجمة الحديث جناب ابن ابی خالد رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ بات مشہور و معروف ہے کہ نرمی باعث برکت ہے اور سختی نحوست ہے۔

[**458**]...... أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، وَشَرِيكٌ ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ الْحَارِثِيِّ ، عَنْ

أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَـالَ: ((مَا كَانَ الرِّفْقُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ ، وَلَا عُزِلَ عَنْهُ إِلَّا شَانَهُ)) .

تخریج الحدیث صحیح مسلم : 2594، سنن ابی داوٗد : 2478، مسند احمد : 6/ 206 .

ترجمة الحدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''نرمی جس چیز میں بھی آ جائے اسے خوبصورت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے وہ علیحدہ ہو جائے اسے بے رونق بنا دیتی ہے۔''

[**459**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ رَجُلًا صَعِدَ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ - وَهُوَ فِي غُرْفَةٍ لَهُ - وَهُوَ يَلْتَقِطُ حَبًّا مَنْثُورًا فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: إِنَّ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ رِفْقَهُ فِي مَعِيشَتِهِ .

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف**، مسند احمد : 5/ 194 ، حلیة الاولیاء: 2/ 382، سالم بن ابی الجعد رحمہ اللہ کا سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں۔

ترجمة الحدیث جناب سالم بن ابی الجعد رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ کے مکان پر چڑھا، آپ اس وقت اپنے کمرے میں تھے اور بکھرے ہوئے دانے اکٹھے کر رہے تھے۔ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنی معیشت میں نرمی اختیار کرنا بھی آدمی کی سمجھ داری میں سے ہے۔

[**460**]...... حَـدَّثَـنَا الرَّبِيعُ بْنُ حَسَّانَ ، عَنْ أُمِّهِ ، أَنَّ عَلِيًّا دَخَلَ حُجْرَتَهُ فَرَأَى حَبًّا مَنْثُورًا ، فَالْتَقَطَهُ ، وَقَالَ: ((شَبِعْتُمْ يَا آلَ عَلِيٍّ؟)) .

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف**، مصنف ابن ابی شیبہ : 33578، ربیع بن حسان رحمہ اللہ کی والدہ کے حالات مجھے نہیں ملے۔ واللہ اعلم

ترجمة الحدیث جناب ربیع بن حسان رحمہ اللہ کی والدہ سے مروی ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ اپنے حجرے میں داخل ہوئے تو انھوں نے بکھرے ہوئے دانے دیکھے، آپ رضی اللہ عنہ نے انہیں اکٹھا کیا اور فرمایا: اے علی کے گھر والو! کیا تم سیر ہو گئے ہو؟

[**461**]...... حَـدَّثَـنَـا سُفْيَانُ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا رَأَتْ حَبَّةً فَأَخَذَتْهَا وقَالَتْ: ((لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْفَسَادَ)) .

تخریج الحدیث **اسنادہ ضعیف**، مصنف ابن ابی شیبہ : 22073، الطبقات الکبریٰ لابن

سعد : 8/ 139، سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے ناقل مجہول ہے۔

ترجمة الحديث ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے کچھ دانے (گرے ہوئے) دیکھے تو۔تو انھوں نے وہ اکٹھے کیے اور فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بگاڑ کو پسند نہیں کرتا۔

[462]...... حَـدَّثَـنَـا مَـالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ مَرْجَانَةَ مَوْلَاةِ صَفِيَّةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ عَلِيًّا يَلْتَقِطُ حَبَّ رُمَّانٍ يَأْكُلُهُ .

تخريج الحديث اسنادہ ضعیف، مرجانہ سے مراد اگر علقمہ رحمہ اللہ کی والدہ ہیں تو ان کا سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں اور اگر کوئی اور مرجانہ ہے تو وہ مجہول ہے۔

ترجمة الحديث سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ لونڈی مرجانہ کہتی ہیں: میں نے علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ انار کے (گرے ہوئے) دانے چن رہے تھے اور انھیں کھا رہے تھے۔

[463]...... حَـدَّثَـنَـا مِسْـعَرٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: ((الْخُرْقُ فِي الْمَعِيشَةِ أَخْـوَفُ عِـنْـدِي عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَوَزِ؛ لِأَنَّهُ لَا يَبْقَى مَعَ الْفَسَادِ شَيْءٌ، وَلَا يَقِلُّ مَعَ الْإِصْلَاحِ شَيْءٌ)) .

تخريج الحديث اسنادہ ضعیف، كتاب الزهد لهناد: 1429، الحث على التجارة لابن الخلال: 14، جناب سعد بن ابراہیم رحمہ اللہ کا سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم پر (تمہارے) معاملات میں بگاڑ سے خائف ہوں بنسبت تنگدستی کے کیونکہ بگاڑ کے ہوتے ہوئے کوئی چیز باقی نہیں رہتی اور اصلاح کے ہوتے ہوئے کوئی چیز کم نہیں ہوتی۔

[464]...... حَـدَّثَـنَـا حَنَشُ بْنُ الْحَارِثِ النَّخَعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ شَهِدَ الْقَادِسِيَّةَ، قَالَ: رَجَـعْـنَا مِنَ الْقَادِسِيَّةِ، فَكَانَ أَحَدُنَا يُنْتِجُ فَرَسُهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَإِذَا أَصْبَحَ نَحَرَ مُهْرَهَا، قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ، فَكَتَبَ إِلَيْنَا: ((أَنْ أَصْلِحُوا مَا رَزَقَكُمُ اللَّهُ، فَإِنَّ الْأَمْرَ نَفَسٌ)) .

تخريج الحديث حسن، الادب المفرد: 478، كتاب الزهد لهناد: 1441 .

ترجمة الحديث جناب حارث النخعی رحمہ اللہ جو کہ جنگ قادسیہ میں شریک ہوئے تھے، فرماتے ہیں: جب ہم جنگ قادسیہ سے لوٹے تو ہم میں ایک ایسا شخص بھی تھا کہ اس کی گھوڑی رات کو بچہ جنتی تو صبح ہوتے ہی

وہ اسے ذبح کر لیتا۔ جب یہ بات سیدنا عمر رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو انہوں نے ہماری طرف یہ پیغام لکھا: اللہ تعالیٰ تمہیں جو رزق دے اسے اچھے طریقے سے رکھو، کیوں کہ ہر معاملے میں مہلت ایک مقرر مدت تک ہی ہے۔

(67) بَابُ صِفَةِ النِّفَاقِ

منافقت کی نشانیوں کا بیان

[**465**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَسُفْيَانُ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ هُرْمُزَ أَبِي الْمِقْدَامِ، عَنْ أَبِي يَحْيَى قَالَ: سُئِلَ حُذَيْفَةُ: مَا الْمُنَافِقُ؟ قَالَ: الَّذِي يَصِفُ الْإِسْلَامَ وَلَا يَعْمَلُ بِهِ.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابی شیبہ : 38570، حلية الاولياء : 1/ 354، تفسير ابن ابی حاتم : 10572، اعمش وسفیان رحمہما اللہ کا عنعنہ مضر ہے، مزید یہ کہ ''ابویحییٰ رحمہ اللہ'' کی توثیق سواء ابن حبان کے کسی نے نہیں کی۔

ترجمة الحديث جناب ابویحییٰ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ منافق کون ہے؟ انھوں نے فرمایا: وہ ہے جو دین کی باتیں کرے لیکن ان پر عمل نہ کرے۔

[**466**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اعْتَبِرُوا الْمُنَافِقَ بِثَلَاثٍ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: ﴿وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللّٰهَ﴾ [التوبة: 75] إِلَى قَوْلِهِ ((وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، دیکھیے حدیث : 394.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: منافق کو تین نشانیوں سے پہچان لو: وہ جب بات کرے گا تو جھوٹ بولے گا۔ جب وعدہ کرے گا تو وعدہ خلافی کرے گا اور جب معاہدہ کرے گا تو غداری کرے گا۔ اس کے بعد سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تلاوت کی ﴿وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ﴾ (التوبہ : 75) ''اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جنھوں نے اللہ سے وعدہ کیا'' سے لے کر ﴿وَ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ﴾ (التوبہ : 77) ''بوجہ اس کے جو وہ جھوٹ بولتے تھے۔'' تک

[**467**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَإِنْ

كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ لَمْ تَزَلْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ نِفَاقٍ، حَتَّى يَدَعَهَا: إِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذِبَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ)).

تخريج الحديث صحيح البخاری: 34، صحيح مسلم: 58، سنن ابی داوٗد: 4688، سنن النسائی: 5020، سنن الترمذی: 3632.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''چار چیزیں ایسی ہیں کہ جس میں ہوں وہ خالص منافق ہے اور اگر کسی کے اندر ان میں سے کوئی ایک ہو تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہوگی یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے: جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب جھگڑا کرے تو گالیاں دے اور جب معاہدہ کرے تو غداری کرے۔''

[**468**]...... حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ شُعَيْبٍ الْجَبَائِيِّ - وَكَانَ يَقْرَأُ الْكُتُبَ قَالَ: ((فِي بَعْضِ الْكُتُبِ: إِذَا كَمُلَ فُجُورُ الْعَبْدِ مَلَكَ عَيْنَيْهِ، فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْكِيَ بَكَى)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لابن المبارك: 129۔ ''زمعہ بن صالح'' ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث جناب الجبائی رحمہ اللہ (جو کہ کتب پڑھا کرتے تھے) فرماتے ہیں: بعض کتب میں لکھا ہوا ہے کہ جب بندے کا فجور کامل ہوجاتا ہے تو وہ اپنی آنکھوں پر قابو پالیتا ہے، پھر جب وہ رونا چاہے تو رو بھی لیتا ہے۔

[**469**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: الْمُنَافِقُونَ الَّذِينَ فِيكُمُ الْيَوْمَ، شَرٌّ مِنَ الْمُنَافِقِينَ الَّذِينَ كَانُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ. قُلْنَا: لِمَ ذَاكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِأَنَّ أُولَئِكَ كَانُوا يُسِرُّونَ نِفَاقَهُمْ، وَأَنَّ هَؤُلَاءِ أَعْلَنُوهُ.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابی شيبه: 38551، السنة لابن الخلال: 1643، صفة النفاق للفريابی: 51، یہ اعمش مدلس کا عنعنہ ہے۔ المعجم الاوسط (2712 وسندہ حسن) کی روایت اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابو وائل رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آج تمھارے اندر جو منافق ہیں، وہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دور کے منافقین سے بھی بدتر ہیں۔ ہم نے کہا: اے ابوعبداللہ! وہ

کیسے؟ انھوں نے فرمایا: اس لیے کہ اس دور کے منافقین اپنی منافقت چھپاتے تھے جبکہ آج کل کے منافقین تو کھلم کھلا منافقت کر رہے ہیں۔

[470]...... حَدَّثَنَا رَزِينُ بْنُ حَبِيبٍ الْجُهَنِيُّ ، عَنْ أَبِي رُقَادٍ الْعَيشِيِّ ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، فَيَصِيرُ بِهَا مُنَافِقًا ، وَإِنِّي لَأَسْمَعُهَا مِنْ أَحَدِكُمُ الْيَوْمَ فِي الْمَجْلِسِ عَشْرَ مَرَّاتٍ .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مسند احمد : 5/ 386، مصنف ابن ابی شیبه : 38376، ''ابورقاد'' مجہول ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک بار کہنے سے آدمی منافق ہو جاتا تھا۔ آج وہی بات دس دس بار ایک ہی مجلس میں سننے کو ملتی ہے۔

[471]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ الْجُهَنِيَّ ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: مَرَّ بِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، وَأَنَا جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ لِي: يَا حُذَيْفَةُ ! إِنَّ فُلَانًا قَدْ مَاتَ ، فَاشْهَدْ قَالَ: ثُمَّ مَضَى حَتَّى إِذَا كَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ ، الْتَفَتَ إِلَيَّ ، فَرَآنِي ، وَأَنَا جَالِسٌ فَعَرَفَ ، فَرَجَعَ إِلَيَّ ، فَقَالَ: يَا حُذَيْفَةُ! أُنْشِدُكَ بِاللّٰهِ أَمِنَ الْقَوْمِ أَنَا؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُمَّ لَا ، وَلَنْ أُبَرِّئَ أَحَدًا بَعْدَكَ ، قَالَ: فَرَأَيْتُ عَيْنَيْ عُمَرَ جَادَتَا .

تخريج الحديث صحيح، تاريخ ابن عساكر : 12/ 276.

ترجمة الحديث سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک دن میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ میرے پاس سے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ گزرے تو انھوں نے مجھے کہا: اے حذیفہ! فلاں آدمی فوت ہو گیا ہے لہٰذا اس کے جنازے میں شرکت کرو حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ کہہ کر وہ چل دیے حتی کہ جب مسجد سے نکلنے کے قریب ہوئے تو مڑ کر میری طرف دیکھا جبکہ میں بیٹھا ہوا تھا وہ سمجھ گئے تو واپس میری طرف آئے اور کہا: اے حذیفہ! میں تجھے اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا میں منافقین میں سے تو نہیں ہوں؟ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اللہ کی قسم: نہیں! لیکن آپ کے بعد میں کسی کو بھی بری قرار نہیں دیتا۔ سیدنا حذیفہ فرماتے ہیں: پھر میں نے عمر کی آنکھوں کو دیکھا وہ آنسوؤں سے بھر آئیں۔

[472]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: تَقْتَتِلُ

فِئَتَانِ بِهَذَا الْغَيْطِ لَا أُبَالِي فِي أَيَّتِهِمَا عَرَفْتُكَ؟ قَالَ: قُلْنَا: يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ! فَهَذِهِ أَوْ هَذِهِ يَعْنِي ضَالَّةٌ أَوْ مُهْتَدِيَةٌ، قَالَ: مَا أُبَالِي فِي أَيَّتِهِمَا عَرَفْتُكَ ؟ قَالَ وَكِيعٌ: أَبَى أَنَّهُمَا ضَالَّتَانِ كِلْتَاهُمَا، قَالَ وَكِيعٌ: وَقَدْ رَأَيْتُهُمْ .

تخريج الحديث صحيح، مصنف ابن ابی شيبه : 38604، كتاب الفتن لنعيم : 345 .

ترجمة الحديث جناب زید بن وهب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو جماعتیں اس خطے میں لڑیں گی ۔ مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں کہ میں تجھے ان دونوں میں سے کس کے اندر پہچانوں ۔ زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم نے کہا: اے ابوعبداللہ! یہ یا یہ؟ یعنی گمراہ یا ہدایت یافتہ جماعت ہیں؟ فرمایا: مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں کہ تمہیں ان دونوں میں سے کس کے اندر پہچانتا ہوں ۔ وکیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں جماعتوں کے گمراہی پر ہونے کا انکار کیا ۔ امام وکیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے ان لوگوں کو دیکھا ہے ۔

[**473**]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: ((لَمْ يَبْقَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ الَّذِينَ كَانُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلَّا أَرْبَعَةٌ: إِنَّ أَحَدَهُمْ لَشَيْخٌ كَبِيرٌ، مَا يَجِدُ بَرْدَ الْمَاءِ مِنَ الْكِبَرِ، فَقُلْتُ لَهُ، أَوْ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكُمْ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ ﷺ تُحَدِّثُونَا بِالْحَدِيثِ مَا نَدْرِي مَا هِيَ؟ فَمَا بَالُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَبْقُرُونَ بُيُوتَنَا، وَيَسْرِقُونَ أَعْلَافَنَا، قَالَ: أُولَئِكَ الْفُسَّاقُ .

تخريج الحديث صحيح البخاری : 4658، مصنف ابن ابی شيبه : 38546 .

ترجمة الحديث جناب زید بن وہب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کے رسول ﷺ کے زمانے کے منافقین میں سے صرف چار لوگ باقی بچے ہیں ۔ ان میں سے ایک تو اتنا بوڑھا ہو گیا ہے کہ اسے بڑھاپے کی وجہ سے ٹھنڈے پانی کی ٹھنڈک بھی محسوس نہیں ہوتی ۔ زید بن وہب رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے کہا ۔ یا انہیں کہا گیا: آپ محمد ﷺ کے ساتھی ہمیں ایسی حدیثیں بیان کرتے ہیں جن کا مصداق ہم نہیں سمجھ سکتے جو لوگ ہمارے گھروں میں نقب زنی کرتے ہیں اور ہماری اچھی چیزیں چرا کر لے جاتے ہیں ان کا انجام کیا ہوگا؟ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہی لوگ فاسق اور بدکار ہیں ۔

(68) بَابُ النَّظْرَةِ

نظر کا بیان

[474]...... حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَا ابْنَ آدَمَ! لَكَ النَّظْرَةُ الْأُولَى، فَمَا بَالُ الثَّانِيَةِ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لهناد : 1407، سند میں ارسال ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے ابن آدم! پہلی نظر تیرے لیے (معاف ہے) لیکن دوسری نظر کی کیا وجہ ہے؟

[475]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَدِّهِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ نَظْرَةِ الْفَجْأَةِ؟ قَالَ: ((اصْرِفْ بَصَرَكَ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم : 2159، سنن ابی داؤد : 2148، سنن الترمذی : 2776.

ترجمة الحديث سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے ان جانے میں پڑ جانے والی نظر کے متعلق پوچھا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس کے لیے حکم یہ ہے کہ فی الفور اپنی نظر پھیر دو۔''

[476]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: ((كُلُّ نَظْرَةٍ يَهْوَاهَا الْقَلْبُ فَلَا خَيْرَ فِيهَا)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابی شيبه : 17502، كتاب الزهد لهناد : 1412، لیث بن ابی سلیم رحمہ اللہ جمہور کے نزدیک ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث امام عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا: ہر وہ نظر جس کی دل خواہش کرتا ہے اس میں کوئی خیر نہیں۔

[477]...... حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: ((كَانَ يُقَالُ: النَّظْرَةُ الْأُولَى لَا يَمْلِكُهَا صَاحِبُهَا، وَلَكِنَّ الَّذِي يَدُسُّ النَّظَرَ دَسًّا)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابی شيبه : 17505، المعجم الكبير للطبرانی

: 2231، اسماعیل بن ابی خالد رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ مضر ہے۔

ترجمة الحديث قیس بن ابی حازم رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ بات مشہور زمانہ ہے کہ: پہلی نظر انسان کے بس میں نہیں، لیکن جو اسے ٹکائے رکھے گا (تو یہ قابل گرفت ہوگی)۔

[**478**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: جَاءَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ إِلَى عَلْقَمَةَ، فَوَجَدَ الْبَابَ مُغْلَقًا، فَجَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ، فَمَرَّتْ نِسْوَةٌ، فَغَمَّضَ عَيْنَيْهِ.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لهناد : 1413، جناب اعمش مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ربیع بن خثیم رحمہ اللہ علقمہ رحمہ اللہ کے پاس آئے تو ان کا دروازہ بند پایا، اس لیے وہ مسجد میں بیٹھ گئے، کہ اسی اثنا میں کچھ عورتیں سامنے سے گزریں تو انھوں نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

[**479**]...... حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الشَّيْطَانُ مِنَ الرَّجُلِ فِي ثَلَاثَةِ مَنَازِلَ: فِي بَصَرِهِ وَقَلْبِهِ وذَكَرِهِ، وَهُوَ مِنَ الْمَرْأَةِ فِي ثَلَاثَةِ مَنَازِلَ: فِي بَصَرِهَا وَقَلْبِهَا وَعُجُزِهَا)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لهناد : 1419، "ابان بن صمعہ" مختلط ہیں اور امام وکیع کا ان سے قبل از اختلاط سماع ثابت نہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: شیطان مرد کی تین جگہوں میں ہوتا ہے: اس کی آنکھ میں، دل میں اور شرمگاہ میں۔ اور اسی طرح عورت کی بھی تین جگہوں میں ہوتا ہے، اس کی آنکھ میں، دل میں اور شرمگاہ میں۔

[**480**]...... حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ بَعْدَ النَّظْرَةِ فَإِنَّمَا لَكَ الْأُولَى، وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، سنن ترمذی : 2777، سنن ابی داود : 2149، مصنف ابن ابی شیبه : 17503، شریک رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: پہلی نظر کے پیچھے دوسری نظر مت لگا کیونکہ پہلی نظر تیری ہے اور دوسری تیری نہیں۔

[481]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَلَّامٍ أَبِي شُرَحْبِيلَ قَالَ: سَمِعْتُ حَبَّةَ وَسَوَاءَ ابْنَيْ خَالِدٍ يَقُولَانِ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَعْمَلُ عَمَلًا أَوْ يُبْنِي بِنَاءً، فَأَعَنَّاهُ، فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا لَنَا، وَقَالَ: ((لَا تَيْأَسَا مِنَ الْخَيْرِ مَا تَهَزَّزَتْ بِهِ رُءُوسُكُمَا، فَإِنَّ الْإِنْسَانَ تَلِدُهُ أُمُّهُ أَحْمَرَ، لَيْسَ عَلَيْهِ قَشْرَةٌ، ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللّٰهُ وَيُعْطِيهِ)).

تخریج الحدیث اسنادہ ضعیف، سنن ابن ماجه : 4165، مسند احمد : 3/ 469، اعمش رحمہ اللہ کا عنعنہ ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیدنا حبہ اور سواء رضی اللہ عنہما جو کہ خالد کے فرزند ہیں، کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ اس وقت کسی کام میں مصروف تھے یا گھر مرمت کر رہے تھے، ہم بھی آپ ﷺ کی مدد میں لگ گئے۔ آپ ﷺ جیسے ہی فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے ہمیں بلا لیا اور فرمایا: ''جب تک تمہارے سر ہلتے ہیں تب تک اللہ کے رزق سے مایوس مت بنو، جب انسان کو اس کی ماں جنتی ہے تو وہ محض سرخ گوشت کا لوتھڑا ہوتا ہے، جس پر مضبوط کھال بھی نہیں ہوتی، پھر اللہ تعالیٰ اسے رزق مہیا کرتا ہے اور اس پر اپنی عطا کے دروازے کھول دیتا ہے۔''

[482]...... حَدَّثَنِي سَكِينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ مِنْ عَرَفَةَ، قَالَ: فَفَطِنَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، وَهُوَ يُلَاحِظُ النِّسَاءَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدَيْهِ عَلَى عَيْنَيْهِ يَعْنِي غَطَّاهُمَا، وَقَالَ: ((هَذَا يَوْمٌ مَنْ حَفِظَ فِيهِ لِسَانَهُ وَبَصَرَهُ غُفِرَ لَهُ)). قَالَ سُفْيَانُ: ((يَنْبَغِي لِلْإِنْسَانِ يَوْمَ الْعِيدِ أَنْ يَبْدَأَ فَيَغُضَّ بَصَرَهُ، يَهْتَمُّ بِذَلِكَ قَالَ وَكِيعٌ: كَانَ يُقَالُ: النَّظَرُ إِلَى الْمَرْأَةِ إِذَا أَدْبَرَتْ هُوَ سَهْمٌ مَسْمُومٌ)).

تخریج الحدیث حسن، مسند احمد : 1/ 329، مسند ابی یعلیٰ : 2441، صحیح ابن خزیمه : 2834.

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عرفہ کے دن سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کو اپنا ردیف بنایا۔ رسول اللہ ﷺ نے انھیں بھانپ لیا کہ وہ خواتین کو دیکھ رہے ہیں تب نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ ان کی آنکھوں پر رکھ دیئے، یعنی ان کی آنکھوں کو ڈھانپ دیا اور پھر فرمایا: ''یہ ایسا دن ہے کہ جس نے بھی اس دن اپنی زبان اور آنکھوں کی حفاظت کی اس کو بخش دیا جاتا ہے۔'' امام سفیان رحمہ اللہ نے فرمایا: انسان کو

چاہیے کہ عید کے دن آنکھیں جھکائے رکھے، یہ کام اہتمام سے کرے۔ امام وکیع رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ بات مشہور زمانہ ہے کہ عورت جب پیٹھ پھیر کر جانے لگے تو اس کی طرف دیکھنا زہر آلود تیر ہے۔

(69) بَابُ الْخِدْمَةِ وَالتَّوَاضُعِ

خدمت اور تواضع کا بیان

[**483**]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَى الرَّجُلِ، يَرَاهُ يَخْدُمُ أَصْحَابَهُ.

تخریج الحدیث اسناده ضعیف، کتاب الزهد لهناد: 782، سند میں ارسال ہے۔

ترجمۃ الحدیث جناب علی بن رباح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ جس آدمی کو بھی اپنے ساتھیوں کی خدمت کرتے دیکھتے تو اسے دعا دیتے۔

[**484**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُنْذِرٍ أَبِي يَعْلَى قَالَ: كَانَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ يَكْنُسُ الْحَشَّ بِنَفْسِهِ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ تُكْفَى هَذَا، فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ آخُذَ بِنَصِيبِي مِنَ الْمِهْنَةِ.

(484) **اسناده ضعیف**، مصنف ابن ابی شیبه: 35997، کتاب الزهد لاحمد: 1990، اعمش رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمۃ الحدیث جناب منذر ابو یعلی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ربیع بن خثیم رحمہ اللہ اپنے باغ کو جھاڑ و خود لگاتے تھے۔ جس پر انہیں کہا گیا کہ: ''آپ کی اس کام سے کفایت کی جائے گی۔'' فرمانے لگے: مجھے پسند ہے کہ میں بھی کام کاج میں اپنا حصہ لوں۔

[**485**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: كَانُوا يَدْخُلُونَ عَلَى عَلْقَمَةَ وَهُوَ يُقَرِّعُ غَنَمَهُ، فَيَعْلِفُ وَيَحْلِبُ قَالَ وَكِيعٌ: التَّقْرِيعُ: أَنْ يُنَزُّوا عَلَيْهِ الْفَحْلَ.

تخریج الحدیث **اسناده ضعیف**، مصنف ابن ابی شیبه: 23095، حلية الاولياء: 1/ 560، اعمش رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمۃ الحدیث جناب مسیّب بن رافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ لوگ علقمہ رحمہ اللہ کے پاس آتے تو آپ اپنے ریوڑ میں بکری کو سانڈ سے ملا رہے ہوتے یا انہیں چارہ ڈال رہے ہوتے یا ان کا دودھ نکال رہے ہوتے۔

امام وکیع رحمہ اللہ نے فرمایا: "تقریع" سے مراد نر کو مادہ پر جفتی کرانے کے لیے آواز لگانا ہے۔

[486]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنَةٍ لِخَبَّابٍ قَالَتْ: كَانَ خَبَّابٌ فِي سَرِيَّةٍ، فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَعَاهَدُنَا حَتَّى يَحْلِبَ عَنْزًا لَنَا فِي جَفْنَةٍ لَنَا، قَالَتْ: فَتَمْتَلِئُ حَتَّى تَفِيضَ، قَالَتْ: فَلَمَّا قَدِمَ خَبَّابٌ، فَعَادَ حِلَابُهَا إِلَى مَا كَانَ، قَالَتْ: فَقُلْنَا لِخَبَّابٍ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَحْلِبُهَا حَتَّى تَفِيضَ جَفْنَتُنَا، فَلَمَّا حَلَبْتَهَا عَادَ حِلَابُهَا.

تخريج الحديث **اسناده ضعيف،** مسند احمد: 5/ 111، مسند اسحاق بن راهويه: 2404، اعمش اور ابو اسحاق رحمہما اللہ مدلس راویوں کا عنعنہ ہے اور "عبدالرحمٰن بن یزید" کے تعین میں بھی اختلاف ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا خباب رضی اللہ عنہ کی بیٹی فرماتی ہیں کہ سیدنا خباب رضی اللہ عنہ ایک جہادی لشکر میں تھے تو اس وقت نبی اکرم ﷺ ہمارا بہت خیال رکھتے، یہاں تک کہ ہماری بکری سے ایک برتن میں ہمارے لیے دودھ بھی دوہتے۔ سیدنا خباب رضی اللہ عنہ کی بیٹی مزید فرماتی ہیں کہ جب آپ ﷺ دودھ نکالتے تو برتن بھر جاتے۔ فرماتی ہیں: جب خباب رضی اللہ عنہ واپس تشریف لائے تو دودھ بھی اپنی جگہ پر واپس آ گیا۔ ہم نے خباب رضی اللہ عنہ کو کہا: جب اللہ کے رسول ﷺ دودھ دوہتے تو ہمارے برتن بھر جاتے اور جب آپ نے دوہا ہے تو دودھ اپنی جگہ پر آ گیا ہے۔

[487]...... حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ امْرِئِ الْقَيْسِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بُحَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي الشَّيْخِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((نَصَرَكُمُ اللّٰهُ يَا مَعْشَرَ مُحَارِبٍ لَا تَسْقُونِي حَلْبَ امْرَأَةٍ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف،** الطبقات الكبرىٰ لابن سعد: 6/ 43، معرفة الصحابه لابی نعیم: 6246، قیس بن ربیع ضعیف ہے نیز مجہول راوی بھی ہیں۔

ترجمة الحديث جناب ابن ابی الشیخ المحاربی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے محارب کے جوانو! اللہ تمہاری مدد کرے، ہمیں کبھی عورت کے ہاتھ کا دوہا ہوا دودھ نہ پلانا۔

[488]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بُحَيْرٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ: بَعَثَنِي أَهْلِي بِلَقُوحٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَأَتَيْتُهُ بِهَا، فَأَمَرَنِي أَنْ أَحْلِبَهَا، فَحَلَبْتُهَا، فَقَالَ: ((دَعْ دَاعِيَ

اللَّبَنِ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مسند احمد : 4/ 76، سنن دارمی : 2040، اعمش رحمہ اللہ کا عنعنہ اور یعقوب بن بحیر مجہول ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے گھر والوں نے دودھ والی اونٹنی دے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہ اونٹنی لے کر آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کا دودھ دوہنے کا حکم دیا۔ میں نے اس کا دودھ دوہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آخر میں تھوڑا سا دودھ چھوڑ دو۔''

[**489**]...... حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَيُّ شَيْءٍ كَانَ يَصْنَعُ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ؟ قَالَتْ: يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَامَ، فَصَلَّى.

تخريج الحديث **حسن**، سنن ترمذی : 2489، شمائل ترمذی : 341، مسند احمد : 6/ 206.

ترجمة الحديث جناب اسود بن یزید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر میں تشریف فرما ہوتے تو کیا کیا کرتے تھے؟ انھوں نے نے فرمایا: گھر والوں کے کام کاج میں مصروف ہوتے، لیکن جب نماز کا وقت ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھ جاتے اور نماز پڑھتے۔

(70) بَابُ الرَّحْمَةِ

رحمت کا بیان

[**490**]...... حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفٍ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَرْحَمُ بِرَحْمَةِ الْعُصْفُورِ، قَالَ: وَأَصَابَ مُطَرِّفٌ حُمَّرَةً، فَأَرْسَلَهَا، قَالَ: أَتَصَدَّقُ بِكِ الْيَوْمَ عَلَى فِرَاخِكَ.

تخريج الحديث **صحيح**، مصنف ابن ابی شیبه : 25871، کتاب الزهد لهناد : 1327، حلية الاولياء : 2/ 104.

ترجمة الحديث جناب مطرف رحمہ اللہ نے فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ چڑیا پر رحم کرنے کی وجہ سے بھی

رحم کرتا ہے۔'' راوی کہتا ہے کہ ایک بار مطرف رحمہ اللہ نے سرخ پرندہ پکڑا اور اسے آزاد کر دیا اور فرمایا: آج تجھے تیرے بچوں پر (تیری آزادی کے ذریعے) صدقہ کرتا ہوں۔

[491]...... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: ((مَكْتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ: كَمَا تَرْحَمُونَ تُرْحَمُونَ)).

تخريج الحديث صحیح، مصنف ابن ابی شیبه : 25874، کتاب الزهد لاحمد بن حنبل : 274.

ترجمة الحديث جناب عروہ رحمہ اللہ نے فرمایا: کتبِ حکمت میں لکھا ہوا ہے کہ جیسے تم رحم کرو گے تم پر بھی ویسے ہی رحم کیا جائے گا۔

[492]...... حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، وَأَبِيْ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((ارْحَمْ مَنْ فِي الْأَرْضِ، يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ)).

تخريج الحديث حسن، مصنف ابن ابی شیبه : 25873، کتاب الزهد لاحمد بن حنبل : 875، یہ سنداً ضعیف ہے، اس میں ابوعبیدہ رحمہ اللہ کا عنعنہ اور عدم سماع مضر ہے لیکن بعینہٖ یہی الفاظ مرفوعاً ثابت ہیں۔ (دیکھئے :سنن ابی داوٗد : 4941، سنن ترمذی : 1924 وسنده حسن)

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: زمین والوں پر رحم کر آسمان والا تجھ پر رحم کرے گا۔

[493]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: ((لَمَّا أَدْرَكَ قَوْمَ نُوحٍ الْغَرَقُ، كَانَتْ فِيهِمُ امْرَأَةٌ مَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا، فَلَمَّا بَلَغَهُ الْمَاءُ، رَفَعَتْهُ إِلَى رُكْبَتِهَا، فَلَمَّا بَلَغَهُ الْمَاءُ رَفَعَتْهُ إِلَى حِقْوِهَا، فَلَمَّا بَلَغَهُ رَفَعَتْهُ إِلَى صَدْرِهَا، فَلَمَّا بَلَغَهُ الْمَاءُ رَفَعَتْهُ بِيَدِهَا، فَقَالَ اللّٰهُ: لَوْ كُنْتُ رَاحِمًا مِنْهُمْ أَحَدًا لَرَحِمْتُهَا بِرَحْمَتِهَا الصَّبِيَّ)).

تخريج الحديث حسن، تفسير القرآن لابن ابی حاتم : 11702 (تفسير سوره هود)، مصنف ابن ابی شیبه : 36156، کتاب الزهد لابن المبارك : 1066، صاحب کتاب کی سند میں ارسال ہے۔

ترجمة الحديث جناب عبید بن عمیر رحمہ اللہ نے فرمایا: جب قوم نوح غرق ہونے لگی تھی تو ان میں ایسی ایک عورت تھی۔ جس کے ہمراہ اس کا بچہ تھا، جب پانی اس بچے کو بھی آ پہنچا تو اس عورت نے اسے اپنے گھٹنوں پر

اٹھالیا پانی جب وہاں بھی آ پہنچا تو اس نے بچے کو اپنی کوکھ پر اُٹھالیا جب وہاں بھی آ پہنچا تو اس نے اسے سینے پر اُٹھالیا اور جب پانی وہاں بھی آ پہنچا تو اس نے اپنے ہاتھوں پر اسے اُٹھالیا۔ اللہ نے فرمایا: اگر آج میں نے ان میں سے کسی پر رحم کرنا ہوتا تو اس عورت پر رحم کرتا کیونکہ اس نے اپنے بچے پر رحم کیا تھا۔''

[494]...... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ يأتُونَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالُوا: مَا نُقَبِّلُ صِبْيَانَنَا، أَفَتُقَبِّلُونَ صِبْيَانَكُمْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((وَأَمْلِكُ إِنْ كَانَ اللّٰهُ نَزَعَ مِنْ قُلُوبِكُمُ الرَّحْمَةَ؟)).

تخريج الحديث صحيح البخارى: 5998، صحيح مسلم: 2317، سنن ابن ماجه: 3665۔ صاحب کتاب کی سند مرسل ہے۔

ترجمة الحديث جناب عروہ بن زبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کچھ دیہاتی لوگ اللہ کے رسول ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے: ہم تو اپنے بچوں کو بوسہ نہیں دیتے۔ کیا آپ اپنے بچوں کو بوسہ دیتے ہیں؟ اس پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے تمھارے دلوں سے رحم کھینچ لیا تو اس پر میں کیا کر سکتا ہوں؟

[495]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَعْمِلَهُ، فَجَاءَ ابْنٌ لِعُمَرَ، فَقَبَّلَهُ، فَقَالَ الرَّجُلُ: إِنَّ لِي مِنْهُمْ أَرْبَعَةً أَوْ خَمْسَةً، مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ صَبِيًّا قَطُّ، فَقَالَ عُمَرُ: ((أَنْتَ بِالْمُؤْمِنِينَ أَقَلُّ رَحْمَةً، لَا تعمل لِي عَلَى عَمَلٍ أَبَدًا)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، كتاب الزهد لهناد: 1326، السنن الكبرى للبيهقى: 17906، ابراہیم نخعی رحمہ اللہ اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان انقطاع ہے دوسری سند میں ابو معاویہ مدلس کا عنعنہ ہے۔ الادب المفرد کی روایت (99) اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی تھا وہ چاہتا تھا کہ آپ اسے عامل مقرر کر دیں۔ اتنے میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ان کا ایک بچہ آیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے بوسہ دیا، اس آدمی نے کہا: میرے بھی چار پانچ بچے ہیں لیکن میں نے تو کبھی کسی کو بوسہ نہیں دیا، اس پر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو مومنوں پر بہت کم رحم کرنے والا ہے تو میری طرف سے کسی کام پر عامل نہیں بن سکتا۔

[496]...... حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ أَبُو حَبِيبٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَلٍّ يُحَدِّثُ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: ((إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حِينَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ خَلَقَ مِائَةَ رَحْمَةٍ، كُلُّ رَحْمَةٍ طِبَاقُهُمَا، فَأَنْزَلَ إِلَى الْأَرْضِ رَحْمَةً وَاحِدَةً، فَبِهَا يَتَآلَفُ الْخَلَائِقُ، وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ، وَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ، وَدَخَرَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ رَحْمَةً، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، ضَمَّ هَذِهِ الرَّحْمَةَ إِلَى التِّسْعَةِ وَالتِّسْعِينَ)).

تخريج الحديث **حسن**، تفسير طبری : 13102، تفسیر ابن ابی حاتم : 7179، یہی روایت مرفوعاً بھی ثابت ہے۔(صحيح البخاری : 6469، صحيح مسلم : 2752)

ترجمة الحديث سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک جب اللہ عزوجل نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تو اسی وقت اس نے سو رحمتیں بھی پیدا کیں ہر رحمت ان دونوں کی وسعت کے برابر ہے۔ پھر اس نے ایک رحمت زمین پر نازل فرمائی چنانچہ اسی ایک رحمت کی وجہ سے تمام مخلوق آپس میں الفت ومحبت کرتی ہے۔ اسی کی وجہ سے ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے۔ اسی کی وجہ سے ایک دوسرے پر مہربان ہے۔ اور ننانوے رحمتیں اس نے اپنے پاس رکھی ہیں جب قیامت کا دن ہوگا تو یہ ایک رحمت بھی ان ننانوے رحمتوں کے ساتھ مل جائے گی۔''

[**497**]...... حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ: ((إِنَّ اللّٰهَ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ أَنْ يَرْفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ يَدْعُو، ثُمَّ يَرُدُّهُمَا صِفْرًا، أَوْ خَائِبَتَيْنِ)).

تخريج الحديث **حسن**، كتاب الزهد لهناد : 1354. نوٹ: اصل سند میں ابوعثمان عن سلمان ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابوعثمان رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بڑا حیا دار اور بڑے کرم والا ہے۔ وہ اس بات سے حیا کرتا ہے کہ بندہ اس کے سامنے ہاتھ اُٹھا کر دعا کرے اور وہ انھیں خالی یا نامراد لوٹا دے۔

[**498**]...... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ: ((مَنْ ذَبَحَ عُصْفُورًا عَبَثًا، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعِجُّ، قَالَ: لَمْ يَذْبَحْنِي فَيَأْكُلَنِي، وَلَمْ يَدَعْنِي أَعِيشُ فِي حَشَرَاتِهَا)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مسند احمد : 2/ 16، كتاب الزهد لهناد : 1329، **ابوبکر الهذلی متروک الحدیث ہے۔**

ترجمة الحديث جناب ابوقلابہ رحمہ اللہ نے فرمایا: جس نے بلاوجہ کسی چڑیا کو ذبح کیا تو قیامت کے دن وہ چڑیا اس کے خلاف چیختی چلاتی آئے گی اور کہے گی: اس نے مجھے کھانے کے لیے ذبح نہیں کیا تھا اور مجھے زندہ

بھی نہیں چھوڑا کہ میں کیڑے مکوڑے کھا کر زندگی گزارتی۔‘‘

[499]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: ((مَعَ كُلِّ فَرْحَةٍ تَرْحَةٌ)).

تخريج الحديث صحيح، كتاب الزهد لابن المبارك : 976، كتاب الزهد لاحمد : 901، شعب الايمان للبيهقى : 10641.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر خوشی کے ساتھ دکھ بھی ہوتا ہے۔

[500]...... حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: ((مَعَ كُلِّ فَرْحَةٍ تَرْحَةٌ، وَمَا مُلِئَ بَيْتٌ حَبْرَةً إِلَّا مُلِئَ مِثْلَهَا عَبْرَةً)).

تخريج الحديث صحيح، دیکھیے حدیث : 499.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر خوشی کے ساتھ دکھ بھی ہوتا ہے، اور جو گھر جتنی رونق سے بھرا ہوا ہے وہ اتنے ہی آنسوؤں سے بھی بھرے گا۔

[501]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ: كُنْتُ رَأَيْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ ثَلَاثَةَ أَشْيَاءَ عَجَبًا: كُنْتُ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، فَقَالَ لِي: ((ائْتِ تِلْكَ الْأَشَاءَتَيْنِ - يَعْنِي شَجَرَتَيْنِ صَغِيرَتَيْنِ - فَقُلْ لَهُمَا: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ يَأْمُرُكُمَا أَنْ تَجْتَمِعَا))، قَالَ: فَأَتَيْتُهُمَا فَقُلْتُ لَهُمَا، فَوَثَبَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ إِلَى صَاحِبَتِهَا، فَاجْتَمَعَتَا، فَخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ، فَاسْتَتَرَ بِهِمَا، فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لِي: ((ائْتِهِمَا فَقُلْ لَهُمَا: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ يَأْمُرُكُمَا أَنْ تَرْجِعَا))، قَالَ: فَأَتَيْتُهُمَا، فَقُلْتُ لَهُمَا، فَرَجَعَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلَى مَكَانِهَا، قَالَ: ثُمَّ خَرَجْنَا، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَجَاءَ بَعِيرٌ، حَتَّى قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَنْ أَصْحَابُ هَذَا الْبَعِيرِ؟)) قَالَ: فَجَاءَ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ: ((مَا شَأْنُ هَذَا الْبَعِيرِ يَشْكُو؟)) فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! بَعِيرٌ كَانَ عِنْدَنَا فَاتَّعَدْنَا أَنْ نَنْحَرَهُ غَدًا، فَقَالَ: ((لَا تَنْحَرُوهُ، دَعُوهُ))، فَقَالَ: ثُمَّ خَرَجْنَا، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا بِهِ لَمَمٌ، فَقَالَ: ((اخْرُجْ عَدُوَّ اللّٰهِ، أَنَا رَسُولُ اللّٰهِ))، قَالَ: فَبَرَأَ فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ سَفَرِنَا، أَهْدَتْ لَنَا كَبْشَيْنِ وَشَيْئًا مِنْ إِقِطٍ وَسَمْنٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((يَا يَعْلَى! خُذِ الْإِقِطَ وَالسَّمْنَ، وَأَحَدَ

الْكَبْشَيْنِ ، وَرُدَّ عَلَيْهَا الْآخَرَ)) .

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مسند احمد : 4/ 172 ، اعمش رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ اور منہال رحمہ اللہ کا سیدنا یعلی رضی اللہ عنہ سے عدم سماع ہے۔ صحیح مسلم : (3010) اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تین عجیب چیزیں ملاحظہ کی ہیں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا اور ہم نے کہیں پڑاؤ ڈالا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا: ''تم ان دو چھوٹے درختوں کے پاس جاؤ اور انہیں کہو کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمھیں حکم دیتے ہیں کہ آپس میں مل جاؤ۔'' میں ان درختوں کے پاس آیا اور انھیں کہا تو ان میں سے ہر درخت دوسرے پر کود پڑا اور دونوں مل گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور ان کی اوٹ میں قضائے حاجت کی۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو مجھے فرمایا: ''اب دوبارہ ان دونوں درختوں کے پاس جاؤ اور انہیں کہو کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے ہیں کہ اپنی اپنی جگہ پر چلے جاؤ۔'' میں آیا اور ان دونوں کو یہ کہا، تو دونوں ہی اپنی اپنی جگہ پر آ گئے۔ پھر ہم سفر پر چل پڑے۔ اور ایک دور جگہ پر پڑاؤ ڈالا کہ اسی اثنا میں ایک اونٹ آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ یہ اونٹ کس کا ہے؟ یہ سن کر ایک صحابی آیا اور عرض کیا کہ میرا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس اونٹ کا کیا معاملہ ہے یہ شکایت کر رہا ہے۔'' لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ اونٹ تو ہمارے ہی پاس ہے، ہم نے تو اسے کل نحر کرنے کا سوچا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''نہیں، اس کو نحر مت کرو، بلکہ اسے چھوڑ دو۔'' سیدنا یعلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر ہم وہاں سے نکلے اور ایک تیسری جگہ پڑاو ڈالا وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی۔ جس کے ہمراہ اس کا بچہ تھا اسے آسیب کی شکایت تھی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ کے دشمن! نکل جا، میں اللہ کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں، یہ سنتے ہی وہ تندرست ہو گیا۔ پھر جب ہم سفر سے لوٹے تو اس عورت نے ہمیں دو مینڈھے، پنیر اور کچھ گھی دیا۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اے یعلی! یہ پنیر، گھی اور ایک مینڈا پکڑ لو، اور دوسرا مینڈا اس عورت کو واپس کر دو۔''

(71) بَابُ الْخَرِبِ

ویرانگی کا بیان

[**502**]...... حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَتْبَعُ الْخَرِبَ فَيَقُولُ:

((يَا خَرِبَ الْخَرِبَيْنِ، أَيْنَ أَهْلُكِ الْأَوَّلُونَ؟)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، حلية الاولياء: 1/ 289، قصر الامل لابن ابی الدنيا: 319، جناب مكحول شامی رحمہ اللہ کا سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔

ترجمة الحديث جناب مکحول رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ ویران جگہوں پر چلے جاتے اور کہتے: اے ویران وادیو! تمہارے بسنے والے اگلے لوگ کہاں چلے گئے؟

[**503**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَتَمَثَّلُ بِهَذَا الْبَيْتِ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى:

يَسُرُّ الْفَتَى مَا كَانَ قَدَّمَ مِنْ تُقًى . . . إِذَا عَرَفَ الدَّاءَ الَّذِي هُوَ قَاتِلُهْ

تخريج الحديث **حسن**، مصنف ابن ابی شیبه: 26583، حلية الاولياء: 2/ 46، صاحب کتاب کی سند میں امام سفیان رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ اور رجل مجہول ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ وہ جب صبح کرتے اور جب شام کرتے تو یہ شعر پڑھتے: ''انسان (اس سے) خوش ہوجاتا ہے جو اس نے آگے کے لیے تقویٰ پرہیزگاری بھیجی ہے، جب وہ اپنی بیماری کو جان جاتا ہے کہ وہ اسے مارنے والی ہے۔''

(72) بَابُ الْإِنْصَاتِ

خاموش رہنے کا بیان

[**504**]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: ((إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ أَنْتَ الْمُحَدَّثُ)) يَعْنِي فَافْعَلْ.

تخريج الحديث **اسناده منقطع**، حلية الاولياء: 1/ 189، كتاب الزهد لابن المبارك: 53، معن بن عبدالرحمٰن اور سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے درمیان انقطاع ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تجھ سے ہو سکے تو تو بات سننے والا بن، تو (ضرور) ایسا کر۔

[**505**]...... حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: ((اغْدُ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا أَوْ مُنْصِتًا أَوْ مُحِبًّا

لِذَلِكَ، وَلا تَكُنِ الْخَامِسَ فَتَهْلَكَ)).

تخریج الحدیث **اسناده ضعیف**، الابانه لابن بطه: 217، الضعفاء الكبير للعقيلى: 3/ 28، مبارک رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا: عالم بن یا علم سیکھنے والا بن، خاموش رہنے والا بن یا ان تینوں سے محبت کرنے والا بن۔ ان چاروں کو چھوڑ کر کوئی پانچواں نہ بن۔ ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔

[506]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: ((اغْدُ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا أَوْ مُسْتَمِعًا وَلَا تَكُنِ الرَّابِعَ فَتَهْلِكَ)).

تخریج الحدیث **اسناده ضعیف**، سنن دارمی: 254، المدخل للبیهقی: 286، امام حسن بصری رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ ہے اور اس میں ایک اور علت بھی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عالم بن یا علم سیکھنے والا بن یا علم کی باتیں سننے والا بن۔ اور ان تینوں کو چھوڑ کر کوئی چوتھا نہ بن۔ ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔

[507]...... حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: ((الْمُنْصِتُ الَّذِي لَا يَسْمَعُ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الْمُنْصِتِ السَّامِعِ)).

تخریج الحدیث **اسناده ضعیف**، مصنف عبدالرزاق: 2441، جناب عکرمہ رحمہ اللہ کا سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ خاموش رہنے والا جو غلط بات سنتا ہی نہیں۔ اس کا اجر اس خاموش رہنے والے بندے جتنا ہی ہے جو خاموش رہتا ہے اور ہر قسم کی بات سنتا ہے۔

[508]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: ((وَجَبَ الْإِنْصَاتُ فِي اثْنَتَيْنِ: فِي الصَّلَاةِ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ، وَفِي الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ)).

تخریج الحدیث **حسن**، تفسیر طبری: 15626، 15690، تفسیر ابن ابی حاتم: 9500، صاحب کتاب کی سند جابر الجعفی کی وجہ سے ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث امام مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا: دو وقت ایسے ہیں جن میں خاموش رہنا لازم ہے، ایک نماز میں جب امام قرأت کر رہا ہو، اور دوسرا جمعے میں جب امام خطبہ دے رہا ہو۔

[509]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((اغْدُ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا ، وَلَا تَغْدُ بَيْنَ ذَلِكَ)) .

تخریج الحدیث **اسناده ضعيف**، كتاب العلم لزهير بن حرب : 1، جامع بيان العلم : 132، جناب اعمش اور ابوعبیدہ رحمہ اللہ مدلس ہیں اور عنعنہ ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عالم بن یا علم سیکھنے والا بن ،اس کے علاوہ کچھ اور نہ بن۔

[510]...... حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ ، عَنْ عَنْتَرَةَ أَبِي وَكِيعٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: مَا سَلَكَ رَجُلٌ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا إِلَّا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ وَمَا جَلَسَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ يَتَدَارَسُونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا غَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ ، وَكَانُوا أَضْيَافَهُ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ)) .

تخریج الحدیث صحيح مسلم : 2699، سنن ابی داوٗد : 3641.

ترجمة الحدیث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو بھی شخص کسی ایسے راستے پر چلتا ہے جس میں وہ علم حاصل کرنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے اور جسے اس کے عمل نے پیچھے کر دیا اسے اس کا حسب ونسب آگے نہیں کر سکتا۔ جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہوتے ہیں اور وہاں اللہ کی کتاب کی تعلیم دیتے اور لیتے ہیں، ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ اپنے یہاں ان کا تذکرہ فرماتے ہیں، وہ گویا اللہ کے مہمان ہوتے ہیں جب تک کہ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں۔

[511]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((إِنَّ أَحَدًا لَا يُولَدُ عَالِمًا وَإِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ)) .

تخریج الحدیث **حسن**، مصنف ابن ابی شیبه : 26647، مسند البزار : 2055، صاحب کتاب کی سند سفیان مدلس کے عنعنے کی وجہ سے ضعیف ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی بھی شخص عالم بن کر پیدا نہیں ہوتا ،علم تو سیکھنے ہی سے آتا ہے۔

[512]...... حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ رَجَاءَ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: ((إِنَّ الْعُلَمَاءَ هُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ، إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُورِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ، فَمَنْ أَخَذَ بِهِ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، سیّدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے ناقل مجہول ہے اور اس کے شواہد بھی ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک علماء ہی انبیاء (علیہم السلام) کے ورثاء ہیں، بے شک انبیاء (علیہم السلام) نے علم ہی چھوڑا ہے۔ لہٰذا جس نے اسے حاصل کیا اس نے بھرپور حصہ حاصل کیا۔

[513]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: ((تَعَلَّمُوا قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، فَإِنَّ ذَهَابَ الْعِلْمِ ذَهَابُ الْعَالِمِ، وَإِنَّ الْعَالِمَ وَالْمُتَعَلِّمَ فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ)).

تخريج الحديث اسناده ضعيف، تاريخ دمشق: 47/ 172، سالم بن ابی الجعد رحمہ اللہ کی سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں اور اس کے شواہد بھی ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علم حاصل کرو اس سے پہلے کہ علم اُٹھا لیا جائے، کیونکہ عالم کا چلے جانا علم کا چلے جانا ہے بلاشبہ عالم اور متعلّم اجر میں برابر ہیں۔

[514]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ)).

تخريج الحديث صحيح البخاری: 5027، سنن ابی داؤد: 1452، سنن ترمذی: 2908، سنن ابن ماجه: 211.

ترجمة الحديث سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے افضل وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔''

[515]...... حَدَّثَنَا فِطْرٌ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: لَقَدْ تَرَكَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، وَمَا يُقَلِّبُ طَائِرٌ جَنَاحَيْهِ فِي السَّمَاءِ، إِلَّا ذَكَرْنَا مِنْهُ عِلْمًا.

تخريج الحديث اسناده ضعيف، مسند احمد: 5/ 162، مسند ابی داؤد الطیالسی: 481،

منذر الثوری اور سیدنا ابوذر کے درمیان انقطاع ہے۔ صحیح مسلم کی حدیث (2892) اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چھوڑا اس حال میں کہ کوئی پرندہ آسمان میں پر نہیں مارتا مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا معاملہ بھی ہم سے ذکر کر گئے۔

(73) بَابُ كِتَابِ أَهْلِ الْخَيْرِ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ

نیک لوگوں کا ایک دوسرے کی طرف خط و کتابت

[**516**]...... حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ: كَتَبَتْ عَائِشَةُ إِلَى مُعَاوِيَةَ: ((أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا عَمِلَ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَادَ حَامِدُهُ مِنَ النَّاسِ ذَامًّا)).

تخريج الحديث حسن، مسند حميدى: 266، مصنف عبد الرزاق: 20978، المحدث الفاصل بين الراوى والواعى: 474.

ترجمة الحديث جناب عامر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا: حمد وثناء کے بعد عرض یہ ہے: بندہ جب اللہ کی نافرمانی والا کام کرتا ہے تو اس کی تعریف کرنے والے بھی مذمت کرنے والے بن جاتے ہیں۔

[**517**]...... حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: كَتَبَ أَبُو الدَّرْدَاءِ إِلَى مَسْلَمَةَ بْنِ مَخْلَدٍ: ((أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا عَمِلَ بِطَاعَةِ اللّٰهِ أَحَبَّهُ اللّٰهُ، فَإِذَا أَحَبَّهُ اللّٰهُ، حَبَّبَهُ إِلَى خَلْقِهِ، وَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا عَمِلَ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ أَبْغَضَهُ اللّٰهُ، فَإِذَا أَبْغَضَهُ اللّٰهُ بَغَّضَهُ إِلَى خَلْقِهِ)).

تخريج الحديث صحيح، مصنف عبد الرزاق: 19675، كتاب الزهد لاحمد بن حنبل: 719، كتاب الزهد لابى داوٗد: 229.

ترجمة الحديث جناب عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ نے مسلمہ بن مخلد کی طرف خط لکھا: حمد وثناء کے بعد عرض یہ ہے: بے شک بندہ جب اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کا کام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتے ہیں اور اپنی مخلوق کے دلوں میں بھی اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور جب بندہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا کام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے نفرت کرنے لگ جاتے ہیں اور اپنی مخلوق کے دلوں میں بھی اس کی

نفرت ڈال دیتے ہیں۔''

[518]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: ((كَانَ أَهْلُ الْخَيْرِ يَكْتُبُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، وَتَلَقَّاهُنَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا: مَنْ عَمِلَ لِآخِرَتِهِ، كَفَاهُ اللّٰهُ دُنْيَاهُ، وَمَنْ أَصْلَحَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ أَصْلَحَ اللّٰهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ، وَمَنْ أَصْلَحَ سَرِيرَتَهُ أَصْلَحَ اللّٰهُ عَلَانِيَتَهُ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابی شیبه : 26135، حلية الاولياء : 3/ 390، ''زید العمی'' ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث عون بن عبداللہ رحمہ اللہ نے فرمایا: نیک لوگ ایک دوسرے کی طرف یہ پیغام لکھ کر بھیجتے تھے اور ایک دوسرے کو ان الفاظ سے نصیحت کرتے تھے کہ جس نے اپنی آخرت کے لیے عمل کیا اس کی دنیا کے معاملات کے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہو جاتا ہے اور جس نے اللہ اور اپنے مابین کے معاملات کی اصلاح کر لی۔ اللہ تعالیٰ اس کے اور لوگوں کے درمیان کے معاملات کی اصلاح فرما دیتا ہے۔ اور جس نے اپنے باطن کی اصلاح کر لی اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر کی اصلاح فرما دیتا ہے۔

[519]...... حَدَّثَنَا الضَّحَاكُ بْنُ يَسَارٍ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: ((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اسْتَوَتْ سَرِيرَتُهُ، وَعَلَانِيَتُهُ قَالَ اللّٰهُ: هَذَا عَبْدِي حَقًّا، قَالَ: فَقَالَ مُطَرِّفٌ: لَيُحَصِّلَنَّ اللّٰهُ الْحِسَابَ مِنَ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَأْخُذَ لِلْجَمَّاءِ مِنَ الْقَرْنَاءِ فَضْلَ قَرْنِهَا)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لهناد : 524، حلية الاولياء : 2/ 99، ''ضحاک بن یسار'' جمہور کے نزدیک ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث جناب مطرف رحمہ اللہ نے فرمایا: بے شک جب بندہ کا باطن اور ظاہر برابر ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرا سچا بندہ ہے۔ مطرف رحمہ اللہ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ مخلوق سے ضرور حساب لے گا، یہاں تک کہ سینگوں والی بکری نے بغیر سینگوں والی پر زیادتی کی ہوگی تو اس سے بھی حساب لیا جائے گا۔

[520]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: كَانَ قَيْسُ بْنُ سَكَنٍ الْأَسَدِيُّ

يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ، فَيَتَصَفَّحُ الْحِلَقَ، وَيَقُولُ: ((أَجْدَبَ الْمَسْجِدُ أَجْدَبَ الْمَسْجِدُ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابی شیبه : 36422، اعمش رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب عمارہ بن عمیر رحمہ اللہ کہتے ہیں قیس بن سکن الاسدی رحمہ اللہ مسجد میں داخل ہوتے تو ادھر ادھر دیکھنے لگتے اور فرماتے: مسجد قحط زدہ ہوگئی ہے۔ مسجد قحط زدہ ہوگئی ہے۔''

[**521**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا قِيلَ لَهُ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا أَبَا يَزِيدَ؟ يَقُولُ: أَصْبَحْنَا ضُعَفَاءَ مُذْنِبِينَ، نَأْكُلُ أَرْزَاقَنَا، وَنَنْتَظِرُ آجَالَنَا. قَالَ: وَقَالَ الرَّبِيعُ: اضْطَرُّوا هَذَا الْكِتَابَ إِلَى اللَّهِ يَعْنِي الْقُرْآنَ وَإِلَى رَسُولِهِ. قَالَ: وَقَالَ الرَّبِيعُ: إِنَّ مِنَ الْحَدِيثِ حَدِيثًا، لَهُ ضَوْءٌ كَضَوْءِ النَّهَارِ، وَإِنَّ مِنَ الْحَدِيثِ حَدِيثًا لَهُ ظُلْمَةٌ كَظُلْمَةِ اللَّيْلِ.

تخريج الحديث **حسن**، حلية الاولياء : 2/ 6، كتاب الزهد لاحمد بن حنبل : 1931، كتاب الزهد لهناد : 507، صاحب کتاب کی سند میں علتیں ہیں۔

ترجمة الحديث ربیع بن خثیم رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ اے ابو یزید! آپ نے صبح کیسے کی ہے؟ تو وہ فرماتے: ہم نے کمزوری اور گناہ گار ہونے کی۔ حالت میں صبح کی ہم اپنے حصے کا رزق کھاتے ہیں اور اپنی موت کا انتظار کرتے ہیں۔ امام ربیع رحمہ اللہ نے فرمایا: اپنے آپ کو اللہ کی طرف یعنی قرآن مجید کی طرف اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھیرو۔ امام ربیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بے شک بعض باتیں ایسی ہیں جن کی روشنی دن کی روشنی کی مانند ہے اور بعض باتیں ایسی ہیں جن کی تاریکی رات کی تاریکی جیسی ہے۔

[**522**]...... حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: ((أَيْنَ الرَّاضُونَ بِالْمَقْدُورِ؟ أَيْنَ السَّاعُونَ لِلْمَشْكُورِ؟ عَجِبْتُ لِمَنْ يُؤْمِنُ بِدَارِ الْخُلُودِ، كَيْفَ يَسْعَى لِدَارِ الْغُرُورِ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، كتاب الزهد لهناد : 508، حلية الاولياء : 4/ 125، سند میں ارسال وابہام ہے۔

ترجمة الحديث جناب عمرو بن مرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم کی طرف نکلے اور فرمایا: کہاں ہیں تقدیر پر راضی رہنے والے؟ کہاں ہیں احساس مندی میں شکر گزاری کرنے والے؟ مجھے

اس شخص پر تعجب ہے جو ہمیشگی کے گھر پر ایمان رکھتا ہے وہ کس طرح دھوکے کے گھر کے لیے کوشش کر رہا ہے۔

[523]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ الْعَبْدِيِّ أَبِي الْحَارِثِ . . . ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: ((أَخِلَّاءُ ابْنِ آدَمَ ثَلَاثَةٌ: فَخَلِيلٌ يَقُولُ: أَنَا مَعَكَ حَيًّا وَمَيِّتًا فَهُوَ عَمَلُهُ . وَخَلِيلٌ يَقُولُ: أَنَا مَعَكَ حَيًّا فَإِذَا مِتَّ خَلَّيْتُ سَبِيلَكَ فَهُوَ مَالُهُ . وَخَلِيلٌ يَقُولُ: أَنَا مَعَكَ حَتَّى تَأْتِيَ بَابَ الْمَلِكِ ، ثُمَّ أُخَلِّي عَنْكَ فَهُوَ وَارِثُهُ)) .

تخریج الحدیث اسناده ضعیف، مستدرك حاکم : 1/ 74، سفیان وابواسحاق رحمہما اللہ مدلس ہیں اور عنعنہ ہے اس میں ایک اور علت بھی ہے۔ صحیح البخاری کی حدیث (6514) اس سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اولادِ آدم کے تین دوست ہیں: ان میں سے ایک دوست وہ ہے جو کہتا ہے: میں موت و حیات میں تیرے ساتھ ہوں، وہ اس کا عمل ہے۔ دوسرا دوست وہ ہے جو کہتا ہے: میں تیری زندگی کا دوست ہوں، جیسے ہی تجھے موت آئے گی، میں اپنے راستے الگ کر لوں گا، وہ اس کا مال ہے۔ اور تیسرا دوست وہ ہے جو اسے کہتا ہے کہ میں تیرے ساتھ تب تک ہوں جب تک شاہی دروازہ (موت) نہیں آجاتا (وہ جونہی آئے گا) تو میں تجھ سے الگ ہو جاؤں گا۔ وہ اس کا وارث ہے۔

[524]...... حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، وَسُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((خَالِطُوا النَّاسَ وَزَايِلُوهُمْ بِمَا يَشْتَهُونَ، وَدِينَكَ لَا تَكْلِمَنَّهُ)) .

تخریج الحدیث حسن، مصنف ابن ابی شیبه : 26745، المعجم الکبیر للطبرانی : 9640 .

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں سے میل جول رکھو، جب وہ غلط کاریوں میں پڑیں تو ان سے الگ ہو جاؤ اور اپنے دین کو زخمی نہ کر۔

[525]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ الْوَادِعِيِّ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ((إِذَا كَانَ لَكَ جَارٌ فَاجِرٌ لَا تَسْتَطِيعُ لَهُ غَيْرًا، خَالِقْهُ بِوَجْهٍ مُكْفَهِرٍّ)) .

تخریج الحدیث اسناده ضعیف، کتاب الزهد لهناد : 524، امام اعمش رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تیرا پڑوسی بدخصلت ہو اور تو اس کے سامنے بے بس ہو تو اس کے ساتھ ترش روئی کے ساتھ ملا کر۔

[526]...... حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي

سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدَةٍ)).

تخريج الحديث صحيح البخاري : 5394، صحيح مسلم : 2060، سنن الترمذي : 1818، سنن ابن ماجه : 3257، صاحب کتاب کی سند مرسل ہے۔

ترجمة الحديث امام حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کافر ساتوں آنتنیوں میں کھاتا ہے اور مؤمن صرف ایک آنت میں کھاتا ہے۔''

[**527**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا أُرَاهُ أَبَا خَالِدٍ الْوَالِبِيَّ، عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدَةٍ)).

تخريج الحديث **حسن**، مسند احمد : 6/ 335، مصنف ابن ابی شیبه : 25037، اس کی سند کمزور ہے، کیونکہ امام اعمش رحمہ اللہ اپنے شیخ کے تعین کے سلسلے میں تذبذب کا شکار ہیں۔ لیکن پچھلی روایت اس کا شاہد ہے۔

ترجمة الحديث ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کافر سات آنتنیوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک ہی آنت میں کھاتا ہے۔''

[**528**]...... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: ((كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ أَشْفَقَ ثِيَابًا وَأَشْفَقَ قُلُوبًا)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، مصنف ابن ابی شیبه : 25386، امام سفیان رحمہ اللہ مدلس کا عنعنہ ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابراہیم نخعی رحمہ اللہ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ کپڑوں کے اعتبار سے سخت اور دل کے اعتبار سے نرم تھے۔

[**529**]...... حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى يَعْنِي الْأَشْعَرِيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا أَحَدَ أَصْبَرَ عَلَى أَذًى مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ)).

تخريج الحديث صحيح البخاري : 7378، صحيح مسلم : 2804.

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تکلیف دہ بات پر اللہ عزوجل سے زیادہ صبر کرنے والا کوئی نہیں۔''

[530]...... حَـدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ جُمْهَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: ((لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَزَكَاةُ الْجَسَدِ الصِّيَامُ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، سنن ابن ماجه: 1745، مصنف ابن ابی شیبه: 9001، موسیٰ بن عبیدہ اور جمہان رحمہما اللہ دونوں ضعیف ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر چیز کی زکاۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

[531]...... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِعُمَرَ: هُنَاكَ بَنُوكَ، قَالَ: ((بَلْ أَغْنَانِي اللّٰهُ عَنْهُمْ)).

تخريج الحديث **اسناده ضعيف**، تاریخ طبری: 2/ 572، جناب عروہ رحمہ اللہ کا سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے لقاء و سماع نہیں ہے۔

ترجمة الحديث جناب عروہ بن زبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: یہاں آپ کے بیٹے رہتے ہیں۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے بے نیاز کر دیا ہے۔

[532]...... حَـدَّثَـنَـا وَكِيـعٌ، عَـنْ شَيْـخٍ لَهُـمْ قَـالَ: ((كُـنَّا نَسْتَعِينُ عَلَى طَلَبِ الْحَدِيثِ بِالصَّوْمِ)).

تخريج الحديث صحيح، مسند علی بن جعد: 2051، الجامع لاخلاق الراوی: 177.

ترجمة الحديث امام وکیع رحمہ اللہ اپنے ایک شیخ (حسن بن صالح وغیرہ) سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: ہم طلب حدیث پر روزے سے مدد لیتے تھے۔

کتاب الزھد لوکیع کی انتہاء ہوتی ہے۔

والحمد لله وحده، وصل الله على محمد وعلى آله وسلم